باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

ماہنامہ عبقری لاہور

111

جمادی الثانی/جمعۃ؟ 2015 ذوالحجہ 1436 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

پیٹ! جسمانی و اعصابی بیماریوں کا علاج



قیمت فی شمارہ 45 روپے

سورۂ والضحیٰ اور قریش سے ہر پریشانی و الجھن ختم

بھوک سے شوگر ختم؟ حیران کن مگر کامیاب نسخہ

- کاغذ پر دعا لکھ کر پانی میں بہائی اور دیرینہ حاجت پوری
- کھجڑی! آئرن کی کمی دور، سستا و آزمودہ علاج
- آزمودہ عمل! وظیفہ ختم ہونے سے پہلے مقصد پورا
- ہلدی اور کچور پر میری گہری تحقیق کے ثمرات
- 20 سال پرانا کمرہ کھولا اور "شامت" شروع
- سردیوں میں بالوں کے امراض نہ ہونگے
- تندرستی اور فٹنس پانے کی آسان ترکیبیں
- میں ایک طوائف تھی! (قسط وار سلسلہ)

... کے پہاڑ

تبدیلی موسم میں خود کو بھی تبدیل کریں

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (القرآن)

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوب، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 3 | جلد نمبر 10 | ستمبر 2015ء ذیعقدہ، ذی الحجہ 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

ستمبر 2015ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبر شپ 900 روپے بمع رجسٹرڈ ڈاک | بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: 14 فروری 1948ء کو قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے بلوچستان میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا: "میرا ایمان ہے کہ ہماری نجات کا واحد ذریعہ اس سنہری اصولوں والے ضابطہ عمل میں ہے جو ہمارے عظیم واضع قانون پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے قائم کر رکھا ہے۔ ہمیں اپنی جمہوریت کی بنیادیں سچے اخلاقی اصولوں اور تصورات پر رکھنی چاہئیں۔ اسلام کا سبق یہ ہے کہ مملکت کے امور و مسائل کے بارے میں فیصلے باہمی بحث و تمحیص اور مشوروں سے کیا کرو۔"

بس یہی ہے ساقی متاعِ فقیر	اسی سے فقیری میں ہوں میں امیر
میرا طریق امیری نہیں فقیری ہے	خودی نہ بیچ غریبی میں نام پیدا کر

(ڈاکٹر محمد علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے برتن جوتے فرنیچر رضائیاں اپنی زکوٰۃ صدقات عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرائیں شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

صرف لاہور عبقری دفتر دیں، مقامی ایجنسی کو نہ دیں، سامان اکثر عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیئے آنے والے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 | E mail:contact@ubqari.org

دولت مند بننے کا نسخہ: جو شخص گھر میں داخل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ درود شریف اور اس کے بعد سورۂ اخلاص پڑھ لے تو وہ دیکھتے ہی دیکھتے دولت مند بن جاتا ہے۔ (محمد بابر علی، ملتان)

قیامت کے دن تکلیفوں سے بچنے کا نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نسخہ

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس شخص کو بھی (کسی کی طرف سے) جسمانی تکلیف پہنچے پھر وہ اس کو معاف کردے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ایک درجہ بلند فرما دیتے ہیں اور ایک گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔ (ترمذی) ☆ حضرت جوذان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے سامنے عذر پیش کرتا ہے اور وہ اس کے عذر کو قبول نہیں کرتا تو اس کو ایسا گناہ ہوگا جیسا ناحق ٹیکس وصول کرنے والے کا گناہ ہوتا ہے۔ (ابن ماجہ) ☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن کی تکلیفوں سے بچالیں تو اس کو چاہیے کہ تنگدست کو (جس پر اس کا قرض وغیرہ ہو) مہلت دے دے یا (اپنا پورا مطالبہ یا اس کا کچھ حصہ) معاف کردے۔ (مسلم)

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا



بہنوں کا حسد بہن کے ساتھ

قارئین! اس وقت میرے سامنے ڈاک کا ڈھیر ہے' ہر خط دکھی، پریشان کن آنسوؤں سے لبریز سسکیوں اور آہوں کی حیرت انگیز صدائیں لیکن سب خطوط میں سے ایک خط ایسا ملا جس نے مجھے بہت زیادہ دکھی کیا۔ خط تو سارے ہی دکھی کرتے ہیں پر اس خط کے دکھی ہونے میں کوئی شک نہیں اور یقیناً آپ بھی محسوس کریں گے کہ یہ خط حقیقت میں ہے ہی ایسا جسے پڑھ کر کوئی بھی شخص دکھی ہوجائے۔ خط یہ ہے: ''ہم نو بہن بھائی ہیں' پانچ بہنیں اور چار بھائی ہیں۔ میں سب سے چھوٹی ہوں' میرے ابو نہایت سفید پوش اور غریب آدمی تھے جب سے میں پیدا ہوئی میرے ابو کے کاروبار کے حالات بہت بہتر ہونا شروع ہوئے اور ان کے دل میں اللہ نے یہ بات ڈال دی کہ میری وجہ سے اللہ نے انہیں بخت دیا ہے' رزق' مال چیزوں کی آسودگی بڑھتی چلی گئی۔ اس کی وجہ سے ان کی محبت' ان کا پیار میری طرف زیادہ ہوا' وہ سب بہن بھائیوں کو بہت پیار دیتے تھے اور محبت دیتے تھے لیکن شاید میں چھوٹی تھی تو مجھے انہوں نے بہت زیادہ پیار دیا لیکن دوسرے بہن بھائیوں کے پیار میں بھی کمی نہ آئی اس چیز کو میرے چند بہن بھائیوں نے اور خاص طور پر بہنوں نے بہت زیادہ محسوس کیا اور میرے گھر میں بس اندر اندر یہ بات سلگتی رہی اچانک میرے والد فوت ہوگئے۔ بس پھر کیا تھا؟ میرے لیے دن بھی جہنم اور رات بھی دوزخ' میرے لیے ہر پل' ہر سانس' ہر لمحہ' ہر لحظہ مشکل سے مشکل تر ہے اور نفرتیں اتنی زیادہ کہ میرے گمان اور بیان سے باہر۔ اب زندگی کے دن گزار رہی ہوں لیکن قدم قدم پر میرے لیے نفرتوں کی وہ دیواریں کھڑی کی جارہی ہیں جو اگر میں آپ کو لکھوں تو آپ کی آنکھیں ابل پڑیں گی' آپ کا سینہ دہل جائے گا آپ کو نیند نہیں آئے گی۔ آپ دکھی دوسرے خطوط سے ہوں گے لیکن اس خط سے آپ کا دکھ اور بڑھ جائے گا۔ میں کیا کروں؟ اس میں میرا کیا قصور ہے؟ میں نے تو نہیں والد کو کہا تھا کہ آپ مجھ سے محبت کریں؟ اگر اللہ نے میری پیشانی میں بخت رکھا ہے تو یہ اس کی عطا ہے۔'' قارئین! یہ ہمارے معاشرے کا المیہ ہے اور ایک بہت بڑا دکھ ہے کہ میرے پاس جتنے بھی دکھی کیس آتے ہیں ان سب دکھی کیسوں میں بہن بھائیوں کی آپس میں نفرتیں مخالفتیں اور حسد اتنا زیادہ دیکھا کہ میں خود حیران ہوگیا۔ قارئین! اگر کسی گھر میں دو بہنوں کی اکٹھی شادی ہوجائے تو شاید کوئی خوش قسمت گھر ہوگا کہ جس گھر میں بہنوں کی آپس میں محبت' پیار' بھائی چارگی' ہمدردی ورنہ تو ایک دوسرے کو کاٹنا اور ایک دوسرے سے ایسی نفرت کرنا کہ وہ نفرت اتنی بڑھتی چلی جاتی ہے کہ آخر کار بیٹوں اور بیٹیوں کے رشتوں غیروں میں تو کرتے ہیں آپس میں نہیں کرپاتے۔ حسد ایک روحانی بیماری ہے اور یہ معاشرے میں مختلف شکلوں میں سامنے آرہی ہے' کہیں فرقہ واریت' کہیں زبان' کہیں علاقہ' کہیں صوبہ' کہیں رنگ ونسل اور کہیں رشتہ داریوں کی شکل میں۔ بارہا مشاہدات اور تجربات کے بعد ایک بات واضح اور بالکل واضح سامنے آئی ہے اور وہ یہ بات سامنے آئی ہے کہ جب بھی میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا اور ان لوگوں کو میں نے صرف ایک تلقین کی اور وہ تلقین ہے صبر، درگزر، حوصلہ، پیار، ان کی نفرت کا جواب محبت میں ان کے ظلم کا جواب معاف کرنے میں اور ان کی زیادتی کا جواب عنایات کی بارش میں' یہ چیز ہے تو بہت مشکل بلکہ مشکل سے بھی زیادہ مشکل ہے لیکن اس پر جو صلہ ملتا ہے' وہ اتنا عجیب وغریب ملتا ہے کہ رزق اسی میں ہے' صحت اسی میں ہے' کتنے بے شمار مریض میرے پاس آئے اور میں نے انہیں یہی صلہ رحمی علاج بتایا۔ کچھ ہی عرصہ میں ٹھیک ہوگئے۔ بعد میں حیران ہوکر مجھ سے کہنے لگے یہ بھی علاج ہے؟ ہم نے تو اس کو ثواب سمجھا تھا اور صرف ثواب کے طور پر تھا کہ کسی کو جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کرو جو تمہیں محروم کرے اسے عطا کرو اب پتہ چلا کہ خود علاج بھی ہے۔ بے شمار مقروض ماؤں اور بہنوں کی وجہ سے دولت مند ہوگئے۔ بے شمار معاشی پریشان بیویوں کے اوپر شفقت اور بہنوں کے ساتھ صلہ رحمی اور بھائیوں کا استقبال انہیں مالدار اور انہیں تندرست توانا اور عظیم کرگیا۔ یاد رکھیے گا! اللہ کی مخلوق میرے اللہ کو بہت پسند ہے اور جو اللہ کی مخلوق کی خدمت عبادت سمجھ کر کرے گا میرا رب اسے ضرور نوازے گا اور اس کو ضرور عطا کرے گا۔ اگر آپ بیماریاں' پریشانیاں' دکھ چاہے وہ اولاد کا ہے' شوہر کا' پڑوسی' بے اولادی یا کوئی اور غم ہے جو اندر ہی اندر گھن کی طرح آپ کو کھائے جارہا ہے بیچ پوچھئے لوگوں سے صلہ رحمی کرنا شروع کردیں۔ جی ہاں! جی ہاں! ان کے ظلم کے باوجود ان کی زیادتیوں کے باوجود ان کی سختیوں کے باوجود ان کے حسد کے باوجود آپ سوچ نہیں سکتے وہ کریم ایسے عطا کرے گا کہ گمان سے بالاتر۔ وہ دینے والا ہے وہ بندوں کو عطا کرنے والا ہے۔ وہ رزق' وسعت' برکت' عافیت' عطا' شفقت' رحمت' کرم' مہربانی' جود وسخا' علم وعطا اپنے پاس رکھے ہوئے ہے اور جو اس کے بندوں کے ساتھ بھلا کرے گا اللہ اس کے بھلے کا فوراً سوچے گا۔ آئیے! ہم اس خط سے کوئی سبق حاصل کریں اور اس خط کو ذریعہ بنالیں زندگی کے بنانے اور مسائل کے حل کروانے کا۔

ہفتہ وار درس سے انتخاب

درس روحانیت و امن

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم

جن کے ماتھے پر اللہ غنی لکھ دیتے ہیں

اللہ ماتھے پر غنی لکھ دیتے ہیں: ایک خوشخبری ہے کہ کوئی بندہ صبح اٹھتے ہی اگر اللہ جل شانہ کو یاد کرتا ہے اور اس کے حبیب حضور سرور کونین ﷺ کو یاد کرتا ہے۔ اللہ اور اس کے محبوب ﷺ کی محبت میں ڈوب جاتا ہے، تو اس کے ماتھے پر ایک لفظ غنی لکھ دیا جاتا ہے اور جسے میرا اللہ غنی کر دے کائنات کا کوئی شخص اس کو فقیر نہیں کر سکتا۔ ساری دنیا کے لوگ اس کو دھوکا دے دیں، ساری دنیا کے لوگ اس کے ساتھ فریب کریں، ساری دنیا کے چالاک چالاکی کریں، مکار مکر کریں، شریر شرارتیں کریں، چور چوریاں کریں، بدمعاش ڈاکے ڈالیں اللہ کی قسم اس کو کوئی فقیر نہیں کر سکتا جس کو ہمارا رب غنی کرنا چاہے۔

اللہ ماتھے پر فقیر لکھ دیتے ہیں: جو شخص صبح اٹھتے ہی اللہ کی ذات اعلیٰ کی طرف متوجہ نہیں ہوتا اور اس کے حبیب سرور کونین ﷺ کی محبت کی طرف متوجہ نہیں ہوتا اور دنیا کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے وہ عجیب معاملے سے دوچار ہو جاتا ہے، اس کے ماتھے پر فقیر کا لفظ لکھ دیا جاتا ہے۔ ساری دنیا کی دولتیں، دنیا کا سارا مال، دنیا کا اقتدار اسے اللہ پاک کے خزانوں سے لینے والا بنا نہیں سکتا اور اس کو اللہ پاک سے دلوا نہیں سکتا، وہ ہمیشہ فقیر رہے گا۔

غیب کے خزانے: یہ ایک کھلی حقیقت ہے میرا رب جس کو دینا چاہتا ہے اور جس کو دینے پر آتا ہے غیب کے خزانے عطا کر دیتا ہے اور جس کی نظر مخلوق کی جیب پر ہوتی ہے وہ لے تو لیتا ہے لیکن لے کر پلتا نہیں ہے جس کی نظر اللہ کے خزانے پر ہوتی ہے وہ لیتا بھی ہے وہ پلتا بھی ہے اس کی نسلیں بھی پلتی ہیں۔

حرام کبھی نہیں پلتا: مجھے ایک صاحب کہنے لگے: "کسی دور میں میں وزیر رہا، بڑا نام تھا، بڑا مال کمایا، بڑا اقتدار آیا، بہت کچھ آیا، مگر بچا کچھ نہیں۔" ہتھیلی پر پھونک مار کر کہنے لگے "سب کچھ اڑ گیا، اس کی وجہ کیا ہے؟" میں نے جواباً کہا: وجہ یہی ہے کہ کثرت آئی تھی، برکت نہیں آئی تھی۔ میں اکثر یہ مثال دیا کرتا ہوں، کتیا کتنے بچے دیتی ہے؟ آٹھ بچے! اور بکری ایک یا دو بچے، ہزاروں میں کوئی ایک بکری ہوگی جو تین بچے دیتی ہے کہ دنیا دارالاسباب ہے اصولاً تو ریوڑ کتیا کے ہونے چاہئیں کیونکہ کتیا بچے زیادہ دیتی ہے۔ یاد رکھنا! حرام کبھی پلتا نہیں، حرام کبھی سنبھلتا نہیں، حرام کبھی چلتا نہیں ہے۔

خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کی وضاحت: حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ بڑے اللہ والے ہو گزرے ہیں۔ چشتی سلسلے کے درویش ہیں۔ ان کے پاس ایک بندہ آیا کہنے لگے: "حضرت بکری کے ریوڑ کیوں ہوتے ہیں؟ خواجہ بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمیشہ قربانی حلال جانور دیتا ہے' بکری قربانی دیتی ہے اپنا سب کچھ تن، من، دھن کسی اور کیلئے لٹا دیتی ہے پھر اللہ جل شانہ اس کی راہ جو قربانی دیتا ہے اس کو سدا بہار رکھتا ہے سدا زندہ رکھتا ہے۔

قربانی دو، سدا بہار رہو: یہ قدرت کا اصول ہے جو قربانی دیتا ہے اس کو سدا بہار رکھتا ہے یہ رب کا وعدہ ہے۔ وہ قربانی اس گھری کے اعتبار سے دیں، وہ قربانی اپنے گھر چھوڑنے کے اعتبار سے دیں، ساری مخلوق روک رہی ہے کہ نہ جاؤ' اس اعتبار سے قربانی دیں، وہ قربانی ساری مخلوق اعتراض کر رہی ہے اس کی کسی سنت پر، اس کی کسی زندگی پر، وہ اس پر قربانی دیں، وہ قربانی اس کی تسبیح پر دیں، وہ قربانی اس کے مراقبہ پر دیں، وہ قربانی اس کے ذکر پر دیں، وہ قربانی اس کی دینی زندگی پر دیں، وہ قربانی اس کے حجاب پر دیں، وہ زندگی کے جس شعبہ میں قربانی دیں، اللہ پاک قربانی والے کو سدا بہار رکھتا ہے اور پالتا ہے۔ بظاہر اسماعیل علیہ السلام ذبح نہیں ہو رہے ہیں لیکن قربانی پوری دی، چھری کے نیچے پورے آئے اور چھری چل بھی گئی اور خون کا فوارہ بھی نہ نکلا کیونکہ اللہ جل شانہٗ نے قربانی لینی ہی نہیں تھی۔ اللہ قربانیاں مانگتا ہے، لیتا نہیں ہے۔ ہم قربانیاں دینے کے قابل ہی کہاں ہیں؟

اللہ قربانی کیوں مانگتا ہے؟: اللہ پاک نے قربانی مانگی اور قربانی اس لیے مانگی کہ بندے کو پرکھے کہ یہ میرا بندہ ہے یا اسباب کا بندہ۔ کس کا؟ عبداللہ یا عبد دینار ہے یا عبد درہم ہے، نوٹ کا بندہ ہے، ریال کا بندہ ہے، ڈالر کا بندہ ہے کس کا بندہ ہے؟ یہ دنیا کو اللہ پاک نے اسباب کے ساتھ جوڑا ہے۔ ساتھ اسباب بھی لگا دیئے، مجبوریاں بھی لگا دیں، سب کچھ لگانے کے بعد میرے رب نے کہا: ٹھیک ہے اب میں دیکھتا ہوں کون میرا بن کر آتا ہے۔

میں جنات سے نہیں اپنے رب سے باتیں کر رہا تھا: حضرت میاں شیر محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ شرقپور شریف بڑے اللہ والے تھے۔ ان سے ایک دفعہ کسی بندے نے کہا کہ "حضرت رحمۃ اللہ علیہ آپ ایک دفعہ کہیں جا رہے تھے اور آپ باتیں کر رہے تھے لیکن کوئی بندے نظر نہیں آ رہے تھے، کیا آپ کے ساتھ جنات گفتگو کر رہے تھے؟ فرمایا: نہیں میں اپنے اللہ سے باتیں کر رہا تھا، اللہ کو اپنے دکھ سنا رہا تھا، اللہ سے اپنی ضرورتیں مانگ رہا تھا اور اللہ کے ساتھ ایسے باتیں کر رہا تھا جیسے میں اللہ کے حضور بیٹھا ہوں۔ حضرت میاں شیر محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ شرقپور شریف فرماتے ہیں کہ "میرا تصور یہ تھا کہ میرا رب ایک عالی شان اونچی کرسی پر بیٹھا ہے اور میں مجبور و پریشان ہاتھ باندھ کے زاریاں کر کے کہہ رہا ہوں کہ اللہ مجھے یہ بھی چاہیے، اللہ مجھے یہ بھی چاہیے، اللہ میں پریشان ہوں، اللہ میری یہ مشکل ہے، اللہ مجھے یہ تنگی درپیش ہے، اللہ مجھے یہ دکھ پہنچا ہے، اللہ مجھے یہ غم لگا ہے۔ فرماتے ہیں کہ: "میں اللہ کے سامنے ایسے زاریاں کرتا ہوں اور دونوں ہاتھ باندھے کھڑا ہوتا ہوں۔ یہ سب بظاہر نہیں ہوتا تھا بلکہ میں جا رہا ہوتا ہوں اپنے کسی کام سے، اپنے راستے پر۔ لیکن میری دل کی اندرونی کیفیت ایسی ہوا کرتی تھی کہ جیسے میں اپنے رب سے سچی التجا کر رہا ہوں۔" حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا "میں جنات سے باتیں نہیں کر رہا تھا میں تو اپنے رب سے باتیں کر رہا تھا۔" (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری پچھلے چار سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ رسالے سے ہی نمبر دیکھ کر میں نے فون کر کے آپ سے ملاقات کا وقت لیا' آپ سے ملاقات ہوئی اپنے کچھ مسائل بتائے' آپ نے کچھ وظائف اور بیماری کیلئے کچھ ادویات دیں سات 21 جمعرات درس سننے کو کہا۔ میں نے ہر جمعرات کو اپنے بیٹے کے ساتھ درس میں آنا شروع کیا۔ میرا بیٹا بہت سی غلط عادتوں میں مبتلا تھا' ساری ساری رات موبائل فون پر لڑکیوں سے باتیں کرنا' سگریٹ پینا' غلط دوستوں میں اٹھنا بیٹھنا۔ مگر جب سے میرے ساتھ درس میں آنا شروع ہوا ہے اس نے سب غلط کام چھوڑ دیئے ہیں۔ بالکل بدل گیا ہے' رات کو جلد سو جاتا ہے صبح فجر کی نماز (باقی صفحہ نمبر 9 پر)

جب تک بھوک نہ لگے کھانا مت کھاؤ اور اسی طرح جب تک بھوک باقی نہ ہو تو کھانے سے ہاتھ کھینچ لو اور انسان کا معدہ تمام بیماریوں کا مرکز ہے۔

حسنین کریمین رضی اللہ عنہم کیلئے رات میں روشنی کا چمکنا

ابولبیب شاذلی

ان دونوں میں سے ایک کا ڈنڈا دونوں کیلئے روشن ہوگیا۔ یہ اس کی روشنی میں چلتے رہے یہاں تک کہ جب ان دونوں کا راستہ بدلا تو دوسرے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھی ڈنڈا روشن ہوگیا جس کی روشنی میں وہ چلتے رہے ان میں سے ہر ایک اپنے ڈنڈے کی روشنی میں اپنے گھر پہنچ گیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہم رسول اکرم ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھ رہے تھے جب آپ ﷺ سجدہ میں جاتے تو حضرات حسنین رضی اللہ عنہم کود کر آپ ﷺ کی پشت مبارک پر سوار ہوجاتے جب آپ ﷺ اپنا سر مبارک اٹھاتے تو پیچھے سے نرمی کے ساتھ ان دونوں (شہزادوں) کو پکڑتے اور اپنی پشت مبارک پر سے اتار دیتے جب آپ ﷺ سجدہ میں جاتے تو یہ حضرات (حسنین رضی اللہ عنہم) دوبارہ یہی کرتے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اپنی نماز پوری کی، اور ان دونوں کو اپنی ران مبارک پر بٹھالیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں آپ ﷺ کے پاس کھڑا ہوا اور میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ان دونوں کو گھر چھوڑ آؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں۔ اتنے میں آسمان سے ایک بجلی کی سی روشنی ہوئی تو آپ ﷺ نے ان دونوں سے کہا کہ تم دونوں اپنی ماں کے پاس چلے جاؤ‘ وہ روشنی اتنی دیر رہی کہ یہ دونوں اپنی والدہ محترمہ (رضی اللہ عنہا) کے پاس تشریف لے گئے۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ (یہ قصہ ایک طویل روایت کے ضمن میں ہے) کہ آسمان پر اسی رات میں بہت ابروباد آگیا تو جب نبی ﷺ عشاء کی نماز کیلئے نکلے بجلی چمکی آپ ﷺ نے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو پوچھا اے قتادہ! کیسے آنا ہوا؟ انہوں نے کہا یارسول اللہ ﷺ! میں نے جانا کہ اس وقت نماز میں آنے والے کم ہوں گے میں نے اچھا سمجھا کہ میں نماز میں حاضر ہوجاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جب تم نماز پڑھ لو تو ٹھہر جانا۔ یہاں تک کہ میں تیرے پاس آؤں۔ پس جب یہ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے انہیں کھجور کی ایک ٹیڑھی ٹہنی دی اور فرمایا اسے لے یہ تیرے لیے تیرے آگے دس ہاتھ روشنی ڈالے گی اور تیرے پیچھے دس ہاتھ روشنی ڈالے گی جب تم گھر میں داخل ہونا اور ایک سیاہ چیز گھر کے گوشہ میں دیکھنا اسے بات کرنے سے پہلے مارنا‘ اس لیے کہ وہ شیطان ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری اور ایک اور انصاری نبی اکرم ﷺ سے اپنی کسی حاجت کے بارے میں بات کررہے تھے یہاں تک کہ رات سے ایک ساعت گزر گئی اور یہ رات بہت اندھیری تھی یہاں تک کہ یہ دونوں آپ ﷺ کے پاس گھر واپس ہونے کیلئے نکلے اور ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ڈنڈا تھا ان دونوں میں سے ایک کا ڈنڈا دونوں کیلئے روشن ہوگیا۔ یہ اس کی روشنی میں چلتے رہے یہاں تک کہ جب ان دونوں کا راستہ بدلا تو دوسرے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ڈنڈا بھی روشن ہوگیا جس کی روشنی میں وہ چلتے رہے ان میں سے ہر ایک اپنے ڈنڈے کی روشنی میں اپنے گھر پہنچ گیا۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب ہم تبوک میں تھے اور منافقین رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کو گھاٹی میں لے کر بھاگ گئے تھے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ کے کجاوہ کا بعض سامان بھی گر گیا تھا۔ میری پانچوں انگلیوں میں روشنی پیدا کردی گئی بس ساری چیزیں چمک گئیں یہاں تک کہ میں نے پونجی میں سے وہ چیزیں اٹھانی شروع کردیں جو گر گئی تھیں جیسے کوزا اور باندھنے کی رسی اور اس جیسی چیزیں۔ اس کی روشنی میں میں نے اپنے جانور اکٹھا کیے اور جو کچھ ان کا مال ہلاک ہوا تھا اور میری انگلیاں اسی طرح روشنی دے رہی تھیں۔

حضرت زید بن ابی عبس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے باپ نے خبر دی کہ ابوعبس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور ﷺ کے ساتھ ساری نمازیں پڑھتے پھر بنی حارثہ کی طرف لوٹتے۔ یہ ایک مرتبہ نکلے رات نہایت تاریک اور بارش والی تھی ان کیلئے ان کے عصا میں روشنی پیدا ہوگئی یہاں تک کہ یہ بنی حارثہ کے گھر آگئے۔ ابوعبس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اصحاب بدر میں سے تھے۔ بن عمرو ذی النورین طفیل دوسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے اور یہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے تھے کہ حضور ﷺ نے ان کیلئے ان کے کوڑے کے بارے میں دعا کی ان کا کوڑا ان کیلئے روشنی دیتا تھا اور یہ اسی سے روشنی کا کام لیتے تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ سے ایک علامت طلب کی تھی تاکہ ان کیلئے ان کی قوم کے اسلام لانے میں مدد ہوجائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے میرے اللہ! ان کیلئے کوئی علامت کردے یہ کہتے ہیں کہ میں اپنی قوم کی طرف چلا جب میں اس گھاٹی پر پہنچا جو آبادی کی طرف مجھے نکالتی تو میری دونوں آنکھوں کے سامنے ایک نور چراغ کی طرح پر ہوگیا، میں نے کہا اے میرے اللہ! میرے چہرے کے علاوہ کسی اور جگہ یہ نور ہو اس لیے کہ مجھے ڈر تھا کہ میری قوم کہیں اس نور کو مثلہ ہوجانا نہ سمجھے کہ میرے چہرے میں ان کے دین کو چھوڑنے کی وجہ سے ہوا ہے چنانچہ وہ میرے کوڑے کے سرے کی طرف منتقل ہوگیا تو جو لوگ حاضر تھے انہوں نے ایک دوسرے کو وہ نور دکھانا شروع کیا جو میرے کوڑے کے سرے پر لٹکی ہوئی قندیل کی طرح پر تھا اور میں ان پر گھاٹی سے اترا یہاں تک کہ ان کے پاس پہنچ گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت دفعہ فرمایا کرتے تھے کہ جب کبھی میں نے کسی کے ساتھ بھلائی کی ہے میرے اور اس شخص کے درمیان روشنی پیدا ہوگئی اور جب کبھی میں نے کسی کے ساتھ کوئی برائی کی تو میرے اور اس شخص کے درمیان تاریکی پیدا ہوگئی لہٰذا تو احسان اور بھلے کام کے کرنے کو مضبوطی سے پکڑ لے، یہ بات برائیوں کے دروازے سے تجھے بچائے گی۔ (حیاۃ الصحابہ حصہ دوم)

لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ کے کمالات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ وظیفہ میں نے ماہنامہ عبقری میں پڑھا تھا۔ میرے ایک دوست کے والد صاحب شوگر کے مریض تھے انہیں کچھ عرصہ پہلے ہارٹ اٹیک ہوا‘ صبح جب گھر والے اٹھے تو انہیں بے ہوش پایا‘ ہسپتال لے کر گئے ڈاکٹروں نے انہیں آئی سی یو میں داخل کرادیا۔ ایک دو دن تک بے ہوش رہے‘ ڈاکٹروں نے کہہ دیا اگر کچھ گھنٹوں تک ہوش میں نہ آئے تو کومہ میں چلے جائیں گے پھر ہم کچھ نہیں کرسکتے۔ جب یہ بات میرے تک پہنچی تو میں نے ان سے رابطہ کیا اور ان کو کہا کہ آیت الکرسی کی درج بالا آیت پانی پر 101 دفعہ پڑھ کر کسی طریقے سے ان کے منہ میں پانی ڈال دیں تاکہ حلق تک پہنچ سکے۔ ویسے بھی انہیں ڈاکٹروں نے خوراک کی نالیاں لگائی ہوئی تھیں۔ جیسے ہی میرے دوست نے چند قطرے ان کے منہ میں ڈالے پانی کا اندر جانا تھا کہ مریض نے آنکھیں کھول دیں۔ سب حیران رہ گئے‘ مجھے بہت دعائیں دیں‘ میں نے سوچا کہ یہ سب اللہ کا کرم اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے علم کا فیض ہے کہ ہمیں ایسی باتیں پتا چلیں جو کسی کو کوئی نہیں بتاتا۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا یہ بہت بڑا صدقہ جاریہ اور احسان عظیم ہے۔ (ذیشان انور‘ سیالکوٹ)

بیماریوں سے بچاؤ: نبی کریم ﷺ صحابہؓ کو بخار کے وقت یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرماتے: بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

اولاد کی دینی و دنیاوی تربیت کیسے کریں؟

احمد عبدالرحمن ٹوبہ ٹیک سنگھ

تربیت اولاد میں یہ بات بھی ضروری ہے کہ شدید غصے کی حالت میں اگر بچے کو سزا دینے کا خیال بھی آئے تو اس سے دور ہو جایئے آپ کو چاہیے کہ صبر سے کام لیں۔ سخت غصے کی حالت میں آپ بچے کو ضرورت سے زیادہ پیٹ سکتے ہیں جو بعد میں آپ کیلئے ہی تکلیف دہ ہو سکتا ہے۔

والدین یہ تو سوچتے ہیں کہ ہمارے مرنے کے بعد ہماری اولاد کا کیا ہوگا؟ لیکن یہ نہیں سوچتے کہ اولاد کے مرنے کے بعد اولاد کا کیا ہوگا؟ حضور نبی کریم ﷺ جو کسی انسان کے نہیں خود اللہ رب العزت کے تربیت یافتہ تھے، اپنے اور تربیت یافتہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک ایسی جماعت تیار فرما گئے ہیں جو آج بھی ستاروں کی جبیں ہو کر چمک رہے ہیں، جن کا نقش پا آج بھی کامیابی و کامرانی کی سند رکھتا ہے۔ آیئے ان تابندوں ستاروں سے روشنی مستعار لے کر اپنی اولاد کو اپنی آنکھوں کا نور اور دل کا سرور بنائیں۔

اولاد اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کی قدر ان سے پوچھئے جن کے آنگن میں یہ پھول نہیں کھلتے۔ کشادہ اور وسیع صحن، نوکروں اور خدام کی ایک فوج ظفر موج، دنیا کی ہر آسائش میسر ہے، مگر پھر بھی گھر ویران سا لگتا ہے، کیا وجہ ہے؟ کیونکہ اس گھر میں بچے کی صورت میں کھلنے والا پھول نہیں ہے۔ اولاد کی صحیح تربیت والدین کا حق ہے۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اولاد کی تربیت کو ضروری قرار دیا ہے۔ اولاد کی نیک تربیت کے بے شمار فوائد و ثمرات ہیں، تربیت یافتہ اولاد والدین کی نیک نامی کا سبب بنتی ہے، ان کے بڑھاپے کا سہارا اور مرنے کے بعد صدقہ جاریہ کی صورت بنتی ہے اور اس کے برعکس اگر اولاد کی تربیت صحیح نہ ہو تو وہ وبال جان بن جاتی ہے۔ والدین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کو اخلاق حسنہ سکھائیں، نیک تعلیم دیں، اللہ تعالیٰ سے ان کا رابطہ قوی رکھیں۔

والدین کو بچپن ہی سے بچے کی تربیت پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے کیونکہ بچپن کا زمانہ زمین کی مانند ہوتا ہے جس میں انسان جو اچھے اخلاق اور اعلیٰ صفات یا گندی عادات اور غلط روایات کا بیج کاشت کرتا ہے مستقبل میں اسی کا پھل ملتا ہے۔ اسی زمانہ میں انسانی عقل نشوونما پاتی ہے۔ اس لئے بچپن سے ہی تربیت اولاد پر توجہ دینی چاہیے۔

بچپن کی اسی اہمیت کے پیش نظر اسلاف کا مقولہ ہے کہ ''جو شخص اپنے بچوں کو ادب سکھا دیتا ہے وہ اپنے دشمن کو ذلیل وخوار کردیتا ہے''۔ جب بچہ ادب سیکھ جاتا ہے تو مال، مرتبہ، عزت اور شہرت سب کچھ حاصل کر لیتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا ''اپنے بچوں کو ادب سکھاؤ پھر تعلیم دو''۔ آج ہماری صورتحال یہ ہے کہ اپنی اولاد کو راضی کرنے کی خاطر ہم اپنے اللہ کو ناراض کیے ہوئے ہیں۔ ہم اپنے بچوں کو ایسی تعلیم دلوا رہے ہیں جس کی تہذیب تو یہ ہے کہ جب ماں باپ بوڑھے ہو جائیں تو اب وہ گھر رکھنے کے لائق نہیں، ان کو نرسنگ ہوم (Nursing home) میں داخل کر دیا جاتا ہے۔ اولاد کو دین کی طرف لانے کی فکر اتنی ہی لازمی ہے، جتنی اپنی اصلاح کی فکر لازم۔ اولاد کو صرف زبانی سمجھا دینا ہی کافی نہیں۔ جب تک اس کی فکر اس کی تڑپ اسی طرح نہ ہو، جس طرح اگر کوئی دہکتی ہوئی آگ ہو اور بچہ اس کی طرف بڑھ رہا ہو اور آپ اس کو لیکر جب تک اٹھا نہیں لیں گے اس وقت تک آپ کو چین نہیں آئے گا۔ اسی طرح کی تڑپ یہاں ہونا بھی ضروری ہے۔

سات سال سے پہلے بچوں کو کسی مشقت بھرے کام میں استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ جیسے کہ بعض لوگ سات سال سے پہلے ہی روزہ رکھانے کی فکر شروع کر دیتے ہیں۔ ایک بزرگ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ تو سات سال سے پہلے نماز کا حکم لاگو نہیں کرتا مگر تم سات سال سے پہلے اس کو روزہ رکھوانے کی فکر کر دیتے ہو، ایسا ٹھیک نہیں۔

آج کل ہمارے معاشرے میں بچہ ابھی چلنا بھی نہیں سیکھتا تو اس کے ہاتھ میں قاعدے پکڑا دیئے جاتے ہیں جبکہ کم از کم بچہ تین ساڑھے تین سال کا ہو تو اس کو سکول میں داخل کروانا چاہیے۔ بچے کو کسی ایسے سکول میں داخل کروانا چاہیے جہاں دینی و دنیاوی تعلیم دونوں دی جاتی ہوں۔ ایک اور بات جو بچوں کی تربیت میں لازمی ہے وہ یہ ہے کہ بچوں کے ساتھ شفقت اور محبت بھرا رویہ اختیار کریں۔ ہر وقت ان پر بوجھ نہ ڈالیں۔ اس سے بچہ نفسیاتی دباؤ کا شکار ہو جاتا ہے۔

تربیت اولاد میں ایک بات یہ بھی شامل ہے کہ بچوں کے ساتھ کھیلیں اور ہنسی مذاق کریں۔ کھیل کود بچے کی زندگی میں بنیادی اور حیات بخش اثر رکھتا ہے۔ عقلی اور اجتماعی نشوونما کی رو سے اگر دیکھا جائے تو کھیل کود کے درمیان وہ مختلف مشکلات اور مسائل کا سامنا کرتا ہے اور اپنی کوشش اور جدوجہد کے ذریعے ان کا حل کرتا ہے۔ کھیل کود کے درمیان بچہ تجربات حاصل کرتا ہے، سیکھتا ہے، دوسروں کا لحاظ رکھتا ہے اور مہارت حاصل کرتا ہے۔ مختصر یہ ہے کہ بچہ کھیل کود کے ذریعے دیکھنے، سننے، چلنے، دوڑنے اور دوسروں سے میل جول وغیرہ کے طریقے سیکھتا ہے۔ تربیت اولاد میں یہ بات بھی ضروری ہے کہ شدید غصے کی حالت میں اگر بچے کو سزا دینے کا خیال بھی آئے تو اس سے دور ہو جایئے آپ کو چاہیے کہ صبر سے کام لیں۔ سخت غصے کی حالت میں آپ بچے کو ضرورت سے زیادہ پیٹ سکتے ہیں جو بعد میں آپ کیلئے ہی تکلیف دہ ہو سکتا ہے۔ لہٰذا ایسی حالت میں بہت ہوگا کہ خود کمرے سے باہر چلیں جائیں کہ اس سے کافی حد تک بچت ہو سکتی ہے۔ کسی محفل میں یا لوگوں میں بچے کو احمقانہ ناموں سے پکارنے اور سخت سست کہنے سے پرہیز کریں، اس سے اس کا اعتماد ٹوٹ پھوٹ سکتا ہے۔ وہ لوگوں کے سامنے شرمندہ ہوتا ہے اور ان سے میل ملاپ ہٹا کر پیچھے ہٹنے لگتا ہے۔ اس طرح وہ اپنی الگ دنیا بسا لیتا ہے۔ سست اور ڈھیلے بچے کا مذاق اڑانے کی بجائے اس کی حوصلہ افزائی کیجئے۔

بچے بہت ہوشیار ہوتے ہیں، وہ آپ کی غلطیوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آپ اپنے ساتھی کی برائیاں کرتے ہوئے بچے کو اعتماد میں لینے کی کوشش مت کریں۔ یہ کہنا کہ تمہاری ماں غلط ہے، وہ تمہیں کھانے کو نہیں پوچھتی تم میری پاس آجایا کرو میں تمہیں کھلونے لا کر دوں گا یہ کہنا کہ تمہارا باپ اچھا نہیں، وہ تمہیں مارتا پیٹتا ہے اس کے پاس نہ جایا کرو۔ بچوں سے اس قسم کے جملے کہنا بالکل غلط اور نامناسب ہے۔ والدین کو چاہیے کہ بچے کو تھوڑی سی ذمہ داری سونپے۔ اس کے سارے کام تقریباً خود نہ کیجئے ورنہ وہ کبھی کوئی بھی کام خود نہ کر سکیں گے۔ یہ والدین کا فرض ہے کہ بچے کے اندر خود اعتمادی پیدا کریں۔ ایک ایسا بچہ جسے یہ معلوم ہو جائے کہ اس کی پیدائش گھر میں غیر اہم تھی وہ آخری عمر میں شدید مشکلات کا شکار ہو جاتا ہے اور اپنا غصہ معاشرے پر نکالتا ہے۔ اپنے بچوں کو دینی تعلیمات سے روشن کریں، اپنی ذمہ داری نبھائیں۔ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے معاشرے کو سنوارنے میں اپنا کردار ادا کریں، اپنی اور اپنے بچوں کی آخرت سنواریں۔

سورۂ والضحیٰ اور قریش سے ہر پریشانی و الجھن ختم

ایک مرتبہ میرے دیور سے کسی کی رجسٹری گم ہوگئی بلکہ کسی نے جان بوجھ کر چرائی تھی وہ بیچارہ بہت پریشان لاکھوں کی رجسٹری تھی یہاں بھی اسی سورۃ نے کمال دکھایا خود میرے دیور نے بھی پڑھی اور ہم سب نے پڑھی۔ تقریباً پانچویں دن کوئی لیٹر بکس میں ڈال گیا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک مرتبہ ماہنامہ عبقری میں میں نے سورۂ الضحیٰ کا عمل پڑھا۔ محترم حضرت حکیم صاحب یہ سورۂ بہت ہی زبردست ہے اس سورۂ نے ہماری بہت سی مشکلات حل کی ہیں۔ میرے شوہر نے ایک مرتبہ اپنے دفتر سے ایک ماہ کی چھٹی لی۔ انہیں کچھ ضروری کام تھے مگر جب ایک ماہ کی چھٹی ختم ہوئی تو وہ ایک دن مزید چھٹی کرکے دفتر پہنچے تو ان کے افسر نے ان کو ایک دن کی چھٹی کی وجہ سے سزا کے طور پر دوسرے دفتر بھیج دیا اور رات کی ڈیوٹی لگادی جب ہمیں پتہ چلا تو میں بہت پریشان ہوئی کہ اب کیا کریں تو مجھے کسی نے بتایا کہ سورۂ والضحیٰ 71 مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کرکے پھونک مار دینا۔ یہ سورۂ دلوں کو نرم کرتی ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! آپ یقین کریں کہ میں نے پاگلوں کی طرح یہ سورۃ پڑھنی شروع کردی۔ برتن دھورہی ہوں کپڑے دھورہی ہوں بلکہ ہر وقت میری زبان پر بس یہ سورۂ جاری رہتی۔ وہ کہتے ہیں نا کہ اللہ تعالیٰ بندے کو اس کی طاقت سے زیادہ نہیں آزماتا۔ تقریباً ایک سال پورا میں نے پڑھی ہمت نہیں ہاری کہ ایک دن جب میرے میاں شام کی ڈیوٹی کیلئے گئے تو وہ صاحب جنہوں نے سزا دی تھی خود گاڑی پر آئے اور میرے میاں کو واپس اپنی ڈیوٹی پر لے گئے۔ جب مجھے پتہ چلا تو اسی وقت شکرانے کے نفل پڑھے تو یہ ہے سورۂ والضحیٰ کا کمال۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ایک مرتبہ میرے دیور سے کسی کی رجسٹری گم ہوگئی بلکہ کسی نے جان بوجھ کر چرائی تھی وہ بیچارہ بہت پریشان لاکھوں کی رجسٹری تھی یہاں بھی اسی سورۂ نے کمال دکھایا خود میرے دیور نے بھی پڑھی اور ہم سب نے پڑھی۔ تقریباً پانچویں دن کوئی لیٹر بکس میں ڈال گیا اور رجسٹری میری دیور تک پہنچ گئی۔ یہ صرف اسی سورۂ کی وجہ سے اتنی بڑی پریشانی ختم ہوگئی۔ سبحان اللہ! (یاسمین، اٹک)

سورۂ قریش کا معجزہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت سے امید ہے آپ اچھے اور عافیت سے ہونگے آپ کو اور آپ کے اہل وعیال اور مریدین کو سدا خوش رکھے۔ میں آج آپ کو سورۂ قریش کی کرامت سنانا چاہوں گا۔ چند دن پہلے 19 تاریخ کو میں نے ڈی آئی خان سے پشاور ایمرجنسی جانا تھا جب میں پشاور کی ٹکٹ لینے گیا انیس تو کیا بیس تاریخ کی ٹکٹ بھی نہ مل سکی۔ مگر جانا بہت ہی ضروری تھا۔ میں تاریخ کو صبح آٹھ بجے اللہ کا نام لے کر اڈے پر پہنچا۔ چونکہ ان دنوں عید سر پر تھی اس لیے اڈے پر جاکر دیکھا تو عوام کا ایک سیلاب تھا گاڑیوں کی چھت پر بھی لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ میں ایک طرف کھڑا ہوگیا گیارہ بار اول و آخر درود ابراہیمی اور درمیان میں اکتالیس بار سورۂ قریش پڑھ کر جب منشی کے پاس گیا تو وہاں حیران کن طور پر ایک واقف کار مل گیا جس نے منشی کو کہا کہ رشید صاحب کو گیارہ بجے والی گاڑی میں جہاں جگہ مل جائے بٹھا دینا بے شک فولڈنگ ہی ہو جبکہ اس وقت نو بجے تھے لیکن اللہ پاک نے اس سورۂ کی برکت سے مزید سہولت سے نوازا کہ وہیں ایک اور واقف کار مل گئے وہ مجھے اڈے کے منیجر کے پاس لے گئے اور منیجر سے بات کی تو انہوں نے مجھے گیارہ بجے والی گاڑی کی بجائے دس بجے والی گاڑی کی سیٹ نمبر پانچ پر بٹھا دیا جو کہ کوسٹر کا دل سیٹ ہوتی ہے۔ سفر آرام دہ تھا اور میں وقت پر پشاور پہنچ گیا اور اپنے تمام کام بخیر و عافیت نمٹالیے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! مجھے اللہ پاک کی ذات پر یقین محکم تھا کہ وہ سورۂ قریش کی برکت سے میرا مسئلہ ضرور حل فرمائے گا اور ایسا ہی ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب پر اپنا کرم فرمائے۔ آمین! (محمد رشید، پشاور)

چھوٹے بچوں کی الجھن اب ہوئی ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس بچوں کو پمپی لگانے کے بعد جو جلد ریش ہوجاتی اس کیلئے نسخہ ہے جو میں قارئین کی نذر کررہی ہوں۔ پنساری سے پانچ روپے کا کمیلا لے کر کسی خالی شیشی میں ڈال لیں اور اوپر سے سرسوں کا تیل ڈال دیں اور بچوں کے ریش پر لگائیں ریش ختم ہوجائے گا۔ اور مسلسل استعمال سے کبھی بھی ریش نہیں ہوگا۔ یہ ٹوٹکہ ہمارے خاندان میں عام استعمال ہوتا ہے۔ (ماہ نور آصف)

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 101

پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے جانوروں سے حسن سلوک کے چند واقعات پڑھیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے جانوروں کی پشت کو منبر بنالینے سے احتراز کرو کیونکہ اللہ رب العزت نے انہیں تمہارے واسطے اس لیے مسخر کیا ہے تاکہ اس مقام تک پہنچادیں جہاں تم مصیبت جھیل کر ہی پہنچ سکتے تھے (ہر وقت ڈٹے رہنے کیلئے) تمہارے واسطے زمین بنائی ہے اس پر بیٹھ کر اپنی ضرورت پوری کرو۔ (ابوداؤد) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک چیونٹی نے کسی نبی کے کاٹ لیا نبی نے حکم دیکر چیونٹیوں کے پورے بھٹ کو جلوادیا۔ خداوند تعالیٰ نے انہیں وحی بھیجی تمہیں کاٹا تو ایک چیونٹی نے اور تم نے جلادیا ایک پوری جماعت کو جو خدا کی تسبیح کرتی تھی۔ (بخاری و مسلم)

"پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک" اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں گفٹ کریں اور "غیر مسلموں کی عبادت گاہیں ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں" کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

گمشدہ کیلئے میرے آزمودہ دو عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو عمل گمشدہ چیزوں کیلئے ہیں۔ 1۔ میری سونے کی انگوٹھی دو بار گم ہوئی دونوں بار میں نے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿مزمل ۹﴾ مسلسل پڑھی میری انگوٹھی مل گئی۔ 2۔ عبقری کا آزمودہ عمل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ۔ بازار میں میرا تھیلا گر گیا مجھے گھر جانے کے ایک گھنٹے بعد پتہ چلا کہ وہ تھیلا سامان میں نہیں ہے۔ میں نے درج بالا عمل مسلسل پڑھنا اور واپس انہی راستوں پر چلنے لگی جن پر میں پہلے گزری تھی۔ مجھے میرا تھیلا مل گیا آس پاس کافی رش تھا لوگ بڑی تعداد میں آجارہے تھے مگر کسی کا تھیلے کی طرف دھیان ہی نہیں تھا جب میں نے جاکر اٹھایا تو لوگوں کا دھیان تھیلا کی طرف ہوا۔ (ارشاد اختر قادری، واہ کینٹ)

اللہ تعالیٰ کو کیسا دسترخوان پسند ہے؟ اللہ تعالیٰ اس دسترخوان کو پسند فرماتے ہیں جس کے اردگرد کھانے والے زیادہ سے زیادہ ہوں۔

تشویش، بوریت، الجھنیں اور ان کا حل

لبنیٰ شاہ

بوریت سے نجات کیلئے اپنی قوتوں کو حرکت میں لائیں۔ خود اپنے بارے میں اپنی رائے کو بہتر بنائیں کوئی ایسا کام کریں جو آپ کو اچھا اور بامعنی لگتا ہو۔ اگر یہ بوریت اس لیے ہے کہ آپ کے اندر کوئی بات اظہار کا راستہ نہ پانے کی وجہ سے پھنسی ہوئی ہے تو اس کا کھلم کھلا اظہار کریں

ایسے مسائل جو عام زندگی میں ہمیں پیش آتے ہیں اور ان کے باعث متعدد افراد اپنی زندگی کو مشکلات سے تعبیر کر لیتے ہیں حالانکہ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ تھوڑی سی کوشش کر کے ہم اپنے مسائل کو حل اور مشکلات کو دور کر سکتے ہیں۔

کون ہے جو نہیں چاہتا کہ اسے کوئی رہنما مل جائے جو مشکل وقت میں اس کی صحیح سمت میں رہنمائی کر سکے۔ ان کو دور کرنے کا راستہ دکھا سکے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ذیل میں چند تجاویز اور ہدایات دی جا رہی ہیں جو زندگی کے تمام طبقات کیلئے نہایت فائدہ مند ہیں۔ ان تجاویز کی مدد سے آپ اپنے مسائل، دشواریوں اور خطرات پر قابو پا سکیں گے کیونکہ اگر مسائل کو حل نہ کیا جائے تو پوری زندگی اور فرد کی شخصیت میں ہمیشہ کیلئے ایک کمی رہ جاتی ہے۔

تشویش سے نجات حاصل کریں: آپ نے اکثر ایسے لوگ دیکھیں ہوں گے جنہیں عموماً کسی نہ کسی معاملے میں فکر لاحق رہتی ہے۔ وہ زیادہ تر یہی سوچتے ہیں کہ حالات بگڑنے والے ہیں۔ گویا تشویش ایک ذہنی رویہ ہے جو معاملات کے سلسلے میں ڈراؤنی فکروں سے دوچار رکھتا ہے۔

موجودہ دور میں آدمی اس مرض (تشویش) کا خصوصیت سے شکار دکھائی دیتا ہے۔ تشویش آدمی میں کئی ذہنی اور جسمانی علامات ابھارنے کا سبب بنتی ہے۔ ان چیزوں کے علاوہ اس کے ذہن میں ''خوف'' اجاگر ہو جاتا ہے اور یہ خوف بے حد پریشان کن ہوتا ہے۔ اس سے بری بات یہ ہوتی ہے کہ آدمی خود ہی اپنے خیالات کو روکنے کی کوشش کرتا ہے اوپر سے وہ پرسکون نظر آنا چاہتا ہے مگر اس کے اندر خوف اور تشویش بڑھتی جاتی ہے۔ تشویش سے نجات حاصل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل تجاویز پر عمل کر سکتے ہیں۔ اپنے خوف، خواہشات اور دبی ہوئی ضروریات کو نوٹ کر لیں ان کی شناخت کر لیں انہیں خود اپنے آپ سے نہ چھپائیں۔ خود کو یہ کہہ کر دھوکہ نہ دیں کہ ''مجھے اس کی کوئی شدید ضرورت نہیں'' خواہشات اور محسوسات کو دبانے سے توانائی ضائع ہوتی ہے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ ''مجھے تو غصہ نہیں آتا۔'' جائزہ لیں کہ آپ کی تشویش کہیں فضول اور بے معنی تو نہیں۔ یہ اکیلے پن کے احساس سے تو نہیں ابھری۔ ان کاموں میں خود کو تھکانے کی ضرورت نہیں جو آپ کی تشویش دور کرنے کی صلاحیت نہ رکھتے ہوں۔ مصروفیات ذرا دیر کیلئے تشویش روک سکتی ہیں مگر مستقلاً نہیں۔ تشویش کو ختم کرنے کیلئے حقیقت پسندی بہت ضروری ہے۔ اسے مکمل طور سے ختم کرنے کی کوشش نہ کریں۔ زندگی میں ہر وقت بے یقینی اور خطرے کا عنصر ضرور رہتا ہے۔ صرف ان خطرات کو پیش نظر رکھیں جو واقعی حقیقی ہیں۔ ورزش سے بھی تشویش کم ہوتی ہے۔ کم از کم آدھا گھنٹہ ورزش ضرور کیا کریں۔ کوئی ایسا کام کریں جو جسم کو مسلسل ایک خاص انداز میں حرکت دینے والا ہو۔ یاد رکھیں تصور میں کوئی بات سوچنا اور چیز ہے اور عملاً کچھ کرنا اور چیز ہے۔ لہٰذا خواہ مخواہ کی سوچوں کو اپنے اوپر مسلط نہ کریں۔

بوریت سے نجات: اشیاء، مقامات، افراد یا کام میں دلچسپی نہ ہونے یا نہ لینے کی وجہ سے ہمارے اندر جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اسے بوریت کہتے ہیں۔ اکثر اوقات ہم اسے متبادل مسئلے کا نام دے دیتے ہیں۔ زیادہ تر یہ موجودہ مسئلے کی بے کیفی کی بجائے کسی اور اہم معاملے سے کنی کترانے کا نتیجہ ہوتی ہے۔ بہت سے لوگ بوریت کو کوئی بڑا مسئلہ نہیں سمجھتے۔ لیکن اگر اس پر قابو نہ پایا جائے تو یہ بعد میں ڈیپریشن کا باعث بن جاتی ہے۔ بوریت سے نجات کیلئے اپنی قوتوں کو حرکت میں لائیں۔ خود اپنے بارے میں اپنی رائے کو بہتر بنائیں کوئی ایسا کام کریں جو آپ کو اچھا اور بامعنی لگتا ہو۔

اگر یہ بوریت اس لیے ہے کہ آپ کے اندر کوئی بات اظہار کا راستہ نہ پانے کی وجہ سے پھنسی ہوئی ہے تو اس کا کھلم کھلا اظہار کریں۔ کسی کام میں مشغول ہو جائیں۔ کوئی ذمہ داری قبول کریں۔ اپنی یادداشت میں موجود ماضی کی کامیابی یا کوئی اور اچھی بات ابھاریں اور اس سے لطف اندوز ہوں۔ کسی ایسی جگہ جہاں انتظار کرنے کا امکان ہو تو اپنے ساتھ کوئی دلچسپ کتاب یا میگزین وغیرہ لے جائیں۔ اپنے کاموں کے بارے میں سنجیدگی سے منصوبہ بندی کریں۔ اپنی موجودہ احتیاجات کا جائزہ لیں اور اپنے لیے مناسب مقاصد کا تعین کریں۔

بڑی الجھنوں سے نجات: ہم سب کی زندگی میں چھوٹی بڑی الجھنیں تو آتی ہی رہتی ہیں۔ تاہم ایسی الجھنیں جو فوری اور خطرناک نوعیت کی ہوں اگر دفع بھی ہو جائیں۔ تب بھی تکلیف دہ یادیں اپنے پیچھے چھوڑ جاتی ہیں۔ یہ الجھنیں ہمیں سبق بھی سکھاتی ہیں۔ اکثر دشواریاں شروع میں واقعی بے حد پریشان کن لگتی ہیں۔ تاہم اس سے دلبرداشتہ ہونے کی ضرورت نہیں۔

اپنے دل کی آواز سنیں: کل کو فراموش کر کے اپنے دل کے حقائق پر نگاہ ڈالیں۔ اکثر اس عمل سے ہمیں درپیش دشواری سے نکلنے کا کوئی راستہ دکھائی دے جاتا ہے۔ ہمارے بزرگوں کا کہنا تھا کہ کچھ کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لو مگر آج ہمارے لیے زیادہ موزوں یہ ہوگا کہ ہم پہلے محسوس کریں اور محسوس کرنے کے بعد سوچیں۔ آدمی جذبات سے خالی ہو کر حرکت میں نہیں آسکتا۔ عقل اور جذبات کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔

ناکامی کے چند اسباب: یہ خیال کہ پیسے کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا' غلط ہے۔ اگر اس بات کو درست مان لیا جائے تو اس کا مطلب ہے کہ آدمی خوشحال ہونے تک اپنی پریشانی کو دور کرنے کی کوشش ہی نہ کرے۔ ماضی اور حال کا ٹکراؤ۔ ذہنی طور پر متبادل راستہ نکالنے سے رک جانا۔ یہ سوچنا کہ اب حالات قابو میں نہیں آسکتے۔ مشکل وقت میں گھبرا جانا۔ کوئی بھی مسئلہ ہو چوبیس گھنٹے سے زیادہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر مت بیٹھیں۔ اسے بدلنے کیلئے کوشش ضرور شروع کر دیں۔

غیر معمولی مسائل کے حل کی تجاویز: مسئلہ جتنا دشوار ہوگا اسی قدر اس کا حل بھی غیر معمولی ہوگا۔ زندگی کے مسئلے بھی ریاضی کے سوالات کی مانند ہیں جو جوڑنے اور گھٹانے سے ہی حل ہوتے ہیں۔ کیا ضروری ہے؟ اور کون اس میں اہم ہے؟ دونوں کا پتہ کریں۔ یہ مت سوچیں کہ جس نے آپ کو دشواری میں ڈالا ہے' جان بوجھ کر ڈالا ہے۔ کسی کے غلط کاموں کو برا ضرور کہیں اور حقائق کا سامنا کرنے کی ہمت پیدا کریں۔

پہلے اپنے مسئلے کے سبھی پہلوؤں کا اچھی طرح جائزہ لے لیں۔ خود کو اپنی جگہ سے ہٹا کر دوسروں کی جگہ پر رکھیں اور سوچیں۔ دیکھیں کہ دوسروں کا کردار کس طرح معاملے کو متاثر کر رہا ہے۔ اس کے بعد ماضی کے تجربات اور حالات کو دیکھتے ہوئے اپنی کوششوں کو بروئے کار لائیں۔ مذکورہ بالا تجاویز پر اپنی قوت ارادی سے عمل کر کے ہم نہ صرف خود کو درپیش مشکلات سے نجات حاصل کر سکتے ہیں بلکہ اپنی زندگی کو مزید پرسکون بھی بنا سکتے ہیں۔ مسلمان ہونے کے ناطے ہمیں پریشانی اور مشکل کے وقت خدا کی ذات پر بھروسہ کرنا چاہیے اور اس سے تعلق جوڑنا چاہیے کیونکہ یہ روحانی تعلق ہمیں ہر قسم کی ذہنی و جسمانی پریشانیوں اور الجھنوں سے بچا سکتا ہے۔

اگر کسی ملازم کے عہدہ کی ترقی رکی ہوئی ہو تو ملازم کو چاہیے کہ پیر کی شام کو بعد نماز مغرب یَارَافِعُ 12632 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد سجدے میں جا کر اپنے مقصد کیلئے دعا کرے۔

تبدیلی موسم میں خود کو بھی تبدیل کریں

ڈاکٹر آصف یحییٰ، راولپنڈی

دوران غذا ٹھنڈا پانی نظام ہضم کو ٹھنڈا اور ہاضم رطوبات کو پتلا کر کے بدہضمی ریح تبخیر اور تیزابیت کا باعث بنتا ہے اس لیے غذا سے ایک گھنٹہ پہلے اور دو تین گھنٹے بعد حسب خواہش پانی پئیں۔ صرف دوا ہی سے نہیں بلکہ ورزش سے غذا کو مستقل ہضم کریں۔

لیجئے برسات بھی اب رخصت ہونے کو ہے اور اب سردیوں کی ابتدا ہے۔ برسات کے بعد کی سردی کو معمولی سردی سمجھنے والے نزلہ زکام کھانسی نمونیہ پٹھوں اور جوڑوں کے درد کا شکار ہو جاتے ہیں۔ موسم تبدیل ہو رہا ہے اگر ہمیں صحت مند رہنا ہے تو ہمیں خود بھی بدلنا ہوگا۔

آج کل رات کو کافی خنکی ہو جاتی ہے اس لیے رات کو پنکھے کا استعمال اور خاص طور پر باہر سونا بند کر دیں۔ رات کو چادر اوڑھ کر سوئیں۔ برف، لسی اور ٹھنڈے مشروبات ترک کر دیں۔ کولر اور فریج کا ٹھنڈا پانی بھی ہضم میں رکاوٹ کا باعث ہوتا ہے بعض حضرات آج کل دن کو پنکھا مکھیاں اڑانے اور رات کو مچھر بھگانے کیلئے استعمال کرتے ہیں یہ عقلمندی کی بات نہیں ہے موسم کی تبدیلی میں چست نرم گرم بدن میں درد سستی اور اکڑاؤ ہوتا ہے پنکھے سے جو پسینے کی کمی ہوگی اس پسینے کو لانے کیلئے چائے اور دردوں کی گولیاں کھانی پڑتی ہیں۔ جرابیں استعمال کریں۔ روزانہ تازہ پانی سے غسل کریں اور غسل کرنے کے بعد سرسوں کے تیل سے بدن کی خوب زوردار مالش کر کے تولیے سے چکنائی رگڑ کر صاف کر لیں۔ یہ ہلکی تیل کی مالش جلد کی قوت بخش غذا ہے کپڑے صاف رکھنے کے خبط میں بدن اور جلد کو غذا یعنی تیل سے محروم نہ رکھیں۔ آپ کا بدن خدا کی امانت ہے۔ اس لیے برف، سگریٹ، تمباکو، کیمیکلز، مسکن دواؤں سے خراب نہ کریں ایسا نہ ہو کہ اس کا مالک ناراض ہو جائے اور نظام جسم درہم برہم ہو جائے۔ صبح کی سیر ورزش پی ٹی دوڑ عمر کی مناسبت سے ضرور کریں۔ نزلہ زکام کا ڈر ہو تو ٹھنڈے شبنم والے گھاس پر چلنا درست نہیں اس کیلئے فلیٹ بوٹ پہنیں مالش اور ورزش جسم میں خون کا دوران بحال کرتی ہیں بدن کو چست اور ہشاش بشاش رکھتی ہیں جسم میں توازن پیدا کرتی ہے۔ اس موسم میں گلا خراب نزلہ زکام کی شکایت عام ہوتی ہے اس لیے اچار چٹنی برف اور ٹھنڈی غذائیں بند کر دیں۔

اس کیلئے گرمی اور صفرا سے ہونے والے نزلہ زکام جس کی نشانی یہ ہے کہ آنکھ ناک منہ سے گرم ہوا اور حلق اور ناک میں خراش سوزش چھینکیں گرم پانی بہتا ہے تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** بیدانہ 4 گرام عناب ہراتی 4 دانہ لسوڑیاں 4 دانہ ابال کر صبح وشام پئیں۔ حلق میں خراش ہو تو لعوق سپستان (لسوڑیوں کی چٹنی) آدھے سے ایک چمچ تک دن میں متعدد بار چاٹیں حلق کا کوا گر جائے تو حلق میں مسلسل خراش رہتی ہے جس کی وجہ سے کھانسی کی تحریک ہوتی ہے اس کیلئے مازو پانچ گرام پھٹکڑی دس گرام باریک پیس کر چھان کر ڈبی میں رکھ لیں۔ دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو نم آلود کر کے یہ سفوف انگوٹھے پر لگا کر حلق میں اوپر اور دائیں بائیں جانب اچھی طرح سے لگائیں حلق سے لیس دار ریشہ نزلہ خارج ہو کر سکون ہوگا۔

دوران غذا ٹھنڈا پانی نظام ہضم کو ٹھنڈا اور ہاضم رطوبات کو پتلا کر کے بدہضمی ریح تبخیر اور تیزابیت کا باعث بنتا ہے اس لیے غذا سے ایک گھنٹہ پہلے اور دو تین گھنٹے بعد حسب خواہش پانی پئیں۔ صرف دوا ہی سے نہیں بلکہ ورزش سے غذا کو مستقل ہضم کریں۔

ضروری بات: آج کل بے جا نفاست نے ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑا سفید آٹے کے خبط میں ہم نے اپنے لیے وہ چیز اپنا لی ہے جو سوائے کمزوری بیماری اور قوت مدافعت کی کمی کے کچھ نہیں دے گی۔ گندم ہماری بنیادی غذا ہے اس میں سے سوجی میدہ اور چھان بورہ نکال لیا جائے تو صرف پیٹ بھرنے اور غذا نگلنے کا عمل باقی رہ جاتا ہے جسم کو بنیادی غذا اور ضرورت سے محروم مت کریں۔ غذا میں آٹے کا چھان شامل کیجئے یہ قبض کشا ہاضم اور مقوی بدن ہے۔ یہ قوت مدافعت کو بڑھاتا ہے۔

گرم مصالحے اور مرچ: چونکہ موسم کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ ان چیزوں کا استعمال بھی بڑھ جاتا ہے تو یہ معدہ آنتوں جگر گردوں میں سوزش پیدا کر کے پیچش زخم معدہ اور بواسیر کا سبب بنتا ہے زیادہ مرچ مصالحے بھی لذت کا معیار نہیں ہیں جب کھائی جانے والی چیز کو اپنی لذات اور ذائقہ محسوس نہ ہو تو کھانے کا مقصد فوت ہو جاتا ہے اور چیز اپنی اصل تاثیر اور لذت سے محروم ہو جاتی ہے۔ چینی اور بناسپتی گھی دونوں صحت کیلئے اچھے نہیں اگر ممکن ہو تو چینی کی بجائے گڑ اور بناسپتی گھی کی بجائے دیسی گھی استعمال کریں۔ ستمبر میں دن کے اوقات میں تو ہلکی سی گرمی ہوتی ہے تو ٹھنڈے مشروبات کا استعمال زیادہ ہوتا ہے رات کو ہلکی سی سردی ہوتی ہے تو چائے کا اور تمباکو استعمال ہوتا ہے جو کہ مناسب نہیں۔ چائے سے گرمی اور چستی نہیں آتی بلکہ حرکت قلب تیز ہو جاتی ہے۔ اس کا بہترین نعم البدل کھجور بادام چنے شہد اور گڑ وغیرہ ہیں۔

چائے کے بہترین نعم البدل: چونکہ آگے جیسے جیسے موسم تبدیل ہو رہا ہے سردی بڑھتی جائے گی اور چائے کا استعمال بھی بڑھتا چلا جائے گا اس لیے ہم آپ کیلئے لائے ہیں چائے کے کچھ نعم البدل تاکہ آپ چست بھی رہیں اور تندرست بھی۔

1۔ ایک پاؤ گرم میٹھے دودھ میں آدھا چھوٹا چمچ پسی ہوئی ہلدی گھول دیں۔ مقوی اعضاء رئیسہ بہترین ٹانک ہے۔ 2۔ کیکر کی پھلی کے قہوے میں مناسب دودھ شامل کیجئے چائے مشابہ اور بہترین چائے تیار ہوگی۔ 3۔ بوہڑ کی ڈاڑھی کا قہوہ چائے کا بہترین نعم البدل ہے جیسے بیماری میں بد پرہیزی مضر ہے ایسے ہی صحت کی حالت میں پرہیز کرنا یا وہم کرنا مناسب نہیں۔ انسان کا صحیح مزاج اور معیار زندگی وہی ہے جس کا اللہ پاک نے حکم دیا اور انبیاءؑ وصحابہؓ نے عمل کیا ہم ہر چمکدار خوشنما چیز میں نہ کھو جائیں کہ جسمانی طور پر کمزور پڑ جائیں۔ اچھے اعمال سے روح خوشبودار اور صحت و بہادری پیدا ہوتی ہے۔ برے اعمال سے روح بدبودار سیاہ کمزور ہوتی ہے جو کہ خسارے کا سودا ہے۔

قدرت کی تقسیم پر راضی بہ رضا رہیں حسد گلا رنج و غم ناشکری بے صبری کو دل و دماغ سے نکال دیں کیونکہ اس سے عصبی کھچاؤ اور معدہ آنتوں میں انقباض پیدا ہوتا ہے اور قوت نہیں آتی۔ دل کو طاقتور کرنے کیلئے ان چھ باتوں پر عمل کیا جائے جو روح اور جسم کی محافظ ہیں۔ 1۔ کلمہ اقرار بندگی ہے۔ 2۔ نماز اظہار بندگی ہے۔ 3۔ اکرام مسلم حقوق بندگی ہے۔ 4۔ علم قانون بندگی ہے۔ 5۔ نیت کا ٹھیک کرنا اساس بندگی ہے۔ 6۔ اچھے کاموں کی دعوت دینا وظیفہ بندگی ہے۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

بھی پڑھتا ہے۔ پہلے اس کے کاروبار میں اتار چڑھاؤ آتا رہتا تھا اب ماشاء اللہ بہت خوش ہے کہ کاروبار میں دن بدن ترقی ہو رہی ہے۔ الحمدللہ! ہمیں درس میں آتے ہوئے دو سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے اور اب بھی ہم مسلسل درس میں شرکت کر کے ڈھیروں خوشیاں سمیٹتے ہیں۔ (ناظرہ اشتیاق، لاہور)

ذی الحجہ! دس دنوں میں پائیے دس بڑی فضیلتیں

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

فضیلت: ذی الحجہ کے مہینے کی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے خصوصی طور پر اس مہینے کے شروع کے دس دنوں کی بڑی بزرگی بیان کی گئی ہے۔ مختصراً طور پر ملاحظہ ہو۔

ان دنوں کی عزت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ درج ذیل دس نعمتوں سے نوازتا ہے۔ 1۔ عمر میں برکت اور صحت فرماتا ہے۔ 2۔ مال میں زیادتی عطا کر کے حوصلہ افزائی فرماتا ہے۔ 3۔ اہل و عیال کی حفاظت کر کے حوصلہ افزائی فرماتا ہے۔ 4۔ گناہوں کا کفارہ عطا فرماتا ہے۔ 5۔ اس شخص کی نیکیوں میں اضافہ کر دیتا ہے اور گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ 6۔ اس کے نزع کے وقت کی تنگی میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ 7۔ ظلمت میں روشنی عطا فرماتا ہے۔ 8۔ نیکیوں کے اجر کا پلڑا بھاری کرتا ہے۔ 9۔ جہنم سے نجات عطا فرماتا ہے۔ 10۔ جنت کے درجات میں بلندی عطا فرماتا ہے۔ اس کے علاوہ اس دن اگر کسی نے اس عشرے میں کسی مسکین کو کھانا کھلایا یا خیرات دی تو گویا اس نے پیغمبروں کی سنت پر عمل کیا۔

اعمال و نوافل ☆ جو کوئی ذی الحجہ کی نو تاریخ کو چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی جو بھی جائز حاجت ہوگی وہ ضرور پوری ہوگی۔ ☆ جو کوئی عرفہ کی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ قریش پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کے گناہ معاف ہوں گے۔

☆ جو کوئی ذی الحجہ کی نو تاریخ کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچاس پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی جو بھی جائز مراد ہوگی پوری ہوگی اور ثواب عظیم حاصل کریگا۔

☆ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وقوف عرفہ میں اس دعا سے افضل اور کوئی قول یا عمل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دعا کو پڑھنے والے کی طرف توجہ فرماتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ عرفات میں قبلہ رو ہو کر دعا مانگنے والے کی طرح دونوں دست مبارک پھیلا کر تین مرتبہ لبیک فرماتے' پھر ایک سو مرتبہ یہ فرماتے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ پھر ایک سو مرتبہ یہ (مبارک کلمات ارشاد) فرماتے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔ اس کے بعد تین مرتبہ یہ فرماتے: اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ پھر تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھتے۔ ہر مرتبہ سورۂ فاتحہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے شروع فرماتے اور آمین پر ختم کرتے اس کے بعد پھر ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھتے۔ پھر ایک مرتبہ یہ پڑھتے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔ اس کے بعد آپ ﷺ جو چاہتے دعا فرماتے۔ حضور نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس طرح دعا کرتا ہے فرشتوں سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' میرے بندہ کو دیکھو اس نے میرے گھر کی طرف رُخ کیا۔ میری بزرگی بیان کی' تسبیح و تہلیل میں مشغول ہوا اور جو سورۃ مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی وہی پڑھی اور میرے رسول پر درود بھیجا۔ میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کے عمل کو قبول کیا اس کے اجر کو واجب کر دیا' اس کے گناہ بخش دیے اور اس نے جو کچھ مانگا میں نے اس کی سفارش قبول کی۔ (غنیۃ الطالبین)

☆ عرفہ کے دن چاہیے کہ نماز فجر کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھے' اول و آخر درود پاک پڑھے۔ يَاذَخِيْرَتِيْ يَاذَخِيْرَتِيْ يَا مُوَنِّسِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ يَارَجَآئِيْ عِنْدَ مُصِيْبَتِيْ يَاغِيَاثِيْ عِنْدَ فَاقَتِيْ يَا اَنِيْسِيْ عِنْدَ وَحْدَتِيْ يَارَحْمَتِيْ فِيْ دِقَّتِيْ يَادَلِيْلِيْ فِيْ حَيْرَتِيْ بِكَ التَّوْفِيْقُ ۝ پروردگار عالم عرفہ کے دن اس دعا کو پڑھنے والے کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے' اس کی نیک حاجت پوری فرماتا ہے اور نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق مرحمت فرماتا ہے۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل تک 9 ستمبر بروز بدھ صبح 10 بجکر 23 منٹ سے لیکر 11 بجکر 11 منٹ تک۔ 20 ستمبر بروز اتوار رات 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 27 منٹ تک۔ 29 ستمبر بروز منگل عصر تا مغرب يَاخَالِقُ يَاقَادِرُ يَابَاسِطُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فیصد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آ جائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری پچھلے تین سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں' اتنا اچھا رسالے نکالنے پر آپ اور آپ کی ٹیم کیلئے دل سے ڈھیروں دعائیں نکلتی ہیں۔ میرے کچھ کاروباری مسائل تھے جن کی وجہ سے میں بہت پریشان تھا' کچھ دکانداروں نے مجھ سے لاکھوں کا مال اٹھایا اور کافی ماہ گزر جانے کے باوجود بھی مجھے اس مال کی ادائیگی نہیں کر رہے تھے۔ اس پریشانی کے حل کیلئے میں نے عبقری میں موجود ماہانہ روحانی محفل گھر میں کرنا شروع کر دی اور روحانی محفل کے بعد اللہ سے رو رو کر دعائیں کیں۔ صرف تین ماہ ہی روحانی محفل کی (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

شاہ فضل اللہ کریمؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کوئی شخص سفر پر روانہ ہوتا ہے اور چاہتا ہے کہ سفر بخیر وخوبی ہو۔ راستہ میں کسی قسم کے ٹھگ اور لٹیرے سے واسطہ نہ پڑے اور نہ گاڑی یا سواری کو کوئی حادثہ پیش آئے سفر چاہے خشکی کا ہو سمندری یا یا ہوائی ہو، انشاء اللہ تعالیٰ سفر کے دوران ہر قسم کے حادثات سے محفوظ رہے گا

رزق میں برکت اور ترقی کیلئے

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں ترقی ہو اور اس کے خرچ میں کسی قسم کی تنگی پیش نہ آئے بلکہ آسانی اور سہولت کے ساتھ گھر کا خرچہ پورا ہوتا رہے، کسی بھی موقع پر کسی سے قرض وغیرہ لینا نہ پڑے۔ اس کیلئے روزانہ بہتر بار یَابَاسِطُ پڑھا کرے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھے۔ یہ عمل بیاسی روز کریں۔ ویسے بھی چلتے پھرتے، باوضو، بے وضو ہر حالت میں اس اسم مبارک کو پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام رنج وفکر دور ہوگا۔ طبیعت ہشاش بشاش رہے گی اور رزق میں ترقی اور برکت پیدا ہوگی۔

بخار سے آرام

اگر کسی بچے یا بڑے کو بخار نے پکڑ رکھا ہو، بخار سردی سے آتا ہو یا گرمی سے بخار ہو گیا ہو یا روزانہ آتا ہو یا تیسرے دن کا بخار ہو، اس کیلئے یہ آیت کریمہ باوضو ایک کاغذ پر عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے لکھیں اور پانی میں گھول کر مریض کو وہ پانی پلا دیں یہ عمل تین دن مسلسل کریں ناغہ نہ کریں۔ وہ آیت ہے: قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ﴿الانبیاء۶۹﴾

سفر کے دوران ہر قسم کی حفاظت

اگر کوئی شخص سفر پر روانہ ہوتا ہے اور چاہتا ہے کہ سفر بخیر وخوبی ہو۔ راستہ میں کسی قسم کے ٹھگ اور لٹیرے سے واسطہ نہ پڑے اور نہ گاڑی یا سواری کو کوئی حادثہ پیش آئے سفر چاہے خشکی کا ہو، سمندری یا یا ہوائی ہو، انشاء اللہ تعالیٰ سفر کے دوران ہر قسم کے حادثات سے محفوظ رہے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں: یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ یَاوَدُوْدُ یَارَحِیْمُ یَانَاصِرُ یَاحَفِیْظُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَااَللّٰهُ یَاحَفِیْظُ

لیکوریا بند کرنے کا عمل

جس عورت کو لیکوریا کا مرض ہو اور اس کے سبب دن بدن کمزوری بڑھتی جا رہی ہو تو اس کیلئے یہ عمل مجرب ہے۔ ایک پاؤ سوکھا کھوپرا لے کر اس کے دس ٹکڑے کرلیں۔ اول اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد تین مرتبہ سورۃ مزمل (پ۲۹) پڑھیں۔ اس کے بعد درود شریف اکیس مرتبہ پڑھ کر اس کھوپرے کے ٹکڑے پر دم کردیں۔ اسی طرح پڑھ پڑھ کر تمام دس ٹکڑوں پر دم کر کے رکھ لیں۔ جب کھانے کا ارادہ ہو تو رات کو ایک ٹکڑا پانی میں بھگو دیں اور صبح اٹھ کر نہار منہ (جب کچھ کھایا پیا نہ ہو دانت مانجھے ہوں اور مسواک یا برش سے دانت صاف کئے ہوں) وہ کھوپرے کا ٹکڑا کھا کر وہ پانی جس میں یہ ٹکڑا بھگویا گیا تھا پی لیں۔ عورت مخصوص ایام میں یہ کھوپرا استعمال نہ کرے بلکہ پاک حالت میں استعمال کرے۔ اکیس دن تک یہ عمل کرنا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ عورت مخصوص دنوں سے غسل کرکے پھر استعمال شروع کرے تاکہ درمیان میں ناغہ نہ ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس دن میں بالکل آرام آجائیگا۔ اگر لیکوریا کا مرض شدید ہے تو عورت کو چاہیے کہ وہ رات کو عشاء کی نماز کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ لیکوریا کا مرض ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گا۔

اگر کسی عورت کو ماہواری کم آتی ہو

اگر کسی عورت کو کم ماہواری کی شکایت ہے جس کی وجہ سے سر بھاری رہتا ہو اور چکر آتے ہوں اور دل میں گھبراہٹ رہتی ہو تو اس کیلئے ایک تولہ زعفران لے کر اول سات بار درود شریف، اس کے بعد اکیس مرتبہ سورۃ تغابن آخر میں سات بار درود شریف پڑھ کر اس زعفران پر دم کریں (پھونک ماریں)۔ مریضہ عورت رات کو سوتے وقت ایک چٹکی (تھوڑی سی) زعفران لے کر دودھ میں ملا کر پی لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو ماہ مسلسل استعمال کرنے سے ماہواری کی کمی دور ہوجائے گی اور ماہواری ٹھیک وقت پر اور پوری آئے گی۔ نیز رات کو بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ استغفار پڑھیں۔ استغفار یہ ہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

رات کو پرسکون نیند آنے کا عمل

اگر کسی کو دماغی خشکی کے سبب سے یا کسی اور مرض کے باعث رات کو نیند نہیں آتی اور نیند کی گولیاں کھانی پڑتی ہیں۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ رات کو ضرور نیند آئے گی۔ یہ عمل آزمودہ اور تجربہ کیا ہوا ہے۔ لوکی کا ایک پاؤ تیل پنساری کی دکان سے خرید لیں اور گیارہ بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد ایک سو اکیاون مرتبہ سورۃ تکاثر (پ30) پڑھیں۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس تیل پر دم کردیں اور رات کو سوتے وقت تھوڑا سا تیل ہتھیلی پر لے کر سر پر اس کی مالش کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پرسکون نیند آئے گی۔

لڑکی یا لڑکے کا رشتہ ہونا

اکثر والدین لڑکی یا لڑکے کے رشتہ کیلئے پریشان رہتے ہیں۔ آسانی کے ساتھ رشتہ ہونے کیلئے لڑکے یا لڑکی کی والدہ یا والد (اگر خدانخواستہ والدین نہ ہوں تو لڑکی خود یا لڑکا خود بھی یہ عمل کرسکتا ہے۔ اس کے علاوہ بہن بھائی یا کوئی دوست رشتہ دار بھی کرسکتا ہے) بعد نماز عشاء اول دو رکعت نماز نفل صلوٰۃ الحاجت پڑھے۔ اس کے بعد اول ستر مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے۔ اس کے بعد سات سو مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے۔ اس کے بعد ستر مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ستر دن کے اندر رشتہ ہوجائے گا۔

رشتوں کی بندش ختم

بعض لوگ حسد و بغض کے سبب بہت سے لوگ رشتے کی بندش کرا دیتے ہیں جس کے سبب اول تو رشتے آتے ہی نہیں ہیں اور اگر کوئی رشتہ آ بھی گیا تو ہوتا نہیں ہے۔ لڑکے یا لڑکی بڑھاپے کو پہنچ جاتے ہیں۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مفید اور فوری کام کرنے والا ہے۔ اس عمل کی برکت سے بندش ٹوٹ جاتی ہے۔ یہ عمل اسی دن کرنا ہے۔ عمل یہ ہے: کسی دن بھی نماز فجر ادا کر کے اول اکیس مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد چالیس مرتبہ سورۃ الم نشرح مکمل پڑھے۔ اس کے بعد سورۃ اخلاص ستر مرتبہ پڑھے۔ آخر میں اکیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر بندش دور ہونے کی دعا کرے۔ اس عمل کے ساتھ پیر اور جمعرات کے دن کچھ صدقہ خیرات بھی کرے۔

مسوڑھوں کے امراض سے نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! چند ماہ پہلے عبقری ملا اور اب اس کی مستقل قاری ہوں۔ میرے مسوڑھے خراب تھے تو مجھے کسی نے بتایا فجر کی نماز کی سنتوں میں پہلی رکعت میں سورۃ الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورۃ فیل پڑھنے سے خون آنے میں کافی حد تک کمی آجاتی ہے۔ میں نے آزمایا اور خوب پایا۔ (مسز رومانہ الطاف)

سیب! جسمانی و اعصابی بیماریوں کا معالج

شکیل احمد

گلے پھول جانے کی صورت میں ایک تازہ بتازہ سیب لیجئے اور چائے کے صاف ستھرے چمچ سے اتنا کھرچئے کہ اندر کا صاف گودا نکل آئے۔ پھر اسی چمچ سے گودا اس طرح کھایئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ عرصہ پھولے ہوئے غدود سے مس کرتا رہے، پھر نگل لیجئے۔

ڈاکٹر سیب: روزانہ نہار منہ تین چار سیب جو عمدہ پکے ہوں کھا کر اوپر سے دودھ پیا جائے تو دو ایک مہینہ میں صحت قابل رشک بن جاتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کی تمام کمزوریاں دور ہوکر ان میں ایک نئی زندگی کی روح سرایت کرنے لگتی ہے۔ یورپ نے اپنی معمولی سی دوائی کا زبردست پروپیگنڈہ کیا تو کروڑوں روپے کی برصغیر میں بکنے لگی مگر وہ سیب کے مقابلے میں ہیچ ہے۔ سیب ہاضمے میں مدد دیتا ہے۔ خالی معدہ سیب کھانا بھوک بڑھاتا ہے۔ رات کو سوتے وقت اور صبح نہار منہ چار سیب کھانا قبض کشا اثر رکھتا ہے اور اس کے علاوہ جگر کا فعل بھی تیز ہوجاتا ہے اور خون کی پیدائش کا عمل بڑھ جاتا ہے۔ لیکن کمزوری معدہ وجگر کو دور کرنے کیلئے میٹھے سیب کی بجائے کھٹا سیب زیادہ مفید ہے چونکہ سیب میں فاسفورس کا جزو پایا جاتا ہے جو دماغ، رگوں اور ہڈیوں کو مضبوط بناتا ہے۔ اس لئے دماغی کام کرنے والے اصحاب کے لئے سیب ایک نعمت خداداد ہے۔ اس میں فولاد بھی کافی پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ خون کے سرخ ذرات میں اضافہ کرتا ہے اور بدن کو سرخ وشاداب بنادیتا ہے۔ سیب کے مقوی قلب خواص تو زمانہ قدیم سے مسلمہ چلے آتے ہیں اور زمانہ حاضرہ میں بھی یونانی طبیب اپنے مریضوں وضعف قلب کے لئے سیب کا مربہ بکثرت استعمال کراتے ہیں۔ تجربات نے ثابت کردیا ہے کہ سیب کا عرق معدے اور انتڑیوں کے لئے دافع جراثیم اور دافع بدبو ہے۔ گردوں کو صاف کرنے کے لئے بھی مفید ہے۔ سیب کے چھلکے سے نہایت لذیذ اور خوشبودار چائے تیار ہوتی ہے جو بوڑھوں اور کمزوروں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ اس میں اگر حسب ضرورت شہد اور حسب ذائقہ رس لیموں ملایا جائے تو اس کے صحت بخش اجزاء میں تین گنا اضافہ ہوجاتا ہے۔ یہ چائے پیچش اور بخار محرقہ کی کمزوریاں دور کرنے کے لئے اودلنین کا کام دیتی ہے۔ وجع مفاصل (جوڑوں کا درد) کے مریض اگر یہ چائے استعمال کریں تو خاصے افاقہ کی امید ہے۔ **ہر قسم کے سر درد کا علاج:** ایک عدد سیب چاقو سے چھیل کر نمک لگا کر نہار منہ نوش فرمالیا کریں۔ تین چار یوم کے استعمال سے درد سر جاتا رہتا ہے۔ ناشتے کا ناشتہ اور دوا کی دوا ہے۔ **آشوب چشم:** سیب کا ٹکڑا لے کر چاقو سے چھیل کر نغدہ سا بنالیں اور دکھتی ہوئی آنکھ پر رکھ کر اوپر سے ململ کی پٹی باندھ دیا کریں۔ آرام ہوگا۔ **اکسیری سرمہ:** یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے بڑا مفید ثابت ہوا ہے۔ خصوصاً پانی بہنا، سرخی چشم، ضعف بصر، دھند، جالا، خارش وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ:** سرمہ سیاہ دو تولہ، قلمی شورہ تین ماشہ، کف دریا تین ماشہ، فلفل سیاہ سات عدد، تین یوم تک عرق سیب میں زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ خشک ہونے پر شیشی میں لگا رکھیں۔ سوتے وقت دو تین سلائیاں لگایا کریں۔ **گلے کا ورم:** گلے پھول جانے کی صورت میں ایک تازہ بتازہ سیب لیجئے اور چائے کے صاف ستھرے چمچ سے اتنا کھرچئے کہ اندر کا صاف گودا نکل آئے۔ پھر اسی چمچ سے گودا اس طرح کھایئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ عرصہ پھولے ہوئے غدود سے مس کرتا رہے، پھر نگل لیجئے، اسی طرح سالم سیب کا گودا باری باری سے نگل جایئے۔ دو تین دن بالکل شفاء ہوجائے گی۔ **ہر قسم کی کھانسی کا علاج:** ایک پختہ سیب لے کر کوٹیں اور صاف رومال سے پانی نچوڑ لیں۔ قدرے مصری ملا کر بوقت صبح پلایا کریں، چند یوم تک استعمال کرنے سے مرض سے نجات حاصل ہوگی۔ **قے:** کچے سیب کا پانی نچوڑ کر قدرے نمک ملا کر پلائیں، اسی وقت قے بند ہوکر مریض کو شفاء حاصل ہوگی۔ **نوٹ:** سیب کا رس نکالنے کیلئے نہایت اچھے دانے لینے چاہئیں جنہیں رس نکالنے سے پہلے خوب اچھی طرح دھولیا جائے۔ اس رس کو صحیح حالت پر قائم رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ اسے 165 درجہ حرارت پر پندرہ بیس منٹ تک گرم کرلیا جائے۔ **قوت باہ کیلئے:** سیب کشمیری پختہ جس قدر چاہیں لے کر چھلکا اتارنے کے بعد کدوکش کریں اور عرق نچوڑ کر قلعی دار برتن میں ڈالیں اور معتدل آنچ پر رب بنا کر بوتلوں میں بھر کر رکھیں۔ بوقت ضرورت 25 سے 50 گرام رب سیب میں 6 گرام سے 12 گرام تک سفوف شقاقل مصری ملا کر صبح کے وقت کچھ عرصہ تک متواتر کھائیں۔ ازاں بعد ہفتہ عشرہ میں اکثر کھایا کریں۔ برسوں بلکہ عمر بھر قوت بحال رہے گی اور اس میں روز بروز اضافہ ہوتا رہے گا۔ **افزائش حسن:** خوبصورتی چاہنے والے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے اس سے بڑھ کر اور کوئی دوا نہیں کیونکہ اس کا باقاعدہ استعمال رخساروں پر سرخی لاتا ہے۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَاصَمَدُ یَااَللّٰہُ ورد کریں اول وآخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری رسالہ پڑھتے کچھ ہی عرصہ ہوا ہے۔ اس میں موجود وظائف ونسخہ جات نے ہماری بہت سے مشکلات آسان اور بیماریوں سے نجات دی ہے۔ خاص کر مراقبے نے تو ہماری بہت ساری پریشانیاں حل کردی ہیں۔ ہمارے گھر میں روزگار کے باوجود برکت نہ تھی' لڑائی جھگڑے ختم نہ ہوتے تھے' بہت پریشانی تھی کہ یہ مسائل کیوں ہیں؟ کیا کروں؟ گھر کا ہر فرد نفسیاتی الجھنوں کا شکار تھا' ڈراؤنے اور خوفناک خواب آتے تھے۔ عبقری کا ہر ماہ کا مراقبہ شروع کیا اور مسلسل کرتی آرہی ہوں۔ حالات خود بخود بہتر ہونا شروع ہوگئے۔ گھر کے تمام افراد خوش باش رہتے ہیں۔ ڈراؤنے خواب آنا بند ہوگئے بلکہ اچھے اچھے خواب آتے ہیں۔ دین کی طرف رغبت بڑھ گئی ہے۔ اگر کوئی مسئلہ درپیش ہو تو خود بخود حل ہوجاتا ہے۔ گھر میں ایک سکون سا آگیا ہے' رزق میں برکت آگئی ہے' بیماریاں دن بدن ختم ہورہی ہیں' گھر والوں کے مرجھائے چہروں پر رونق آگئی ہے۔ اس مراقبے کے اتنے فوائد ہیں کہ میں لکھنے بیٹھوں تو رجسٹر بھر جائے۔ (سائرہ واسلم، گجرات)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

موٹاپے سے نجات: محترم قارئین! میری عمر 22 سال ہے اور میرا وزن روز بروز بڑھتا جارہا ہے میں اس معاملے میں بہت پریشان ہوں لوگ مجھے طرح طرح کے ناموں سے پکارتے ہیں کوئی علاج بتادیں۔ دوسرا مسئلہ: میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میں اکثر چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑتا رہتا ہوں۔ مجھے کوئی حل بتائیں۔ شکریہ! (محمد فہد بشیر' میانوالی)

جواب: واقعی وزن بڑھنا کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ اس کا اثر عمر کے جوان دور میں بظاہر نہیں پڑتا' مگر عمر کے آخر دور میں قلب ضرور متاثر ہوتا ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ جتنا گوشت اور چربی جسم پر چڑھے گی خون کی اور دوران خون کی اتنی ہی ضرورت ہوگی اور خون کا سفر بھی طویل ہوجائے گی۔ اس کیلئے دل کو زیادہ طاقت سے خون کے دوران کو جاری (پمپ) کرنا ہوتا ہے جس کی وجہ سے دل تھک جاتا ہے۔ اتنا سمجھ لینے کے بعد آپ غور کریں اور اپنی غذا/خوراک پر نظرثانی کریں۔ میں یہ مشورہ دوں گا کہ سب سے پہلے تو اپنی غذا کم کریں۔ میرا مقصد یہ ہے کہ تھوڑی بھوک رکھ کر کھانے سے ہاتھ کھینچ لینا چاہیے۔ اس کمی (تقلیل غذا) سے ضرور فائدہ ہوگا۔ موٹاپا کم کرنے کیلئے غذائی احتیاط اور ورزش دونوں مفید ہیں۔ دواؤں پر بھروسہ کم سے کم کرنا چاہیے۔ اسی طرح آپ اپنی غذا میں تبدیلی کریں گے تو آپ کا غصہ بھی کم ہوگا۔ روحانی علاج کے طور پر ہروقت باوضو رہیں آپ کو غصہ نہیں آئیگا۔ (ش' لاہور)

نوکری کا مسئلہ: محترم قارئین! میں پچھلے چار سال سے بیروزگار ہوں' لاکھ کوشش کرتا ہوں نوکری تلاش کرنے کی' جگہ جگہ سی وی جمع کروائیں مگر کہیں سے بھی جواب نہیں آیا۔ صبح سے لیکر شام ہر روز نوکری کیلئے دربدر بھٹکتا ہوں مگر ناکام رہتا ہوں' آپ کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں۔ (ج' ر)

جواب: محترم! آپ پریشان نہ ہوں' اللہ پاک سب ٹھیک کردے گا۔ اللہ پاک اپنے بندے سے بہت پیار کرتا ہے' میں آپ کو نوکری کیلئے ایک وظیفہ بھیج رہا ہوں یہ ضرور کرنا' انشاء اللہ نوکری مل جائے گی' وہ یہ ہے: سورۃ والضحیٰ میں 9 ک ہیں۔ نو دن ہر ''ک'' پر نو دفعہ ''یَاکَرِیْمُ'' پڑھنا ہے۔ نو دن میں کام نہ ہو تو اٹھارہ دن کرلیں' اٹھارہ دن میں کام نہ ہو تو ستائیس دن کرلیں' انشاء اللہ نوکری مل جائے گی۔

نافرمان اور نشے باز جوان بیٹا: میرا نوجوان بیٹا جو عرصہ سے آوارہ لوگوں کے ماحول میں داخل ہوگیا ہے' چرس پیتا ہے' رات کو گھر دیر سے آتا ہے' گھر آ کر بھی نشہ کرتا ہے' صبح دیر تک سویا رہتا ہے' لڑائی جھگڑا' غلیظ گالیاں نکالتا ہے' اس کی بدبختی کی وجہ سے اس کی والدہ دل کی مریضہ بن چکی ہے' کوئی کام نہیں کرتا۔ (الف۔م' لاہور)

جواب: محترمہ! آپ درج ذیل وظیفہ دی کی ترتیب کے مطابق کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے پڑھیں۔ انشاء اللہ آپ کا بیٹا بہت جلد راہ راست پر آجائے گا۔ یَامُمِیْتُ یَاقَابِضُ یَامَانِعُ یَاصَبُوْرُ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھ کر اولاد کی تربیت کیلئے اللہ سے دعا کریں۔ (محمد شکیل' ملتان)

نہایت کمزور: میری عمر 23 سال ہے اور میں بہت کمزور ہوں' خوراک بھی اچھی ہے لیکن دیکھنے والے کہتے ہیں تمہیں کھانے کو کچھ نہیں ملتا' میری سکن بہت پتلی ہے' منہ کے اندرونی حصے کی بہت چھوٹی چھوٹی نبض بھی نظر آتی ہیں' سر کے بال بھی بہت گرتے ہیں۔ کوئی مفید مشورہ عنایت فرمائیں۔ (ہ)

جواب: مناسب ورزش پر توجہ سب سے پہلے کرنی چاہیے' صبح کم از کم ایک ڈیڑھ میل تیز رفتار کیساتھ چلنا چاہیے۔ ناشتے میں کشمش 25 گرام' مغز بادام شیریں بارہ دانے لازماً کھانے شروع کردیں۔ ان دونوں کو رات کے وقت بھگودیں اور صبح کھالیں۔ اس کیساتھ ڈیڑھ پاؤ خالص دودھ پی لیں۔ (سید احمد فراز' کوئٹہ)

امتحان میں کامیابی: میں نے کئی مرتبہ بی اے کا امتحان دیا مگر پاس نہ ہوسکی' اس پریشانی کا کوئی حل بتائیں۔ (ر۔ف' گ)

جواب: محترمہ! آپ پریشان نہ ہوں آپ کی پریشانی کا حل یہ ہے کہ آپ نماز فجر کے بعد سورۃ الم نشرح 7 مرتبہ اول و آخر درود شریف تین مرتبہ پڑھیں اور جہاں تک ہوسکے اپنے پیپرز کی تیاری کریں' آپ کو بھولے گا بھی نہیں اور پیپر بھی بہت اچھا ہوگا۔ (فاروق' رحیم یار خان)

بواسیر: مجھے بواسیر خونی موکوں والی ہے' تقریباً دو سال پہلے میں نے آپریشن کروایا لیکن اب پھر تکلیف شروع ہوگئی ہے' قارئین! مجھے کوئی نسخہ بتائیں کہ میری یہ تکلیف ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے۔ (ع' چکوال)

جواب: میری بہن! کسی بھی صورت قبض نہیں رہنا چاہیے' غذا کو ایسی رکھیں کہ جو قابض نہ ہو' پانی زیادہ پئیں' روٹی بے چھنے آٹے کی ہونی چاہیے۔ دوائی کے طور پر عبقری کا ایک کورس ہے' ''بواسیر سے نجات کورس'' یہ میرا آزمودہ ہے آپ بھی کچھ ماہ استعمال کریں۔ رات کو سوتے وقت گلقند آفتابی 24 گرام نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ (ظفر مجید' راولپنڈی)

دیسی شیمپو یا صابن: محترم قارئین السلام علیکم! شیمپو بالوں کو کمزور کردیتے ہیں' میری تمام قارئین سے التجا ہے کہ کوئی ایسا صابن بتائیں جس کے استعمال سے بال گرنا بند' بالوں میں چمک اور بال لمبے گھنے ہوجائیں جو خود آپ لوگوں نے بھی آزمایا ہو۔ (انیلہ' ہری پور ہزارہ)

جواب: گھیکوار کا پودا بہت عام ہے' دو تین انچ کا ایک ٹکڑا لیکر اس میں سے گودا نکال لیں' اس گودے کو بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگا کر مساج کریں اور دو گھنٹے تک لگا رہنے دیں پھر بال دھولیں بال دھونے کیلئے پسے ہوئے ریٹھے استعمال کریں ہر قسم کے شیمپوز کا استعمال بند کردیں' یہ عمل ہفتے میں دو مرتبہ کرنا ہے' دو ماہ کے بعد آپ اپنے بالوں کو جاندار' خوبصورت' سلکی اور لمبے ہوتے ہوئے محسوس کریں گی۔ (عالیہ بشیر' لاہور)

قد بڑھانے کا آزمودہ عمل: میری عمر انیس سال ہے اور قد صرف چار فٹ ہے' جس کی وجہ سے میں ہر جگہ احساس کمتری کا شکار رہتا ہوں۔ براہ مہربانی کوئی قد بڑھانے کا عمل یا نسخہ بتادیں۔ (محمد رضا شاکر' بھکر)

جواب: یہ عمل میرا آزمودہ ہے آپ بھی کیجئے۔ (اجزاء) آدھا گلاس پانی۔ پہلے درود ابراہیمی ایک بار پڑھیں۔ اس کے بعد پھر سورۃ یوسف کی پہلی آیت (تین مرتبہ) الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ اَلرَّحِيْمُ اَلرَّحِيْمُ يَااَللّٰهُ يَامُرِيْنُ (لکھی ہوئی ترتیب سے پڑھیں)۔ اس کے بعد ایک بار درود ابراہیمی پڑھیں۔ گلاس پر پھونک مار کر تصوراتی طور پر اپنے قد کو بڑھتا ہوا خیال کر کے پانی بیٹھ کر تین سانسوں میں پی لیں۔ یہ عمل ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام کریں۔ یاد رہے کہ مستقل مزاجی لازمی ہے۔ اگر کوئی ناغہ آئے تو (اگلے دن) مزید ایک دن پڑھیں۔ جلد بازی کا مظاہرہ نہ کریں۔

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

''قارئین کے سوال وجواب'' کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا مشورے سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے مؤخر کردی جائے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج — طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر یا پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

اونٹنی کا دودھ اور قد: میری عمر 17 سال ہے لیکن عمر کے حساب سے میرا قد چھوٹا ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ میرا قد بڑھ جائے، کوئی ایسا نسخہ بتائیں جس سے میرے قد میں اضافہ ہو جائے کسی نے کہا تھا کہ اونٹنی کا دودھ پینے سے قد میں اضافہ ہوتا ہے لیکن آج کل شہر میں تو اونٹنی کا دودھ ملنا بہت مشکل ہے۔ ایک مسئلہ میری بہن کا ہے جس کی عمر 20 سال ہے وہ جسمانی لحاظ سے بہت کمزور ہے، ہر وقت بیمار رہتی ہے، اس کو موشن بھی بہت زیادہ لگے رہتے ہیں، بہت علاج کروایا لیکن کچھ فرق نہیں پڑتا۔ رنگ بھی پیلا ہے اور ہڈیوں میں ہر وقت درد رہتا ہے سر کے بال بھی بہت کمزور اور پتلے ہیں۔ بالوں کے گھنے اور لمبے کرنے کا حل ضرور بتائیں۔ (سعدیہ ظفر، سندھ)

جواب: صحت مند آدمی کا قد عام طور پر 25 سال تک بڑھتا ہے، قد کا تعلق وراثت سے بھی ہے اور نزلہ زکام سے بھی اس کا بہت تعلق ہے۔ موروثی اثرات کا تو کوئی مداوا نہیں ہے لیکن زکام کا علاج ہمیشہ کسی پرانی طرز کے طبیب سے ہی کروانا چاہئے۔ اس اصول کی خلاف ورزی کرنے سے عموماً قد رک جاتا ہے بلکہ پورے جسم پر ہی برا اثر پڑتا ہے۔ اونٹنی کے دودھ سے قد کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ عربوں کے قد اونٹنی کے دودھ پینے کی وجہ سے لمبے نہیں ہیں، وہاں تو اب اونٹ ریس کیلئے رکھے جاتے ہیں۔ دودھ ڈبوں کا پیتے ہیں۔ بالوں کا گرنا کمزوری کی وجہ سے ہے، کمزوری اچھی غذا کے بغیر دور نہیں ہوتی۔ اچھی عمدہ غذا کھائیں، جسم میں طاقت آئے گی تو بال بھی صحت مند ہو جائیں گے۔ جسم ناتواں ہو تو تیل اور شیمپو بالوں کے ٹانک سب بے کار ہیں۔

منہ پر دانے اور جلد کی خرابی: میری عمر سولہ سال ہے، زیادہ خشکی ہے اور خشکی کوئی عام نہیں بلکہ اس خشکی کی تہیں جمی ہوئی ہیں۔ سر میں جگہ جگہ دانے اور زخم بنے ہوئے ہیں جہاں بہت درد ہوتا ہے، خشکی کھرچ کر نکالنے کی کوشش کی جائے تو زخموں سے مواد خارج ہوتا ہے اور تکلیف بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ بالوں میں کنگھی بھی نہیں کر سکتا، بال بہت زیادہ کمزور، بے جان، روکھے سوکھے اور گرتے رہتے ہیں۔ ہر طرح کی دوا اور شیمپو استعمال کر چکا ہوں جس سے وقتی طور پر افاقہ ہوتا ہے مگر ایک یا دو دن بعد پھر وہی حالت ہو جاتی ہے۔ دوسرا مسئلہ میری جلد کا ہے، میری جلد آئلی ہے اور چہرے اور پیشانی پر دانے ہیں، کبھی کبھی آنکھوں کے کناروں پر بھی دانے نکل آتے ہیں اس کے علاوہ چہرہ بالکل صاف نہیں ہے۔ داغ دھبے بہت زیادہ ہیں، جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں، تیسرا مسئلہ میرے حافظے کا ہے، مجھے پڑھنے کا بہت شوق ہے مگر اپنے کمزور حافظے اور سستی پن کی وجہ سے نہیں پڑھ سکتا جو چیز یاد کروں اول تو یاد نہیں ہوتی اگر کسی طرح وہ یاد ہو جائے تو بہت جلد ذہن سے نکل جاتی ہے۔ (شبیر احمد، آزاد کشمیر)

جواب: آپ عمدہ اصلی عرق ماء اللحم چوب چینی والا دو اونس میں شربت عناب ایک اونس ملا کر صبح پئیں۔ اکیس دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔ ان شاء اللہ اس کے استعمال سے آپ کو بہت جلد فائدہ ہوگا۔

چھوٹا منہ: میرا منہ جسم کے لحاظ سے بہت چھوٹا ہے اور کمزور ہے۔ عمر تقریباً بیس سال ہے اس مسئلے کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ (علی احمد، کراچی)

مشورہ: غذا اچھی رکھیں۔ دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد سو جائیں۔ اگر نزلہ زکام بلغم کی شکایت نہ ہو تو دودھ، چاول اور کیلا بھی غذا میں ضرور شامل رکھیں۔ کھیل کود کم کریں۔

خراب گلا: میری عمر 12 سال ہے۔ مجھے نعت شریف پڑھنے کا بہت شوق ہے۔ لیکن میرا گلا نعت پڑھنے میں ٹھیک نہیں رہتا۔ میں جب بھی نعت پڑھتا ہوں، میرا دم جلدی فوراً گھٹ جاتا ہے اور میرا گلا زیادہ تر موٹا رہتا ہے۔ (محمد عامر، لالہ موسیٰ)

مشورہ: سوتے وقت ایک چمچ شہد خالص ایک کپ گرم پانی میں ملا کر پئیں۔ دو ہفتے میں شفاء ہوگی انشاء اللہ۔

متلی کی شکایت: متلی کی شکایت رہتی ہے۔ بہت دن پہلے مری میں گندا ناریل کھانے سے ہیضہ ہوا تھا۔ بڑی مشکل سے بچی وہاں بڑے ہسپتال میں ٹھیک تو ہوئی مگر اس کا اثر باقی ہے۔ (ریا، جہلم)

مشورہ: جوارش آملی پانچ گرام غذا کے بعد کھائیں۔ دودھ، چاول، گرما وغیرہ سے پرہیز کریں۔

گردن کالی، بڑھا پیٹ: جسمانی طور پر صحت مند ہوں لیکن باقی جسم کی نسبت پیٹ کچھ بڑھا ہوا ہے۔ کوئی حل بتادیں۔ دوسرا مسئلہ رنگ کا ہے رنگ میرا قدرے صاف ہے لیکن گردن بہت زیادہ کالی ہے اور جب پسینہ آتا ہے تو بدبو بہت آتی ہے۔ بغلوں میں سے سب سے زیادہ آتی ہے۔ یاد رہے گرم چیزیں موافق نہیں۔ (محمد سعید، کراچی)

مشورہ: دوپہر کا کھانا کھا کر جارش کمونی چھ گرام کھا کر آدھا کپ عرق بادیان پئیں۔ ایک ماہ کے بعد دوبارہ لکھیں۔ غذا کے بعد عمدہ میٹھے سندرخانی انگور ضرور کھائیں۔ خربوزہ اور گرما بھی مفید ہے۔

گنٹھیا کا علاج: میری والدہ کو عرصہ چار سال سے گنٹھیا ہے۔ ان کی عمر 39 سال ہے، ان کے جسم کی تقریباً تمام ہڈیاں درد کرتی ہیں خصوصاً پاؤں اور ہاتھوں کی۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ بہت علاج کروائے لیکن کوئی فرق نہیں پڑا۔ دوا کھانے سے درد میں وقتی کمی تو ضرور ہوتی ہے مگر مکمل افاقہ نہیں ہوتا۔ پچھلے کسی شمارے میں آپ نے گنٹھیا سے متعلق ایک مریض کو مشورہ دیا تھا کہ مٹھی بھر کچے کالے چنے ایک گلاس تیز گرم پانی میں رات کو بھگوئیں اور صبح نہار منہ کھا کر اس کا پانی پی لیں۔ میری امی جان نے بھی اس نسخے پر بھی عمل کیا لیکن کچھ افاقہ نہیں ہو رہا۔ میں یہ پوچھنا چاہتی تھی کہ اس نسخے پر وہ اور کتنے عرصے عمل کریں۔ اگر اس کے علاوہ کوئی اور دوا بھی تجویز کرنا چاہیں تو ضرور بتائیں۔ (صالحہ، راولپنڈی)

مشورہ: ابھی درج بالا نسخے کو مزید جاری رکھیں اس کے ساتھ آپ عبقری دواخانہ کی ''ستر شفائیں'' چنے کے برابر دن میں پانچ مرتبہ اپنی والدہ کو استعمال کرائیں۔ بیس دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔

رفع یرقان کیلئے آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ماہنامہ عبقری سے بہت کچھ پایا ہے میرے پاس ایک روحانی عمل ہے جو میں قارئین عبقری کو ہدیہ کر رہا ہوں۔ عمل یہ ہے: اول و آخر درود شریف گیارہ بار۔ سورۂ حشر کی پہلی آیت 313 بار سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱﴾۔ روزانہ بعد نماز عصر پڑھنے کے بعد اپنے ساتھ رکھی پانی کی بوتل پر دم کریں اور اس پانی کو صبح و شام پئیں۔ شفاء یابی تک عمل جاری رکھیں۔ (حامد علی)

اولاد نرینہ پیدا ہو: اگر کسی کے ہاں اولاد نرینہ نہ ہو تو اسے چاہیے کہ 40 دن تک یَااَوَّلُ 3125 مرتبہ روزانہ پڑھے اور ہر روز سجدے میں سر رکھ کر پڑھائی کے بعد دعا مانگے۔

قسط نمبر 1

میں ایک طوائف تھی

ب۔ف

بس میں اپنی ہی مستی میں مست تھی۔ لوگ میرے اشاروں پر ناچتے تھے میں جس سے جو مانگتی مجھے وہ لا کر دیتا' میرے پاس مہنگے سے مہنگا موبائل' سونے کے سیٹ' اعلیٰ سے اعلیٰ برانڈ کے کپڑے' جوتے' مہنگے سے مہنگے ہوٹل کا کھانا۔ بس میں ان دنوں ہواؤں میں اڑ رہی تھی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ' آپ کی نسلوں' آپ کے والدین' آپ کے مرشد' آپ کے مریدوں اور آپ سے وابستہ ہر انسان پر اپنی رحمتیں قیامت تک نازل فرماتا رہے۔ آپ کے درس سے مجھے کیا دولت نصیب ہوئی وہ میں آگے چل کر بتاؤں گی۔

میں نے ایک متوسط گھرانے میں آنکھ کھولی' جیسے جیسے بڑی ہوئی میں نے دیکھا کہ ہمارے گھر میں نہ نماز' نہ دین' نہ قرآن اور نہ ہی کسی قسم کے اعمال تھے۔ ہر کوئی اپنی مستی میں مست تھا' صبح اٹھتے کھانا کھاتا' مرد حضرات کاروبار پر چلے گئے عورتیں گھر کے کام سے فارغ ہوئیں اور سارا دن ٹی وی، میوزک اور بس! میری ایک بہن نے محلے کے ایک لڑکے سے بھاگ کر شادی کرلی تھی جس کا شروع میں بہت شور اٹھا لیکن بعد میں دونوں خاندان کی آپس میں صلح ہوئی اور بات ختم۔ جب میں نویں جماعت میں تھی تو میری محلے کے ایک لڑکے سے نام نہاد دوستی ہوئی جس نے مجھے خوب ''بیوقوف'' بنایا۔ بعد میں وہ محلہ چھوڑ گیا۔ اس کے بعد مجھے لڑکوں سے دوستی کرنے میں خوب مزہ آتا' میں نے لڑکوں کو خوب بیوقوف بنایا' میں شروع سے بہت خوبصورت تھی' میں کسی کو بھی بیوقوف بنا دیتی تھی۔ بارہویں جماعت میں مجھے ایک لڑکے سے سچ مچ محبت ہوئی جو کہ ناکام ثابت ہوئی اور اس لڑکے کے گھر والوں نے زبردستی اس کی شادی کہیں اور کردی۔ میں بہت روئی' چیخی چلائی مگر میری آہیں کسی نے نہ سنیں۔ جس کے بعد مجھے چپ لگ گئی۔ میرے ماموں دوسرے شہر میں رہتے ہیں ایک مرتبہ وہ آئے تو انہوں نے کہا کہ اس کو جن آتے ہیں آپ میرے پاس آؤ میرے پاس ایک باباجی آتے ہیں ان سے دم کرواتے ہیں۔ میں اپنے ابو کے ساتھ ان باباجی کے پاس گئی وہاں کا ماحول بہت پرسکون تھا دعا کے بعد حاضری ہوئی وہ محترم ہستی بڑی شفقت سے پیش آئے دم کیا' انہوں نے ہمیں نماز کی تلقین کی اور کچھ اعمال بتائے اور مجھے اللہ تعالیٰ کا ایک اسم مبارک دیا کہ اس کو ہر وقت پڑھو انشاء اللہ تم پر اللہ اپنا بہت کرم کرے گا۔ مجھے پہلی مرتبہ روحانی سکون کا احساس ہوا' گھر آکر میرے ابو اور بہن نے ان کا خوب مذاق اڑایا اور ان کی خوب توہین کی میں بھی ان کی باتیں سن کر خوب ہنسی۔ کبھی کبھی خواب میں ان اللہ والے کی زیارت ہوتی جو مجھے وظیفے کی تلقین کرتے۔ ایک مرتبہ میں اپنے ابو بہن سے چوری ان بزرگوں کے پاس گئی۔ میں حالات سے تنگ تھی' انہوں نے مجھے پھر وظیفہ پڑھنے' نماز اور اعمال کی تلقین کی۔ پھر کچھ عرصہ میں نے ان سے رابطہ نہ کیا۔ پھر میں جب تھرڈ ایئر میں تھی تو پھر موبائل پر لڑکوں سے دوستیاں شروع ہوئیں' ساری ساری رات مختلف لڑکوں سے سمز بدل بدل کر گندی باتیں کرنا اور فجر کی اذان کے بعد سو جانا۔ پھر بات موبائل سے بڑھ کر ملاقاتوں تک بڑھ گئی اور بڑھتے بڑھتے ہوٹلز رومز تک پہنچ گئی۔ مجھے خود معلوم نہ تھا میں یہ سب کچھ کیوں کر رہی ہوں' بس میں اپنی ہی مستی میں مست تھی۔ لوگ میرے اشاروں پر ناچتے تھے میں جس سے جو مانگتی مجھے وہ لا کر دیتا' میرے پاس مہنگے سے مہنگا موبائل' سونے کے سیٹ' اعلیٰ سے اعلیٰ برانڈ کے کپڑے' جوتے' مہنگے سے مہنگے ہوٹل کا کھانا۔ بس میں ان دنوں ہواؤں میں اڑ رہی تھی۔ پھر ایک وقت یہ بھی آیا کہ میں ایک ہاتھ سے دوسرے' دوسرے ہاتھ سے تیسرے اور تیسرے ہاتھ سے چوتھے ہاتھ میں استعمال ہوئی۔ حتیٰ کہ بعض لوگوں نے مجھے 'طوائف' کہنا شروع کردیا۔ میں نے سگریٹ پینا شروع کردی۔ میں نے بی اے تک پڑھائی کی پھر پڑھائی چھوڑ دی۔ میرے والدین میری شادی تو نہ کرواسکے مگر میں اپنی عزت کا نایاب زیور کسی ہوٹل کے کمرے میں گم کرچکی تھی اتنا سب کچھ ہونے کے باوجود اندر بے چینی تھی ایک خلش تھی ایک چبھن تھی جو مجھے ہر وقت عیاشی کے باوجود بے قرار رکھتی تھی۔ میں نے گھر میں کچھ فلمی ڈائجسٹ لگوا رکھے تھے جو ہاکر ہر ماہ آکر پھینک جاتا' ایک مرتبہ وہ ان ڈائجسٹ کے ساتھ عبقری رسالہ بھی پھینک گیا۔ میں نے ایسے ہی پڑھا اور بے پرواہی سے صوفے پر پھینک کر ٹی وی دیکھنا شروع کردیا۔ پھر اس رسالے کو میری والدہ اور بھائی نے پڑھا تو ان کو بہت پسند آیا' انہوں نے ہاکر کو کہہ دیا کہ دوسرے میگزینز کے ساتھ یہ رسالہ بھی ہر ماہ دے جایا کرو۔ ایک مرتبہ ایسے ہی بور ہو رہی تھی تو میں نے رسالہ پکڑ کر پڑھنا شروع کردیا۔ اس میں آپ کا درس ہدایت کا صفحہ پڑھا تو اندر ایک ہدایت کی چنگاری تھی جو تھوڑی سی بھڑکی۔ میں نے نیٹ پر آپ کے درس سنے تو میری راتوں کی نیند اڑ گئی۔ میں نے پہلی بار کانپتے ہاتھوں سے وضو کیا اور نماز مجھے جیسے بھی آتی تھی کانپتے ہونٹوں اور بہتے آنسوؤں سے پڑھ کر اللہ سے خوب رو رو کر توبہ کی اور وہیں جائے نماز پر روتے روتے سو گئی۔ مجھے ایسی پرسکون نیند آئی کہ جو آج تک نہ آئی تھی۔ جب اذان فجر ہوئی تو میری آنکھ کھلی میں نے پھر وضو کیا اور نماز فجر ادا کی۔ حالانکہ اس وقت مجھے نہیں معلوم تھا کہ فجر کی سنتیں اور فرض کتنے ہیں۔ میں نے اپنی تمام سمز بلاک کروادیں' موبائل فون توڑ دیئے۔ اپنی غلیظ کمائی کے کپڑے جوتوں کو آگ لگادی۔ میں نے اپنی دوست سے صحیح نماز پڑھنے کا طریقہ سیکھا' صفائی ستھرائی' پاکی ناپاکی کے بارے میں سب جانا۔

اچھی اچھی دینی کتب گھر میں لائی جن کا اب میں بھرپور مطالعہ کرتی ہوں۔ لوگوں نے میرا پیچھا تب بھی نہ چھوڑا' میرے گھر کے باہر آکر آوازیں کستے' میرے والد نے تنگ آکر وہ شہر ہی چھوڑ دیا اب ہم نے دوسرے شہر میں اپنی خالہ کے گھر کے پاس گھر لے لیا ہے۔ ہمارے گھر میں دینی ماحول آرہا ہے' میرے ابو بھی اب قریبی مسجد میں جاتے ہیں اور امام صاحب سے نماز کا طریقہ سیکھ رہے ہیں۔ گھر میں ہر وقت آپ کا درس چلتا ہے۔ الحمدللہ! میری والدہ اور چھوٹے بھائیوں نے بھی نماز پڑھنا سیکھ لی ہے۔ اب الحمدللہ! میں اعمال کی طرف آگئی ہوں' رو رو کر اللہ سے اپنی کوتاہیوں کی معافی مانگتی ہوں۔ آپ کے درس نیٹ سے سنتی ہوں۔ میں نے درس سے کچھ دعائیں یاد کی ہیں۔ کھانا شرمندہ ہو کر کھاتا اور کم کھاتا' کھانے سے پہلے سات بار استغفار کرتی ہوں' کھانے کے بعد سورۂ قریش تین بار پڑھتی ہوں۔ بیت الخلا میں جاتے ہوئے دعا پڑھتی ہوں۔ بیت الخلا میں مسلسل دل ہی دل میں پڑھتی رہتی ہوں اس کا فائدہ یہ ہوا ہے کہ مجھے پہلے غصہ بہت (باقی صفحہ نمبر 23 پر)

میں ایک طوائف تھی

قارئین! اگر آپ کے اردگرد معاشرے میں کوئی ایسی ہی بھٹکی ہوئی خدا کی بندی سیدھے راستے پر آئی ہے تو آپ ضرور ضرور اس کے راہ راست پر آنے کا مکمل واقعہ لکھ کر ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں۔ آپ کی لکھی ہوئی تحریر مکمل نام پتہ اور جگہ تبدیل کرکے لکھی جائے گی۔ عبقری رسالہ ہر مکتبہ فکر کے ہاں پڑھا جاتا ہے کیا معلوم آپ کی لکھی ہوئی تحریر سے کوئی اندھیری غلیظ گلیوں کو چھوڑ کر نورانی اعمال پر آجائے اور یہ آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے صدقہ جاریہ بن جائے

شوہر کے رویہ سے پریشان ضرور پڑھیں!

میں نے یہ عمل اپنے شوہر کیلئے کرنا شروع کر دیا اور اللہ سے خوب دعائیں کرتی کہ میرے شوہر کا رویہ میرے ساتھ ٹھیک ہو جائے میرے ساتھ پیار و محبت سے پیش آئیں۔ میں نے یہ عمل اور دعا صرف ایک ہفتہ ہی کیا کہ مجھے اس کا شاندار رزلٹ ملا شوہر کا رویہ مجھ سے ایسا بدلہ کہ میں حیران و پریشان!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے اور آپ کو جزائے خیر دے۔ میں نے ایک عمل کرنا شروع کیا جو کہ **بحوالہ کہف قطمیر** کا عمل ہے۔ وہ تقریباً میں تین لاکھ دفعہ پڑھ چکی ہوں۔ مجھے ہر وقت عجیب و غریب خواب آتے' ایسا لگتا کسی نے میری گردن پکڑی ہوئی ہے۔ اتنا شدید درد اور تکلیف ہوتی کہ ایک ہفتہ تک میری طبیعت ٹھیک نہ ہوتی مگر اس عمل سے کافی فرق ہے۔ میرا جو سب سے بڑا مسئلہ تھا وہ یہ تھا کہ میں اپنے شوہر کے رویہ سے کافی پریشان تھی' وہ مجھ سے ہر وقت روٹھے روٹھے سے رہتے' بات کرتی تو کاٹ کھانے کو دوڑتے۔ میں ساری ساری رات روتی رہتی مگر ان کے کان پر جوں تک نہ رینگتی۔ ان کے اس رویہ کی وجہ سے مجھ میں چڑچڑا پن آچکا تھا جس کی وجہ سے ہر وقت ہمارے گھر میں لڑائی جھگڑے رہتے۔ میں نے ایک مرتبہ رسالہ عبقری میں پڑھا کہ جو شخص آپ کو تنگ کرتا ہو یا جس کی زبان سے آپ تنگ ہوں تو اس کو اول آخر درود شریف' ایک دفعہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر ہدیہ کریں اور خوب اللہ سے گڑگڑا کر دعائیں کریں۔ میں نے یہ عمل اپنے شوہر کیلئے کرنا شروع کر دیا اور اللہ سے خوب دعائیں کرتی کہ میرے شوہر کا رویہ میرے ساتھ ٹھیک ہو جائے' میرے ساتھ پیار و محبت سے پیش آئیں۔ میں نے یہ عمل اور دعا صرف ایک ہفتہ ہی کیا کہ مجھے اس کا شاندار رزلٹ ملا شوہر کا رویہ مجھ سے ایسا بدلہ کہ میں حیران و پریشان! اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے اور آپ کے درجات کو مزید بلند کرے۔ آپ اپنی خصوصی دعاؤں میں خصوصی طور پر مجھے یاد رکھیے گا۔ (ایک بیٹی)

دعا کی قبولیت کا وقت

یہ بالکل سچ ہے کہ 24 گھنٹوں میں ایک گھڑی دعا کی قبولیت کی ہوتی ہے۔ کئی دفعہ ہم کسی کو یاد کر رہے ہوں یا کسی چیز کی خواہش کر رہے ہوں' چاہے کھانے کی ہو یا پہننے کی اور فوراً سے مل جاتی ہے۔ کئی تو فوراً خدا کا شکر بجا لاتے ہیں اور کئی ناشکرے کہتے ہیں ہائے کوئی بڑی چیز مانگ لیتے۔ میں وہ دن کبھی نہ بھولوں گی جب اس رب کریم کی ذات نے مجھ پر بہت بڑی کرم نوازی کی ہے۔ میری شادی کے بعد مجھے گردے کی شدید تکلیف ہوئی تھی اور درد اتنا شدید ہوتا تھا کہ میں بیڈ پر لیٹ نہیں سکتی تھی' میں زمین پر تڑپتی تھی اور رو رو کر اپنے رب سے التجا کرتی تھی اور جب بھی درد ہوتا تو چار انجکشن لگتے' ڈرپ لگتی اور تکلیف کے ساتھ شدید بخار ہو جاتا تھا اور پیشاب رک جاتا تھا۔ ایسی ہی ایک شام تھی میں نماز مغرب پڑھنے لگی اور مجھے تھوڑا تھوڑا درد شروع ہوا اب مجھے پتہ تھا کہ خطرے کی گھنٹی بج رہی ہے۔ میں نے یہی کوشش کی کہ جلدی سے نماز پڑھ لوں ورنہ رہ جائے گی۔ میں نے تین فرض کی نیت کی ابھی پہلی رکعت مکمل ہی کی تھی درد شدید ہو گئی' میں رکوع میں جھک نہیں سکتی تھی' میں درد کی وجہ سے تڑپ رہی تھی' مجھے پتہ نہیں میں نے کیسے اوپر نیچے اشاروں سے اللہ مجھے معاف کرے وہ فرض مکمل کیے اور مزے کی بات کہ اس دن میری میرے میاں کے ساتھ ہلکی سی کھٹ پٹ بھی ہوگئی تھی اور ہماری آپس میں اس دن بات چیت بند تھی اس وقت میں جائے نماز پر تکلیف کی وجہ سے لیٹ گئی اور یہی دعا دل سے نکلی کہ یااللہ! ایک تو تیری نماز پوری کرلوں اور دوسری میری تکلیف تو ایسے ہی ٹھیک کر دے ورنہ آج میں نے اپنے شوہر سے ڈاکٹر کا نہیں کہنا کیونکہ وہ قریب ہی بیٹھے تھے اور انہیں میری کیفیت کا کچھ اندازہ نہیں تھا۔ میرے دل میں عجیب کیفیت تھی کہ یااللہ آج میں نے اپنے شوہر کو کچھ نہیں کہنا' نہ مجھے ڈاکٹر کے پاس جانا ہے' بس میری تکلیف ختم کر دے تاکہ میں تیری نماز مکمل کر سکوں۔ میں جائے نماز پر لیٹی آنسو بہائے جارہی تھی اور مسلسل یہی دعا کیے جارہی تھی کہ یااللہ میں نے نماز مغرب مکمل کرنی ہے مجھے اس تکلیف سے نجات عطا فرما دے۔ بس! پھر میرے رب نے میری لاج رکھ لی کہ اسی لمحے میرا درد ایسا غائب ہوا کہ آج سے تقریباً دس سال پہلے کا وہ درد مجھے دوبارہ کبھی نہیں ہوا اور میری گردے کی تکلیف سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جان چھوٹ گئی۔ وہ بڑا غفور و رحیم ہے۔ خدا ہمارے لیے ہر وقت دعاؤں کی قبولیت کا سبب بنا دیتے ہیں اور اللہ پاک سے ہمیشہ میں یہی دعا کرتی ہوں اے اللہ اپنی یاد میں رکھنا' کبھی اپنی یاد سے دور نہ کرنا اور ہم کبھی بھی تیری یاد سے غافل نہ ہوں۔ (ن، م)

مولانا وحید الدین خاں

معذوری کے باوجود

آپ یہ انتظار نہ کریں کہ دوسرے لوگ آپ کی مدد کریں۔ آپ کو اپنی مدد آپ کرنے کا فن سیکھنا چاہیے اور خود اپنے طریقہ پر کام کرنا چاہیے۔

میں نے 1982ء میں اپنا پاؤں کھو دیا تھا اور اسی وقت سے میں دنیا کے گرد سمندری سفر کر رہا ہوں۔ یہ بات ٹرسٹن جونز نے تھائی لینڈ کے معذور بچوں کے ایک گروپ سے بینکاک میں کہی۔ وہ ایک ملاح' مصنف اور مہم جو ہیں۔ ان کا پیغام بہت واضح تھا' آپ یہ انتظار نہ کریں کہ دوسرے لوگ آپ کی مدد کریں۔ آپ کو اپنی مدد آپ کرنے کا فن سیکھنا چاہیے اور خود اپنے طریقہ پر کام کرنا چاہیے۔ 53 سالہ جونز 1952ء سے اپنے طریقہ پر غیر معمولی کام کرتے رہے ہیں جبکہ وہ برطانیہ کے شاہی بحریہ سے یہ کہہ کر الگ کر دیئے گئے تھے کہ وہ جسمانی طور پر سمندر کیلئے غیر موزوں ہیں۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران فوجی ڈیوٹی کرتے ہوئے ان کے ایک پاؤں کو زخم لگا تھا یہ حادثہ بالآخر انہیں معذور قرار دینے تک پہنچا اور 1982ء میں ان کا بایاں پاؤں گھٹنے کے اوپر سے کاٹ دیا گیا۔ 1953ء سے مسٹر جونز دنیا کے سامنے یہ ثابت کرتے رہے ہیں کہ وہ کچھ اور ہو سکتے ہیں مگر وہ جسمانی طور پر سمندر کیلئے غیر موزوں ہرگز نہیں۔ پچھلے 34 سالوں میں انہوں نے 6 لاکھ 40 ہزار کلومیٹر کا بحری سفر کیا ہے۔ انہوں نے بیس بار اٹلانٹک سمندر کو پار کیا ہے اور کرۂ ارض کے گرد تین بحری سفر مکمل کیے ہیں۔

گمشدہ کی تلاش

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے ایک بہت ہی مجرب وظیفہ کا علم ہے جو میں عبقری قارئین کیلئے بھیج رہی ہوں۔ میری جب بھی کوئی چیز گم ہو جاتی ہے یا میں کہیں رکھ دوں تو یاد نہ رہے۔ بے شک چھوٹی ہو یا بڑی رقم ہو یا زیور' مجھے ڈھونڈنے میں اللہ کا شکر ہے کبھی دشواری نہیں ہوئی۔ میں بس فوراً اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ صرف تین بار پڑھ لیتی ہوں۔ ذرا دیر ہو جائے تو دل میں پڑھتی رہتی ہوں ساتھ ڈھونڈتی رہتی ہوں یا اگر پیسے یا کوئی چیز کسی کو دی ہے اور یاد نہیں یا کوئی بات یاد نہیں تو یہ پڑھنے سے یاد آجاتی ہے۔ یہ میرا بہت آزمایا ہوا وظیفہ ہے اور جس کسی کو بتایا ضرور فائدہ ہوا ہے۔ قارئین! آپ بھی آزمائیں اور دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔ (ناہید اکمل)

انٹرنیٹ اور اس کے عالمگیر اثرات خرابیوں سے بچاؤ کی تدابیر

محمود زبیر

ماں باپ اور سرپرست پوری احساس ذمہ داری کے باوجود اپنی نسل کو اس طرح کے فواحش سے روکنے میں بہت کامیاب نہیں، بالخصوص پڑھا لکھا طبقہ ان کے یہاں اگر بچوں کو انٹرنیٹ کے استعمال سے روکا جائے تو معلومات کے ایک اہم ذریعہ سے وہ محروم رہیں

سائنس و ٹیکنالوجی کی وم بخود ترقی نے جہاں نئے نئے ایجادات اور انکشافات سے دنیا کیلئے سہولیات اور معلومات کا انبار لگا دیا وہیں اس نے دنیائے شہوت پرستی کیلئے نئی راہیں بھی کھول دی ہیں۔ مواصلاتی دوریوں نے سمٹ کر جہاں انسانیت کو آسانیاں دیں، وہیں نفسانی خواہشات کے دیوانوں کو تسکین کا سامان بھی کیا، چند دن قبل شائع شدہ اخباری رپورٹ کے مطابق ''کچے گوشت'' کی دلالی کا کاروبار بھی انٹرنیٹ پر زور و شور سے ہو رہا ہے، جس میں مالدار اور ان میں بالخصوص نوجوان نسل کو مائل کیا جا رہا ہے اور بڑی بھاری رقومات ان سے حاصل کی جا رہی ہیں بلکہ اس بہانے Debit اور Credit کارڈز کے نمبرز حاصل کرتے ہوئے اور ان کے Passwords کو محفوظ کرتے ہوئے کھاتے خالی کیے جا رہے ہیں۔ یعنی اخلاق و ایمان کی بربادی کے ساتھ مال کی بھی بربادی۔ اس کے علاوہ بیسیوں ویب سائٹس فحش مناظر اور لٹریچر سے بھری ہیں، جذبات مشتعل بھی کئے جا رہے ہیں اور اس کی تسکین کیلئے دلالی کا کام بھی جاری ہے جس کے نتیجہ میں ایسا لگتا ہے جیسے بے حیائی اور فحاشی کا سیلاب امڈ آیا ہے اور بالخصوص نوجوان نسل اس کی زد میں ہے۔ بی بی سی ٹیلی ویژن نے اس سلسلہ میں ماہرین نفسیات اور عام شہریوں کے درمیان 2013ء سے قبل ایک مباحثہ کا اہتمام کیا جس میں بتایا گیا ہے کہ 15 فیصد سے زائد افراد ہیجان انگیز اور عریاں مواد سے دل بہلاتے ہیں، اس مباحثہ میں اس رپورٹ کا بھی افشاء کیا گیا کہ 9 فیصد برطانوی لوگ فی ہفتہ گیارہ گھنٹے جنسی مناظر دیکھتے ہیں۔ یہ رپورٹ آج سے چار سال قبل کی ہے جب انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کا شیوا اس قدر نہیں تھا۔

غریب طبقے کے مقابلے میں مالدار لوگ انٹرنیٹ پر شہوانیت کے نت نئے طریقے سیکھ رہے ہیں، جنسی طور پر ایک دوسرے کو تکلیف دے کر خوش ہونا، ہم جنسی پرستی، جانوروں سے تعلقات، چھوٹے بچوں، بچیوں، عورتوں، بوڑھوں، ماں، بہن، بیٹی اور دیگر محرم رشتہ داروں کے ساتھ عمل قوم لوط، زنا بالجبر اور دیگر کئی طرح کی چیزیں مالدار اور انٹرنیٹ سے مربوط نوجوان نسل سیکھ رہی ہے، جس کو وہ اپنے معاشرے اور بیویوں کے ساتھ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جس سے رشتوں کا تقدس بھی پامال ہو رہا ہے اور شادی شدہ جوڑے بے کیفی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اس وقت امریکہ میں کئی لاکھ جوڑے ایسے ہیں جن کی ازدواجی زندگی انٹرنیٹ کی وجہ سے تباہ ہو چکی ہے، ایک محتاط اندازے کے مطابق اس وقت انٹرنیٹ پر دس لاکھ سے زائد عریاں تصاویر موجود ہیں اور ایک لاکھ سے زائد عریاں فلمیں انٹرنیٹ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ یہ تو ان بے ہودہ اور غلط پروگراموں کی ہلکی سی جھلک ہے، حقیقتاً ایسے بہت سے پروگرام انٹرنیٹ پر کمپیوٹر کے ذریعہ دستیاب ہیں جنہیں دیکھ کر شرافت آنکھیں بند کر لیتی ہے۔

ماں باپ اور سرپرست پوری احساس ذمہ داری کے باوجود اپنی نسل کو اس طرح کے فواحش سے روکنے میں بہت کامیاب نہیں، بالخصوص پڑھا لکھا طبقہ ان کے یہاں اگر بچوں کو انٹرنیٹ کے استعمال سے روکا جائے تو معلومات کے ایک اہم ذریعہ سے وہ محروم رہیں، اگر اپنے گھر انٹرنیٹ رکھیں تو ان کی نگرانی کیسے کی جائے گی؟ اور ان کو فحش ویب سائٹس سے کیسے بچا جائے؟ انٹرنیٹ کے استعمال کنندگان جانتے ہیں کہ انٹرنیٹ نے دنیا کو ایک گاؤں کی شکل دے رکھی ہے، یہ ایک ایسا سلسلہ ہے جس سے کروڑہا افراد بیک وقت مربوط اور ایک دوسرے کے خیالات اور سہولتوں سے استفادہ کر سکتے ہیں یہاں ہر اہم عالمی چیز آپ کو مل جاتی ہے، اس کی معلومات، تعارف اور توضیحات بس ایک ''کلک'' کی محتاج، کسی بھی اہم مسئلہ کی عقدہ کشائی چند منٹوں میں ہو جاتی ہے، دنیوی میدان کی بہت کم چیزیں ایسی ہیں جو انٹرنیٹ پر دستیاب نہ ہوں، معلومات کے حصول کی اتنی بڑی سہولت سے اگر آپ ان کو روکنا چاہیں تو یہ مشکل ہی نہیں ناممکن بھی ہے اور حصول تعلیم کے ذرائع سے روکنے کا الزام بھی آپ کے سر لگا دیا جائے گا۔ یہ بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ دین محض نماز، روزے اور دیگر عبادات ہی کا نام نہیں بلکہ زندگی کے ہر عمل اور ہر حرکت کیلئے دین اسلام میں رہنمائی موجود ہے اور بحیثیت مسلمان ہمیں ان کا اتباع بھی لازم ہے۔ لہٰذا اس تعلق سے اعتدال کی راہ یہ ہے کہ اسلام کی حدود میں رہتے ہوئے اس کا استعمال ہو اور اس کے برے اثرات سے بچنے کیلئے احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں، آپ کو یہ جان کر یقیناً حیرت ہوگی اور آپ مسرور بھی ہوں گے کہ انٹرنیٹ کے مختلف پروگرام چلانے کیلئے جہاں بہت سے سافٹ ویئر ہیں وہیں چند ایک پروگراموں اور Sites based sex کو (Block) بند کرنے کیلئے بھی چند ایک سافٹ ویئر موجود ہیں۔ اگر آپ کے نیٹ فراہم کرنے والے مخصوص اور غیر شرعی ویب سائٹس کو بند کرنے کی کوئی سہولت نہ دیں تو آپ مندرجہ ذیل سافٹ ویئرز کی مدد سے جو مارکیٹ میں دستیاب بھی ہیں، نامناسب، غیر اخلاقی، فحش اور اسلام مخالف ویب سائٹس کو بند کر سکتے ہیں، ان سافٹ ویئرز کے نام حسب ذیل ہیں: (1) Cyber Sitter ،(2) Net Nanny ،(3) Cyber Petrol ،(4) Security Internet norton ،(5) Control Parental Mcafee

ان سافٹ ویئرز کو اپنے کمپیوٹر پر انسٹال (Instal) کریں اس کے بعد ان کی Setting کریں، یہ فحش ویب سائٹس کو بلاک (بند) کر دیتے ہیں، دراصل یہ سافٹ ویئرز بھی غیر اسلامی ویب سائٹس کو بنیادی طور پر بند نہیں کرتے لیکن ان میں ایسے آپشنز (Options) ہوتے ہیں جن کی مدد سے آپ کسی بھی غیر شرعی اور فحش ویب سائٹ کو بند اور Block کر سکتے ہیں، ان سافٹ ویئرز کی سیٹنگ (Setting) مشکل ضرور ہے مگر ناممکن نہیں۔ سافٹ ویئر کی مدد سے فحش اور غیر اسلامی لٹریچر سے بچنے کا یہ طریقہ ان حضرات کے لئے تھا جہاں حکومت اور نیٹ فراہم کرنے والے ادارے اس طرح کی ویب سائٹس کو بلاک (بند) کرنے کی کوئی سہولت اپنے صارفین کیلئے فراہم نہ کئے ہوں، ان کے بالمقابل ترقی یافتہ ممالک میں اقامت پذیر لوگوں کیلئے یہ مسئلہ آسان ہے، وہ اس طور پر کہ ان ممالک کے لوگ جب انٹرنیٹ کا کنکشن (Connection) خریدیں تو اس وقت اس کمپنی سے جس سے انٹرنیٹ خرید رہے ہیں، یہ کہیں کہ ہمیں Control parental چاہیے یا اگر انٹرنیٹ خریدتے وقت کمپنی کوئی فارم پر کروائے تو اس میں Control parental پر ٹک لگا دیں، اس طریقہ پر جب آپ اس انٹرنیٹ فراہم کرنے والی کمپنی کے صارف بنیں گے تو آپ کے گھر استعمال ہونے والے کمپیوٹر پر فحش مواد پر مبنی ویب سائٹس نہیں کھلیں گی۔

انٹرنیٹ کی مضرتوں سے بچنے کیلئے مذکورہ بالا طریقوں کو اختیار کرنا اور اپنے گھر والوں کے ایمانی، اسلامی، اخلاقی اور تہذیبی اقدار کے تحفظ کیلئے ان کی مسلسل نگرانی ناگزیر ہے ورنہ انٹرنیٹ سے ضرر رساں تعلق قائم کرتے ہوئے آپ یہ بھی ضرور سوچ لیں کہ (باقی صفحہ نمبر 26 پر)

حصول عزت: اگر کوئی شخص غیر لوگوں میں جائے اور چاہے کہ ہر کوئی اس سے عزت سے پیش آئے تو اسے چاہیے کہ اسم یَا آخِرُ کو وہاں جاتے وقت اکتالیس مرتبہ پڑھ لے۔

قربانی کا گوشت ضرور کھائیں

لیکن چند باتوں کا خیال رکھیں

عزیزہ عمران، فیصل آباد

کولڈ ڈرنکس کے بجائے گرین ٹی کا استعمال صحت کیلئے زیادہ مفید ہے۔ گرین ٹی کھانے کو ہضم کرنے میں مدد دیتی ہے اس لیے خاص طور سے عیدالاضحیٰ کے موقع پر دن میں کئی بار اسے ضرور پئیں یا کم از کم کھانے کے بعد گرین ٹی کا ایک کپ ضرور لیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ عیدالاضحیٰ پر قربانی کی روایت پر عمل کرنا ایک سعادت ہے لیکن محض قربانی ادا کر دینا ہی کافی نہیں بلکہ دیگر اہم باتوں کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ ان میں سے سب سے اہم بات جس سے آپ سب اچھی طرح واقف ہیں وہ یہ ہے کہ قربانی کے گوشت کے تین حصے کرنا نہ بھولیں۔ ایک حصہ اپنے عزیز واقارب کیلئے' دوسرا مستحقین کیلئے اور تیسرا اپنے گھر والوں کیلئے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ اس حساب کتاب میں "ڈنڈی" مارنا کسی طور درست نہیں کہ اپنے لیے تو اچھا اچھا گوشت علیحدہ کرلیا جائے اور بچا ہوا گوشت تقسیم کردیا جائے۔ مزید یہ کہ اس موقع پر صفائی ستھرائی کا بھی بے حد خیال رکھیں اور صرف اپنا گھر ہی صاف ستھرا نہ رکھیں بلکہ گلی محلے کی صفائی کا انتظام بھی یقینی بنائیں' باہر قربانی کی آلائشیں نہ پھینکیں بلکہ انہیں مناسب طریقے سے ٹھکانے لگوائیں تاکہ سب کی صحت یقینی رہے۔ اب آتے ہیں آپ کی صحت کی طرف۔ ہمارے ہاں بیشتر گھرانوں میں سبزیوں کی بجائے گوشت زیادہ رغبت سے کھایا جاتا ہے اور جب عید قرباں کا موقع اور گھر میں گوشت کی فراوانی ہو تو پھر روزانہ بننے والے مزے مزے کے پکوانوں سے ہاتھ روکنا اور زیادہ مشکل ہوجاتا ہے۔ کوشش کریں کہ قربانی کا گوشت اعتدال میں رہتے ہوئے کھائیں۔ اس لیے اس موقع پر چند باتوں کا خیال ضرور رکھیں۔ **زیادہ گوشت نہ کھائیں:** حفظان صحت کا اصول یہ ہے کہ اپنی غذا میں گوشت کی مقدار کم رکھیں۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ سبزیوں اور پھلوں کے مقابلے میں گوشت مشکل سے ہضم ہوتا ہے۔ زیادہ مقدار میں گوشت کھانے سے آپ کے معدے پر گرانی بڑھ جاتی ہے۔ **چہل قدمی کریں:** پیدل چلنا اچھی صحت قائم رکھنے کیلئے یوں بھی ضروری ہے لیکن جب ثقیل کھانے ہضم کرنے کا سوال ہو تو ایسے میں چہل قدمی کرنا اور بھی ضروری ہوجاتا ہے۔ سو، قربانی کا گوشت ہضم کرنے کیلئے علی الصبح یا رات کے وقت ٹہلنے کیلئے نکلیں تاکہ اس کے نتیجے میں آپ کا معدہ اپنا کام صحیح طور پر انجام دے سکے اور کھانا ہضم ہوکر جزو بدن بن جائے۔ اگر آپ چہل قدمی کرنے کی عادی نہیں پھر بھی کم از کم عیدالاضحیٰ کے موقع پر اسے اپنے معمول میں ضرور شامل کرلیں۔ **کھانا وقت پر کھائیں:** کسی بھی معاملے میں وقت کی پابندی نہ کرنا ہماری طرز معاشرت کی بڑی خامیوں سے ایک ہے۔ خاص طور سے کھانے کے معاملے میں وقت کی پابندی نہ کرنے کی عادت صحت کو بہت نقصان پہنچاتی ہے۔ تہواروں کے موقع پر بے قاعدگی برتنے کی ہماری یہ عادت ہمیشہ عروج پر ہوتی ہے جبکہ عیدالاضحیٰ جیسے موقع پر خاص طور سے وقت پر کھانا کھانا چاہیے کیونکہ گوشت دیر سے ہضم ہوتا ہے۔ وقت بے وقت کھانے سے نظام ہضم بگڑ جاتا ہے اور اس کے نتیجے میں ہم بیمار پڑ سکتے ہیں۔ **پھل اور سبزیاں بھی کھائیں:** سبزیوں اور پھلوں کی افادیت سے کون واقف نہیں۔ ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر خاص طور سے پھلوں اور ہری سبزیوں کو اپنی خوراک میں شامل رکھیں۔ اس سے آپ کی غذا میں ایک توازن قائم رہے گا اور صحت پر خوشگوار اثرات مرتب ہوں گے۔ **کولڈ ڈرنکس کم یا نہ پئیں:** ہمارے ہاں عام تصور یہ ہے کہ کولڈ ڈرنکس پینے سے کھانا جلد ہضم ہوجاتا ہے لیکن تجربات سے یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ کولڈ ڈرنکس کا اثر عارضی ہوتا ہے۔ اسے پیتے ہی کچھ دیر کیلئے ہمیں یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ہمارے معدے کی گرانی میں کچھ کمی آئی ہے لیکن درحقیقت یہ کولڈ ڈرنکس معدے کی تیزابیت کو اور بڑھا دیتی ہیں۔ لہٰذا عیدالاضحیٰ پر کولڈ ڈرنکس نہ ہی پئیں تو بہتر ہے اگر بہت مجبوری ہے تو نہایت کم استعمال کریں۔ **گرین ٹی پئیں:** ماہرین طب کی رائے کے مطابق کولڈ ڈرنکس کے بجائے گرین ٹی کا استعمال صحت کیلئے زیادہ مفید ہے۔ گرین ٹی کھانے کو ہضم کرنے میں مدد دیتی ہے اس لیے خاص طور سے عیدالاضحیٰ کے موقع پر دن میں کئی بار اسے ضرور پئیں یا کم از کم کھانے کے بعد گرین ٹی کا ایک کپ ضرور لیں۔ اس سے ہاضمے کی رفتار تیز ہوگی اور یہ آپ کا کولیسٹرول لیول مناسب سطح پر رکھنے میں مدد دے گی۔ **مرچوں کا استعمال کم رکھیں:** صحت کے مسائل کی بڑی وجہ زیادہ مرچوں کا استعمال ہے۔ ہمارے ہاں بیشتر گھرانوں میں چٹ پٹے اور تیز مرچ مصالے کھانے پسند کیے جاتے ہیں جو صحت کیلئے نقصان دہ ہیں۔ عیدالاضحیٰ پر خاص طور سے چٹ پٹے تکے کباب اور نہاری وغیرہ بنا کر کھائی جاتی ہے لہٰذا ایسے کھانے معدے کی تیزابیت کو بڑھا دیتے ہیں۔ **کھانوں کے درمیان مناسب وقفہ:** دو کھانوں کے درمیان ہمیشہ کم سے کم چھ گھنٹوں کا وقفہ ہونا ضروری ہے۔ اس وقفے میں کمی بیشی سے آپ کی اور آپ کے اہل خانہ کی صحت بری طرح متاثر ہوسکتی ہے۔ لہٰذا عید جیسے خوشی کے موقع پر اس بات کا خاص طور سے خیال رکھیں کہ گھر بھر کی صحت اچھی رہے تاکہ آپ اپنی خوشیوں سے جی بھر کر لطف اندوز ہوسکیں۔ **گھر کا پکا ہوا کھانا:** عید قرباں کے موقع پر گھر میں گوشت کی فراوانی ہوتی ہے اکثر گھروں میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ گوشت آرڈر پر دے کر مختلف ڈشز تیار کروائی جاتی ہیں۔ لیکن یہ طریقہ درست نہیں کیونکہ بازار سے آرڈر پر بنوائے گئے کھانے کا کوئی اعتبار نہیں کہ اسے حفظان صحت کے اصولوں کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے یا نہیں؟ اس لیے گھر بھر کی صحت کو یقینی بنانے کیلئے کھانا ہمیشہ خود پکائیں۔ اس کے علاوہ جیسا کہ تہواروں کے موقع پر بیشتر فیملیز ہوٹلز اور ریستورنٹس کا رخ کرتی ہیں تو اس سے بھی حتی الامکان گریز کرنا چاہیے کیونکہ ان جگہوں کے کھانوں کا بھی کوئی اعتبار نہیں۔ **معمول کے کام کاج جاری رکھیں:** عید قرباں کے موقع پر ماہرین کی جانب سے اس بات کی خصوصی ہدایت کی جاتی ہے کہ اپنے روزمرہ کے معمول میں فرق نہ آنے دیں اور تمام کام کاج جاری رکھیں۔ ورنہ عموماً ہوتا یہ ہے کہ اس عید پر کھایا پیا تو زیادہ جاتا ہے لیکن کام کرنے کے بجائے زیادہ سے زیادہ آرام کرنے کو ترجیح دی جاتی ہے۔ اس صورت میں کھانا دیر سے ہضم ہوتا ہے اور صحت پر ظاہر ہے کہ برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ سو، حرکت میں برکت والے فارمولے کو بھی اپنے معمول سے خارج نہ ہونے دیں تاکہ آپ کی صحت اچھی رہے۔ **وزن میں اضافہ:** بقرہ عید کا گوشت کھانے کے نتیجے میں بعض افراد کا وزن بڑھ جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ گوشت میں چونکہ ہائی کولیسٹرول ہوتا ہے۔ لہٰذا اگر آپ اپنی صحت برقرار رکھنا چاہتی ہیں تو اس بات کا خیال رکھیں کہ دن بھر میں 2 ہزار کیلوریز سے زیادہ استعمال نہ کریں۔ بہتر ہوگا کہ ان دو ہزار کیلوریز کو آپ چار کھانوں میں تقسیم کرلیں۔ گوشت کو ابال کر یا باربی کیو کرکے کھائیں۔ رات کا کھانا سونے سے کم از کم دو گھنٹے پہلے کھالیں اور اپنی پلیٹ میں گوشت کے علاوہ سبزیاں اور سلاد بھی رکھیں۔ اگر کسی دعوت پر جائیں تو وہاں گوشت کھانے کے بعد لیمن جوس یا گرین ٹی پئیں۔ ثقیل کھانا کھانے کے بعد آدھ گھنٹہ چہل قدمی کریں تو بقرہ عید کے بعد آپ کا وزن کنٹرول میں رہ سکتا ہے۔

اگر کوئی شخص فراغت اور اطمینان سے زندگی بسر کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ اپنا خرچ آمدنی سے نصف رکھے اور اگر دولتمند بننے کی خواہش ہے تو اس کا خرچ آمدنی سے ایک تہائی ہونا چاہیے۔

تجربہ کار بڑی بوڑھیوں سے سیکھئے نباہ کے طریقے

سلیقہ مند بیوی ہر چیز میں شوہر کے آرام و آسائش کے خیال کو مقدم رکھتی ہے رات کو خواہ وہ کتنی ہی دیر سے گھر آئے اسے گرم گرم کھانا دیتی ہے، صبح کا ناشتہ بڑے اہتمام و سکون سے کراتی ہے، جاڑوں میں گرم پانی تیار رکھتی ہے اور گرمیوں میں اسے برف ملا پانی پلاتی ہے۔

تجربہ کار بڑی بوڑھیوں کا قول ہے کہ نوجوان بیویاں اپنی آرائش اور بناؤ سنگھار پر تو خاص توجہ دیتی ہیں لیکن اس اہم مسئلے کو اکثر نظر انداز کر دیتی ہیں کہ شوہر کے ساتھ خوش اسلوبی سے نباہ کس طرح کیا جائے؟

خوشگوار ازدواجی زندگی بسر کرنے کیلئے اگرچہ میاں بیوی دونوں کو اپنا اپنا حصہ ادا کرنا پڑتا ہے، مگر سلیقہ مند عورت اپنی سمجھ بوجھ اور خوش مزاجی سے گھر کو ایک نمونہ بنا سکتی ہے۔ کسی نوجوان لڑکی کی شادی ہو جانا اتنی مشکل چیز نہیں، جتنی کہ شادی کے بعد اپنے شریک زندگی کے ساتھ خوش اسلوبی سے نباہ کرنا۔ یہی اس کیلئے سب سے زیادہ توجہ طلب اور اہم چیز ہے۔ اس ضمن میں مندرجہ ذیل چند اشارات سے خاص مدد مل سکتی ہے، جنہیں لائحہ عمل بنانا مفید ہوگا۔

اظہار تشکر و اطمینان: تسخیر شوہر کے لئے یہ سب سے پہلی اور تیر بہدف تدبیر ہے۔ بیوی کی طرف سے اظہار طمانیت و شکر گزاری کیلئے شوہر اس کی بہت سی ناپسندیدہ باتیں گوارا کر لیتا ہے۔ مثلاً اس کی فضول خرچیاں، اس کی آئے دن کی بیماریاں، کھانوں میں حد سے زیادہ مرچ مسالے اور دوسری گھریلو سہل انگاریاں۔ اس میں شک نہیں کہ غلطیاں اور ناگوار باتیں طرفین کی طرف سے پیدا ہو سکتی ہیں لیکن نباہ کا جذبہ رکھنے والی عورت شوہر کی بہت سے غلطیوں کو خندہ پیشانی سے برداشت کر لیتی ہے بلکہ ان کو اپنا لیتی ہے اور ذرا ذرا سی بات پر کڑھتی نہیں۔ شوہر کی عدم پابندی اوقات، بکثرت چائے نوش یا سگریٹ نوش، متواتر جھلاہٹ یا جلد بازی وغیرہ اسے درہم برہم نہیں کرتی اور وہ ایسی خفیف چیزوں کو ہنس کر ٹال دیتی ہے بلکہ ان سے لطف اندوز ہوتی ہے۔ بیوی کیلئے سب سے زیادہ طمانیت بخش بات یہ ہونی چاہیے کہ وہ اور اس کا گھر شوہر کیلئے مرکز توجہ بن گیا ہے یہ کتنی بڑی بات ہے کہ ایک انسان، جو پہلے چاروں طرف بے مقصد سرگرداں رہتا تھا، عارضی اور وقتی تقاضوں سے کبھی ایک رخ میں اور کبھی دوسرے رخ میں بہہ رہا تھا۔ اب سب طرف سے ہٹ کر اور سب چیزوں سے کٹ چھٹ کر ایک منزل مقصود پر آ گیا ہے جو اس کا گھر ہے اور جس کی ملکہ اس کی بیوی ہے۔ کیا بیوی کیلئے یہ بات انتہائی کارگزاری کی نہیں کہ وہ شخص جو پہلے کسی کا نہیں تھا۔ اب زندگی بھر کیلئے اس کا ہو کر اس کے زیر اثر ہے؟ اس فتح یابی اور کامرانی پر بیوی کو بے حد شکر گزار اور احساس طمانیت سے لبریز ہونا چاہیے۔

اظہار پسندیدگی و قدر شناسی: تشکر و طمانیت کے احساس و اظہار کے بعد دوسرا درجہ شوہر کی باتوں پر اظہار پسندیدگی کا ہے۔ وہ عورت جو بات بات پر شوہر کی بات کاٹتی اور اس سے اختلاف رائے ظاہر کرتی ہے، اس کے مذاق پر ناک بھوں چڑھاتی اور ہمیشہ اپنی رائے پر اڑی رہتی ہے یا گفتگو میں حاکمانہ لہجہ اختیار کرتی ہے اور اپنی برتری ظاہر کرتی ہے، شوہر میں یاس و ناامیدی کا احساس پیدا کر دیتی ہے۔ شوہر رفاقت و ہم آہنگی کا بھوکا ہوتا ہے۔ جب یہ چیزیں اسے گھر میں نہیں ملتیں تو آخر کار وہ گھر سے کترانے اور دور دور رہنے لگتا ہے اور اچھے یا برے دوستوں میں دل بہلانے کو ترجیح دیتا ہے۔ رفتہ رفتہ میاں بیوی دونوں میں ایک نفسیاتی یا روحانی خلیج حائل ہو جاتی ہے، جس کا خمیازہ زیادہ تر بیوی ہی کو بھگتنا پڑتا ہے۔ اس حالت کی ذمہ داری زیادہ تر ناعاقبت اندیش بیوی ہی پر ہوتی ہے۔

شوہر کی آرام و آسائش کا خیال: سلیقہ مند بیوی ہر چیز میں شوہر کے آرام و آسائش کے خیال کو مقدم رکھتی ہے رات کو خواہ وہ کتنی ہی دیر سے گھر آئے اسے گرم گرم کھانا دیتی ہے، صبح کا ناشتہ بڑے اہتمام و سکون سے کراتی ہے، جاڑوں میں گرم پانی تیار رکھتی ہے اور گرمیوں میں اسے برف پلاتی ہے۔ کھانا کھلاتے وقت اس سے میٹھی میٹھی باتیں کرتی ہے اور خفیف گھریلو جھگڑوں سے اسے پریشان نہیں کرتی۔ اس طرح کام پر جاتے وقت وہ مطمئن ہو کر گھر سے نکلتا ہے اور جب تھکا ماندہ گھر کو لوٹتا ہے تو گھر میں بیوی کی خوش سلیقگی دیکھ کر باغ باغ ہو جاتا ہے۔ کاروباری معاملات میں بھی سمجھدار بیوی اپنے شوہر کو نیک مشورے دیتی ہے اور دونوں میں یگانگت اور اتحاد خیال ترقی پذیر ہوتا ہے۔ زندگی کے ناہموار مرحلوں کو کامیابی کے ساتھ طے کرنے کیلئے میاں بیوی دونوں کو ہم قدم ہو کر ایک ہی سمت میں چلنا چاہیے، سلیقہ مند بیوی وہی رخ اختیار کرتی ہے، جدھر اس کا شوہر گامزن ہے، وہ مخالف سمت میں قدم نہیں بڑھاتی بلکہ ہر مرحلے میں شوہر کے ساتھ اشتراک عمل کر کے تمام کٹھن منزلوں میں اس کی ہمدم و ہمساز اور رفیق راہ بنی رہتی ہے۔ اس طرح زندگی کی گاڑی ہم آہنگی کے ساتھ چلتی رہتی ہے اور منزل مقصود تک سلامتی کے ساتھ دونوں کی رسائی ہو سکتی ہے۔

غرض یہ کہ شوہر کے ساتھ نباہ کے اہم گر یہ ہیں: شکر گزاری، گوش ہوش (اس کی باتوں پر کان دھرنا)، شوہر کے ہر مرحلے اور بات میں تعاون، اس کی غلطیوں میں بھی شرکت، یہ یقین واثق کا رشتہ، ازدواج ایک ناقابل شکست رشتہ ہے جس آخری دم تک قائم رہنا اور قائم رکھنا چاہیے۔ یہ تمام اسلحہ ایسے ہیں جو صرف ایک سلیقہ مند اور خوش قسمت عورت کیلئے کارآمد ہو سکتے ہیں۔

تریاق بخار اور بلغم کے اخراج کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! درج ذیل دو نسخہ جات ہمارے مجرب اور چونکہ میرا مطب ہے اور معمول مطب بھی ہے۔ عبقری کی دریا دلی دیکھتے ہوئے قارئین کیلئے ہدیہ کے طور پر پیش کر رہا ہوں۔ **ھوالشافی:** مغز کرنجوہ ایک تولہ' ست گلو ایک تولہ' طباشیر تین ماشہ' چھوٹی الائچی تین ماشہ۔ عرق سونف کے ساتھ صبح و عصر کے بعد استعمال کریں ہر قسم کے بخار کیلئے مجرب ہے۔

ہر قسم کے بلغم کے اخراج کیلئے: مجرب نسخہ ہے بنائیں اور بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ **ھوالشافی:** زوفا آدھ پاؤ' گل بنفشہ دو تولہ' ملٹھی دو تولہ' املتاس پانچ تولہ۔ تمام ادویات کو باریک پیس لیں اور صبح و شام چمچ کا چوتھا حصہ لیں اور قدرت الٰہی کا کرشمہ دیکھیں۔ بلغم جہاں کہیں بھی ہو صفائی کرتی ہے' دماغ میں بلغم' چھاتی کی بلغم اور ہر جگہ سے بلغم کی صفائی کرتی ہے۔ (محمد ارشد زبیر' سرگودھا)

نزلہ زکام کیلئے: ھوالشافی: خشخاش' بادام' مصری لیں۔ حسب ضرورت خشخاش صاف کر کے پانی میں بھگو دیں اور سات عدد بادام بھی بھگو دیں' پھر خشخاش کو اچھی طرح دو تین دفعہ پانی میں سے نکال لیں تاکہ مٹی نکل جائے پھر دونوں کو پانی سے الگ کر کے گرینڈ کر لیں اور ابلتے دودھ ایک پاؤ میں جوش دے کر مصری حسب ضرورت ڈال دیں اور جب دودھ آدھ پاؤ رہ جائے تو یہ پی کر سو جائیں' تین دن میں نزلہ زکام، سر درد بالکل ختم ہو جائے گا۔ (ن، ب)

آزمودہ عمل! وظیفہ ختم ہونے سے پہلے مقصد پورا

دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر سات بار آیت کا صرف اتنا حصہ پڑھیں فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ پھر ہاتھ پر دم کرکے سر پر پھیریں انشاء اللہ خوب گہری نیند آئیگی۔ بستر پر باوضو دائیں کروٹ قبلہ رخ لیٹ کر 7 مرتبہ پڑھے۔ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ انشاء اللہ خوب گہری نیند آئے گی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے تقریباً چار پانچ سال سے پڑھ رہا ہوں۔ اس میں موجود وظائف و نسخہ جات نے میرے بہت سے مسائل حل کیے ہیں۔ میرے پاس بھی کچھ آزمودہ وظائف ہیں جو میں قارئین عبقری کیلئے خاص طور پر بھیج رہا ہوں۔ یقیناً قارئین اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔

امتحان میں کامیابی کا عمل: امتحان میں کامیابی کیلئے امتحان گاہ جانے سے پہلے (سورۂ قلم) پڑھ کر دعا کر کے جائیں پھر پرچہ حل کرنے سے پہلے اس کو الٹ دیں اور یہ دعا گیارہ بار پڑھیں۔ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ پھر گیارہ بار یَافَتَّاحُ اور سات بار وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ پڑھیں۔ اول و آخر تین بار درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ غیب سے شرح صدر ہوگا۔ (وظائف صالحین ص 127)

جسم کے کسی بھی حصہ میں درد ہو تو: جس شخص کے جسم میں کسی جگہ درد یا تکلیف ہو تو دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھ کر 3 مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھے اس کے بعد 7 مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (نسائی، مسلم، مجموعہ وظائف ص 289)

پرسکون نیند کیلئے عمل: دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر سات بار آیت کا صرف اتنا حصہ پڑھیں فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ پھر ہاتھ پر دم کرکے سر پر پھیریں انشاء اللہ خوب گہری نیند آئیگی۔ بستر پر باوضو دائیں کروٹ قبلہ رخ لیٹ کر 7 مرتبہ پڑھے۔ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ انشاء اللہ خوب گہری نیند آئے گی۔ (وظائف صالحین صفحہ 125)

ایک لاکھ گناہ چند منٹوں میں معاف: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سو مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک لاکھ گناہ معاف فرمادیں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف فرمادیں گے۔ (رواہ ابن السنی فی عمل الیوم ص 146) (محمد سعید علوی، چکوال)

تمام حاجات ایک عمل سے پوری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتا ہوں۔ پہلی مرتبہ مجھے یہ رسالہ میرے دوست نے گفٹ کیا تھا اس کے بعد سے لے کر آج تک مجھے ہر ماہ بڑی بے چینی سے اس رسالے کا انتظار رہتا ہے۔ میرے پاس کچھ مستند روحانی نسخے ہیں جو قارئین عبقری کیلئے بھیج رہا ہوں۔

خواب میں کسی بھی کام کا مقصد اور تدبیر جانیے: جس شخص کو اپنے کسی کام یا مقصد کی تدبیر نہ سمجھ آتی ہو وہ مغرب اور عشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ اسم اَلرَّشِيْدُ کو پڑھے تو انشاء اللہ یا تو خواب میں تدبیر نظر آئے گی یا دل میں اس کا القا ہوجائے گا۔

عمل ختم ہونے سے پہلے مقصد حاصل: جو شخص نماز عشاء کے بعد یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ یَاخَیْرُ یَابَدِیْعُ بارہ سو مرتبہ گیارہ دن پڑھے تو جس کام یا مقصد کیلئے پڑھے گا انشاء اللہ عمل ختم ہونے سے پہلے وہ مقصد حاصل ہوجائے گا۔ آزمودہ ہے۔

تمام حاجتیں ایک عمل سے پوری: جو شخص دو رکعت نماز ادا کرکے هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظّٰهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ پڑھے انشاء اللہ اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔ (نعیم احمد، گوجرخان)

دل کی صحت کا ایک مجرب روحانی نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کافی عرصہ سے عبقری رسالہ پڑھتا ہوں اس میں موجود وظائف اور ٹوٹکے بہت مفید ہوتے ہیں۔ میرے پاس دل کی صحت کا ایک مجرب روحانی نسخہ ہے۔ نسخہ یہ ہے: ہر نماز کے بعد اپنا دایاں ہاتھ دل پر رکھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں پھر ہاتھ پر دم کر کے دل کے مقام پر پھیریں انشاء اللہ بہت ہی مفید عمل ہے: اَللّٰهُمَّ يَاقَوِيُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِيْ وَقَلْبِيْ۔ دوسری میری عرض ہے کہ آپ کی عبقری کی ادویات میں اللہ نے بڑی شفاء رکھی ہے۔ آپ کی ادویات کا رزلٹ بہت اچھا ہے۔ (محسن حیات عباسی، مری)

مصری کی ڈلی اور ہیرا

مرسلہ: ڈاکٹر مظفر حسین خان، کراچی

اس میں قیمتی ہیرا! دیکھ کر یہودی سوالیہ نگاہوں سے کاریگر سنار کی طرف دیکھنے لگا۔ کاریگر بولا مالک یہ ہمارا خاندانی ہیرا ہے۔

ایک یہودی کے پاس ایک مسلمان ہیرے تراشنے کا کام کرتا تھا جو اپنے کام میں ہنر مند اور حد سے زیادہ ایماندار تھا۔ اس اس سنار کی کاریگری سے بے تحاشا منافع کمانے کے باوجود اسے مناسب معاوضہ ادا نہ کرتا تھا۔ یونہی کام کرتے کرتے اس نے عمر گزار دی مگر قلیل تنخواہ میں وہ بمشکل ہی اپنے گھر کا خرچہ کبھی کبھار ہی پورا کر پاتا۔ حتیٰ کہ اس کی بیٹی جوان ہوگئی وہ اپنے قلیل مشاہرے میں سے کچھ بھی جمع نہ کرپایا تھا۔ بیٹی کی شادی کیلئے سنار کاریگر نے یہودی سے کچھ رقم بطور ادھار مانگی۔ کروڑ پتی یہودی نے رقم ادھار دینے سے معذوری ظاہر کردی۔ سنار اپنی قسمت کو برا بھلا کہتا ہوا گھر لوٹ آیا۔ رقم ادھار نہ ملنے پر بیوی نے بھی سخت ناراضگی اور طعنوں کے تیر برسا کر الگ استقبال کیا۔ پریشان حال بے چارہ ساری رات سوچتا رہا کہ اب کیا ہوگا۔ دوسرے دن وہ کام کیلئے نہ گیا۔ بعد میں یہودی سنار کے بلانے پر جب وہ دکان پر پہنچا تو اس کے ہاتھ میں ایک پوٹلی تھی جو اس نے یہودی کے سامنے کھول کر رکھ دی۔ اس میں قیمتی ہیرا دیکھ کر یہودی سوالیہ نگاہوں سے کاریگر سنار کی طرف دیکھنے لگا۔ کاریگر بولا مالک یہ ہمارا خاندانی ہیرا ہے۔ اسے بیچنے کی اجازت نہیں ہے آپ اس کو گروی رکھ کر مجھے کچھ رقم دے دیں میں آپ کو رقم لوٹا کر اپنا ہیرا واپس لے لوں گا۔ یہودی راضی ہوگیا۔ کاریگر نے قرضے کی رقم سے بیٹی کی شادی کردی پھر دن رات کام کرکے قرضے کی رقم آہستہ آہستہ ادا کرنے میں لگ گیا۔ قرضے کی آخری قسط ادا کرنے کے بعد کاریگر نے اپنے ہیرے کا مطالبہ کیا۔ یہودی نے وہ ہیرا لا کر اس کے سامنے رکھ دیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے ہیرا گھل کر ختم ہوگیا۔ کاریگر نے کہا کہ مالک یہ مصری کی ڈلی تھی جسے میں نے اپنے فن سے ہیرے کا اس طرح روپ دیا کہ آپ جیسا سنار بھی دھوکہ کھا گیا۔ آپ نے میری عاجزی و درخواست پر قرضہ نہ دیا جس کی وجہ سے مجھے یوں آپ سے رقم نکلوانی پڑی۔ میں مسلمان ہوں اس لیے بھاگا نہیں، آپ کی پائی پائی ادا کرکے سرخرو ہوا۔ افسوس آپ نے میری قدر نہ کی۔ اس لیے ملازمت چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ کاریگر یہودی کو پریشان چھوڑ کر چل دیا۔ سبق: ضرورت مندوں کی ضروریات کو پورا کیا جائے ایسا کرنے سے معاشرے کی برائیاں ختم ہوجاتی ہیں۔ (حکایت رومی سے اقتباس)

پوشیدہ چیزیا باتوں کا ظاہر ہونا: امام بونی رحمتہ اللہ علیہ کا قول ہے کہ اسم یاظاہر کو کثرت سے پڑھنے والے پر چھپی ہوئی باتیں ظاہر ہو جاتی ہیں۔

آپ کا سوال — حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

ولایت بیگم' چکوال۔ انجم آراء' راولپنڈی۔ صائمہ زمان' راولپنڈی۔ اکبری بیگم' فیصل آباد۔ نادیہ منظور' لودھراں۔ سید محمود حسن' واہ کینٹ۔ مشتاق احمد۔ حلیمہ سعدیہ' گوجرانوالہ۔ ثوبیہ' راولپنڈی۔ احمد علی' راولپنڈی۔ محمد حمزہ وقار' راولپنڈی۔ وقار احمد' راولپنڈی۔ میمونہ نرگس' راولپنڈی۔ بینش قیوم' راولپنڈی۔ قاری محمد رفیق' کمالیہ۔ سیدہ رابعہ علی شاہ' لاہور۔ نگینہ پروین' اسلام آباد۔ نوید احمد' چکوال۔ نسرین رؤف' اسلام آباد۔ اعجاز الحسنین خان' اسلام آباد۔ میمونہ مریم' بہاولپور۔ میمونہ شمشاد' راولپنڈی۔ شیراز احمد' لاہور۔ روتابہ خان' لاہور۔ محمد افتخار' شادن لنڈ۔ محمد شہباز انور' جہانیاں۔ الطاف حسین' جوہر آباد۔ فرزانہ حسین' کھوئیاں۔ بدرالدین' ڈیرہ غازیخان۔ مہوش کرن' راولپنڈی۔ منظور حسین' بھکر۔ طالب حسین عباسی' مری دیول۔ سید ظہیرالدین عرف جاوید' راولپنڈی۔ عبدالباسط' لاہور۔ محمد صمد' لاہور۔ ثمرین' لاہور۔ محمد عمر دراز' لاہور۔ نایاب شاہد' میانوالی۔ غلام احمد قادری' چکوال۔ ساجد وحید' کوہاٹ۔ طارق بدر' کوئٹہ۔ سائرہ حسین ملک' کراچی۔ حلیمہ شہزادی' مانسہرہ۔ شکیلہ عامر' بوریوالہ۔ امینہ بانو' کراچی۔ خلیفۃ اللہ' دبئی۔ محمد عزیز الرحمٰن' عیسیٰ خیل۔ عبدالحفیظ' حویلیاں۔ نسیمہ' حیدرآباد۔ زاہد حسین' چکوال۔ شاہ عمران' لاہور۔ مامون الرشید' کراچی۔ محمد علی شریف' لاہور۔ اقراء مشتاق' لاہور۔ صالحہ فیصل' لاہور۔ محمد علی' راولپنڈی۔ محمد فاروق منیر' لاہور۔ گل رعنا' بہاولپور۔ سلمٰی' سکھر۔ نسیم بی بی' گھوٹکی۔ محمد نصیر حسین' منڈی بہاؤالدین۔ نوشین داؤد' ہری پور۔ عدنان رشید' کراچی۔ ثوبیہ اعظم' نارنگ منڈی۔ شائستہ۔ اسماء سرور' ملک پور۔ یاسمین کامران' کوٹ ادو۔ ظہیرالدین بابر' راولپنڈی۔ محمد عادل احمد' سیالکوٹ۔ فرزانہ زاہد' ملتان۔ محمد بخش' میرپور خاص۔ سعدیہ بی بی' سرگودھا۔ ادریس احمد' ایبٹ آباد۔ مطلوب حسین' نوشہرہ کینٹ۔ اکبر علی' ٹوبہ۔ محمد جنید' سکھر۔ ں' سکھر۔ رخسانہ پروین' کراچی۔ شمیم نواز' مظفرگڑھ۔ نجمہ عنبرین' منڈی بہاؤالدین۔ انیلا حامد جبین' سمندری۔ امین اقبال' گوجرانوالہ۔ اکرام الحق علوی' راولپنڈی۔ فرحت جمیل' کراچی۔ محمد خان' لاہور۔ مسرت ناصر' کھنڈیاں خاص۔ رسل وحید' کراچی۔ مہ جبیں خان' بہاولپور۔ ثمر برین' لاہور۔ حافظ محمد فیضان شاہد' لاہور۔ اشتیاق احمد' راولپنڈی۔ شہلا شفیق' ہری پور۔ محمد عدنان' گوجرہ۔ محمد عدنان یعقوب' چکوال۔ عامر اسماعیل' لاہور۔ عنبری اقصیٰ' بہارہ کہو۔ محمد بلال' کلورکوٹ۔ ارم' فیصل آباد۔ عالیہ' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ اقراء سعید' ملتان۔ سیدہ خالدہ خانم جیلانی' ملتان۔ محمد احتشام الحسن' آزاد کشمیر۔ عبداللہ خان' ژوب۔ سدرہ کرن قریشی' لاہور۔ عبیداللہ' جام صاحب۔ عاصمہ ناز' گکھڑ منڈی۔ منظور حسین سیال' مخدوم پور۔ صالح محمد' پشاور۔ منزہ خان' اٹک۔ عاصمہ بی بی' اٹک۔ شفقت اللہ بھٹی' ایبٹ آباد۔ رخسانہ' نواب شاہ۔ بشریٰ کلثوم اختر' بھکر۔ سمیرا انجم' اسلام آباد۔ گل بانو' کراچی۔ محمد سفیان بوٹا' گوجرانوالہ۔ رابعہ' ڈیرہ اسماعیل خان۔ ارم' رحیم یار خان۔ محمد نعیم' لیاقت پور۔ منور عظیم' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ آسیہ بی بی' لیاقت پور۔ شاہدہ انجم' اٹک۔ رشیدہ پروین عطاریہ' حیدرآباد۔ راجہ حفیظ نقشبندی' کراچی۔ عائشہ بٹ' گجرات۔ ریحانہ منیر' ملتان۔ صہیب گل' مردان۔ نورین' وہاڑی۔ مریم بی بی' کراچی۔ سلمٰی' خیرپور میرس۔ سید زرودین' پشاور۔ شبنم راشور' لاہور۔ عابدہ بی بی' واہ کینٹ۔ امریزاں بی بی' ہری پور۔ نادرہ بشیر' کراچی۔ اختر بی بی' حیدرآباد۔ سعدیہ اسلم' راولپنڈی۔ حافظ عبدالرحمٰن' کمالیہ۔ انعم ناز' راولپنڈی۔ محمد ہارون' اسلام آباد۔ ہاجرہ بی بی' مظفرگڑھ۔ محمد عرفان' بیگم کوٹ۔ حاجی محمد رمضان' لاہور۔ غلام سائرہ' جہلم۔ سمیرا بی بی' میرپور۔ عاصم بشیر' گجرات۔ سلیمہ اختر' راولپنڈی۔ رشیدہ بیگم' جہلم۔ شکیلہ رانا' کراچی۔ شبانہ رحیم' راولپنڈی۔ فرح سعدیہ' شیخوپورہ۔ مسرت' جڑانوالہ۔ عبدالوحید' راولپنڈی۔ ندیم احمد' سرگودھا۔ اظہر علی' میرپور آزاد کشمیر۔ محمود علی چشتی' راولپنڈی۔ مختار احمد' ہمبڑیال۔ شہلا ارم سلیم' کوٹ ادو۔ محمود علی شاہ' فیصل آباد۔ فاطمہ' ایبٹ آباد۔ محمد سلیم' چوآسیدن شاہ۔ خلیل الرحمٰن' اٹک۔ ملک علی حیدر اعوان' لاہور۔ اورنگ زیب' ملتان۔ صائمہ زیب' ملتان۔ فرحین عارف' کراچی۔ عدیل افسر' چکوال۔ پروین بٹ' کراچی۔ محمد یسین' نوشہرہ۔ عادل ادریس' حضرو۔ منیر حسین طاہر' باغ آزاد کشمیر۔ محمد یعقوب بھٹی' راولپنڈی۔

آپ تمام درج ذیل عمل کریں۔

کسی پرندے' جانور کو دیکھ کر 3 بار سورۃ اخلاص اول آخر ایک بار درود شریف پڑھیں اور تصور میں یہ کہیں یا اللہ اس کا ثواب میں نے اس جانور کی روح کو ہدیہ کر دیا اور اس جانور کو میرے لیے دعا میں لگا دے۔ یہ عمل دن میں بے شمار بار کریں۔ **چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

رضیہ عروج' حیدرآباد۔ محمد عمر' ساہیوال۔ نایاب' میانوالی۔ محمد شہزاد' جھنگ صدر۔ حریم رحمان' لاہور۔ ساجدہ بی بی' کوٹ ادو۔ صباحت تبسم' ساہیوال۔ سعدیہ امجد' گوجرانوالہ۔ محمد علی رضا' اتراء۔ ظہیرالدین بابر' سیالکوٹ۔ س س' ملتان۔ حنا صدف' کراچی۔ زنجبیل' کراچی۔ دانیال' بہاولنگر۔ سمیرا' جوہر آباد۔ نوید بی بی' جہلم۔ افشاں' گجرات۔ فضیلت جبین' گکھڑ منڈی۔ جہانزیب افضل' صادق آباد۔ سیقہ خاتون' چکوال۔ صفی اللہ' دبئی۔ محمد یسین شاہین' دیپالپور۔ رشیہ بی بی' کراچی۔ رفعت بانو' کراچی۔ خلیل احمد' کراچی۔ س س' کوٹ ادو۔ عابدہ نورین' سرگودھا۔ عالیہ حیدر' راولپنڈی۔ محمد عمر فاروق' پہاڑپور۔ ملکہ عزیز' لاہور۔ شاہ بانو' کراچی۔ آسیہ خاتون' گاؤں علی خان۔ چندا مسرت' راولپنڈی۔ ثمینہ سلیم' حیدرآباد۔ محمد ظہیر اسلام' راولپنڈی۔ سید مسرت حسین رضوی' کراچی۔ محمد نعمان خان' راولپنڈی۔ حسینہ بی بی' گوجرانوالہ۔ صدیقہ بانو' کراچی۔ گلشن آرا' شجاع آباد۔ قرۃ العین' کوہاٹ۔ محمد صفدر' لاہور۔ غیاث الدین' ملتان۔ افشاء اخلاق' لاہور۔ راج ولی خان' نوشہرہ۔ شکیلہ' خانپور۔ محمد سلیم' شمس آباد۔ فتح خان۔ آفتاب احمد۔ آمنہ بی بی۔ ہدایت اللہ شاہ' بنوں۔ انعم شہزادی' شیخوپورہ۔ ثمیر اظہر' لالہ موسیٰ۔ محمد علی رضا' منڈی بہاؤالدین۔ سمیرا بانو' کمالیہ۔ طاہرہ پروین' سرائے صالح۔ محمد یعقوب شاہ' شورکوٹ۔ روبینہ

کوثر' گجرات۔محمد عدنان' گوجرخان۔ اسماء' واہ کینٹ۔ تسنیم کوثر' اسلام آباد۔ سعد مسعود' چکوال۔لبنیٰ سرور' شاہ پور سیالکوٹ۔ رابعہ بیگم' نوشہرہ۔سیدہ فریال منور' گجرات۔ وزینہ' لاہور۔ سائرہ مشتاق' ملتان۔ مہمہ رفیق' اسلام آباد۔فائزہ عمر' لاہور۔ماریہ پرویز' راولاکوٹ۔راجہ صوفی محمد حفیظ نقشبندی' راجوری۔آل عمران' کراچی۔ صبا شاہین' بھمبر۔عبدالرزاق' ایبٹ آباد۔محمد نعیم اختر' بہاولپور۔یاسمین' بنوں۔بشریٰ نواز' واہ کینٹ۔ عنبرین' کراچی۔محمد سجاد' بہاولپور۔روبینہ کوثر' پشاور۔رقیہ اقبال' لاہور۔صائمہ عمران' گلشن راوی۔اقراء' لاہور۔فدا حسین تنولی' کراچی۔پشمینہ مہر' کراچی۔امیر بخش' پشاور سٹی۔حنا سعید' لاہور۔شیخ محسن' لاہور۔حمیرا اسلم' سرگودھا۔سیدہ شبانہ شاہد' حیدرآباد۔لبنیٰ خان' گاؤں جھمبر خورد۔رقیہ' سرگودھا۔حارث وحید' کراچی۔ حمیرا ندیم' چنیوٹ۔ ریاض حسین' راولپنڈی۔ جمیلہ ناہید' راولپنڈی۔میاں شیراز مظہر' لالہ موسیٰ۔محمد جاوید' راولپنڈی۔ شاہ زمان' راولپنڈی۔محمد بلال' تونسہ شریف۔ایاز علی شاہ' نوشہرہ۔محمد یوسف' سیالکوٹ۔ الیاس رفیق' شیخوپورہ۔ہاجرہ سجاد علی' گجرات۔سید جمیل احمد' حیدرآباد۔ حافظ عبدالغفور' لاہور۔نوراحمد' لاہور۔عنایت اللہ بھٹی' کراچی۔کرن اکرم' بہاولپور۔فریحہ الطاف' کراچی۔ فاطمہ گلزار' لاہور۔ثوبیہ' راولپنڈی۔محمد رفیع' حاصلانوالہ۔سجاد احمد' اٹک۔صفیہ کمال' میانوالی۔صالحہ سعید' راولپنڈی۔درعدن وقار' راولپنڈی۔ حرا رمضان' اختر آباد۔ زرناب' لاہور۔ فضل اکبر' کراچی۔ شگفتہ' کراچی۔ناظمہ شاہین' حویلیاں۔محمد یونس' فیصل آباد۔ حافظ زاہد عباس' ہارون آباد۔ ماریہ' حیدرآباد۔طاہرہ سلطانہ' ملتان۔محمد یوسف' احمد پور شرقیہ۔شاہد احمد' راولپنڈی۔ ادیبہ خانم بٹ' شاہدرہ۔محمد مہدی' بھمبر۔آسیہ اقبال' چکوال۔محمد علی خان' اسلام آباد۔علی وقار' اسلام آباد۔ ابوہریرہ نعمان' کاموکی۔حفیظ اللہ' گاؤں شیر گڑھ۔ محمد روحان کیانی' مظفر آباد۔نورین' وہاڑی۔ مدیحہ ریاض' نیو کراچی۔صبا شاہد' راولپنڈی۔شازیہ نواز' والرہ دین پناہ۔ روبینہ لال دین' ایبٹ آباد۔شاہین اختر' قلعہ کالروالا۔ روشن آرا' کراچی۔ محمد شہباز قادری' سیالکوٹ۔محمد عمران' سیالکوٹ۔محمد ثناء اللہ فاروقی' اترا۔عشرت بانو' ملتان۔ظہیر عباس' گوجرانوالہ۔ عبیرہ الیاس' سیالکوٹ۔ذیشان الٰہی' راولپنڈی۔ انجم شہزاد' اٹک۔ عمرانہ ناز' اٹک۔ ریحانہ خانم' لودھراں۔ میمونہ ارشد' (چیچہ وطنی) ۔ کوثر جبیں' راولپنڈی۔ رافعہ ظفر' وہاڑی۔سحرش سرور' بھلوال۔سحرش عرفان' شیخوپورہ۔نگہت بی بی' اسلام آباد۔نظیفہ' کراچی۔حمیرا' لاہور۔محمد شفیع' رحیم یارخان۔ہارون الرشید' مردان۔ خالد ضیا' چارسدہ۔محمد ادریس' ایبٹ آباد۔محمد زبیر عارف' فیصل آباد۔

آپ تمام درج ذیل عمل کریں۔

ایک وقت مقرر کرلیں چاہے آپ پہلے تھوڑا تھوڑا وقت دینا شروع کردیں تو پھر بیٹھ کر اس کو بغیر تسبیح اٹھائے وجدان کے ساتھ دل ہی دل میں یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ اس کو پڑھنا شروع کردیں۔روزانہ پڑھتے رہیں' باوضو بیٹھیں قبلہ رخ بیٹھیں اس کو پڑھنا شروع کردیں۔اگر کبھی وقت جو مقرر ہے اور جو جگہ مقرر ہے اس میں کمی بیشی ہوجائے تو بھی کوئی حرج نہیں وقت بدل بھی سکتا ہے جگہ بدل بھی سکتی ہے لیکن اس کو پڑھنا نہ چھوڑیں اور پڑھتے رہیں پڑھتے رہیں۔ **چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

راشدہ سرفراز' چکوال۔ عثمان طارق' فیصل آباد۔محمد عمران' جہانیاں۔ نصرت جہاں' راولپنڈی۔ رابعہ بصری' میانوالی۔محمد ابراہیم' ٹانک۔آصف محمود شاہ' راولپنڈی۔ عائشہ' لاہور۔نجمہ رفیق' لاہور۔نگہت افگن' راولپنڈی۔سلمیٰ عامر' راولپنڈی۔ غلام نبی' کراچی۔ سعدیہ عمران' پہلان۔ معظم عنایت منہاس' لاہور۔نبیلہ گلزار' کراچی۔تنزیلہ معظم' لاہور۔عطاالرحمٰن' راولپنڈی۔ عظمیٰ نورین' کوٹلہ۔شگفتہ شاہین' لاہور۔محمد جہانگیر' بھیرہ۔شہناز' کراچی۔شفیق افتخار' حیدرآباد۔فرزانہ' سکھر۔گلناز اظہر' شمشاد' فیصل آباد۔سائرہ خورشید' گوجرانوالہ۔یاسمین کوثر۔رضیہ نثار' اسلام آباد۔فاطمۃ الزہرا' سرگودھا۔ڈاکٹر سرفراز احمد' سیالکوٹ۔ سید علی عادل بخاری' نواب شاہ۔ مصباح' قصور۔تنزیلہ نوشین' لاہور۔ مہرین' ملتان۔ بابر مسعود ڈار' جہلم۔نورین اختر' کوٹلہ ارب علی خان۔محمد قاسم شاہ بخاری' کوہاٹ۔مہ جبیں' اسلام آباد۔ تسلیم اختر' واربرٹن۔عمران جمشید' کراچی۔محمد اکرم' لاہور۔ محمد طارق' میاں چنوں۔ضحیٰ صابر' بسیاں۔مقصود علی سندھو' لاہور۔محمد اشفاق خان' آزاد کشمیر۔عذرا بی بی' ڈیرہ غازیخان۔ سمیرا شاہین' فیصل آباد۔ امجد علی' لاہور۔ زاہد طارق' اسلام آباد۔شبانہ' کراچی۔سمیرا بتول' مظفر گڑھ۔ فضل الٰہی' اٹک۔ راشد مرتضیٰ' احمد پور شرقیہ۔رضوانہ جمال' کراچی۔ نور محمد' میانوالی۔محمد اشرف علی' راولپنڈی۔ ثمر اقبال' خوشاب۔نسیم اختر' ساہیوال۔ شبانہ ناز' اسلام آباد۔فضل الرحمٰن زہرہ۔ملک محمد جہانزیب' حیدرآباد۔محمد نبیل خان' کراچی۔نبیلہ عطا' چکوال۔نگہت عطا' چکوال۔ اختر' لودھراں۔عادل خان۔ محمد عباس' پسرور۔ زاہد علی' دہاڑی۔شمائلہ علی میر' لاہور۔کرن شہزادی' لاہور۔ مفتی شبیر احمد' کراچی۔جمیل احمد خان' کراچی۔جاوید لئیق ہاشمی' کراچی۔ محمد حسنین' اسلام آباد۔ حاجی فیض محمد' چکوال۔شگفتہ ناہید' چکوال۔محمد ضیغم' چیچہ وطنی۔زاہدہ' ملتان۔محمد عمر' بھکر۔مقصودہ بیگم۔الطاف حسین' سمندری۔ عامر خان' ملتان۔سحرش' واہ کینٹ۔ نعیم ظہیر' شیخوپورہ۔ ناصرہ' شاہدرہ۔ میمونہ امجد' ملتان۔نوشابہ حفیظ' بہارہ کہو۔احمد حسن بٹ' بہاولپور۔ناصرہ مقصود' پنڈی بھٹیاں۔عاصمہ یحییٰ' منچن آباد۔سعدیہ بتول' بستی بفلانی۔نبیلہ عرفان' اسلام آباد۔فضل الحق' پشاور۔عقیلہ روحی' شیخوپورہ۔شاہدہ پردین' لاہور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَ إِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝ وَ إِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَ إِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ (التکویر 1 تا 4) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ' سات دفعہ' گیارہ دفعہ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

بڑا مسئلہ چھوٹے سے عمل سے حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس رسالے سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں۔میرا ایک بہت بڑا مسئلہ ایک چھوٹے سے عمل سے حل ہوا میں قارئین کو وہ عمل ہدیہ کررہی ہوں۔واقعہ کچھ یوں ہے کہ ہم نے اپنے گھر کی تعمیر کروانا شروع کی' شروع میں تو مزدوروں نے صحیح کام کیا' ایک ہفتہ کے بعد ٹھیکیدار نے اپنا رنگ دکھانا شروع کردیا اور ایک پلر بالکل غلط جگہ بنادیا اور لمبائی چوڑائی کے حساب سے بھی غلط اور چھوٹا کردیا کیونکہ تین منزلہ گھر بنایا تھا۔ان سے ابو نے بات کی تو وہ جھگڑا کرنے لگا اور کام چھوڑ کر چلا گیا۔اس دوران ہمارا ٹھیک ٹھاک نقصان ہوا۔اس کے بعد ایک اور ٹھیکیدار آیا اس نے ہمارا کافی نقصان کیا اور وہ بھی چلا گیا۔اب اور کوئی ٹھیکیدار نہیں ملتا تھا ہم سب سخت پریشان تھے۔میں نے ایک جگہ پڑھا تھا کہ عصر کی سنتوں اور فرض کے درمیان جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔میں نے اسی طرح دعا مانگی اگلے ہی دن ٹھیکیدار کا انتظام ہوگیا میں بڑی خوش ہوئی۔اس کے علاوہ بھی میں نے یہ عمل کافی دفعہ آزمایا لاجواب پایا۔(ج،ر)

بھوسے سے شوگر ختم؟ حیران کن مگر کامیاب نسخہ

عاشق حسین، کراچی

گھر والوں نے اسے کھانا پیش کیا اس کی مجھ پر نظر پڑی' گھر والوں سے پوچھا اس کی طبیعت کیا اچھی نہیں ہے؟ انہوں نے بتایا کہ اس کو شوگر ہوگئی ہے۔ سنیاسی کہنے لگے بھلا یہ بھی کوئی بات ہے' ایک آسان سا نسخہ بتاتا ہوں

میں اپنی دکان پر بیٹھا تھا کہ میرے پاس ایک بزرگ آکر بیٹھے۔ جب میں نے ان سے ان کا حال احوال پوچھا تو بتانے لگے کہ میں رحیم یار خان کے قریب ایک گاؤں ہے وہاں رہتا ہوں۔ جب بندہ نے رسالہ عبقری کا تعارف کروایا تو کہنے لگے میں خود اس میگزین کا عرصے سے قاری ہوں۔ بندے نے ان سے عرض کی ماشاء اللہ بابا آپ کی اچھی خاصی عمر ہے کوئی روحانی وجسمانی آزمودہ یا کوئی نسخہ ٹوٹکہ کوئی عمل وظیفہ عنایت فرمائیں۔

مسکراتے ہوئے گویا ہوئے روحانیت کے تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم خود بادشاہ ہیں' باقی ایک مجرب نسخہ شوگر کا لکھواتا ہوں۔ میرے اپنے مشاہدے میں اب تک بیس سے زائد مریض ان نسخہ جات سے مکمل شفایاب ہوچکے ہیں۔ پہلا نسخہ شوگر کا ہے' آج سے تین سال پہلے مجھے شوگر تھی' جو کسی دوائی سے کنٹرول میں نہیں ہورہی تھی اور دن بدن جسم کمزور ہوتا جارہا تھا۔ ایک دن گھر کے صحن میں چارپائی پر لیٹا ہوا تھا کہ ایک سنیاسی فقیر نے آکر صدا لگائی' گھر والوں نے اسے کھانا پیش کیا' اس کی مجھ پر نظر پڑی' گھر والوں سے پوچھا اس کی طبیعت کیا اچھی نہیں ہے؟ انہوں نے بتایا کہ اس کو شوگر ہوگئی ہے۔ سنیاسی کہنے لگے بھلا یہ بھی کوئی بات ہے' ایک آسان سا نسخہ بتاتا ہوں ایک سے دو ماہ تک استعمال کرلیں اگر شوگر رہے تو پھر ہم سنیاسی نہیں؟ پوچھا بابا نسخہ کیا ہے اور کتنے کا بنے گا؟ سنیاسی بولا نسخہ آپ کے گھر میں ہے۔ ہم بڑے حیران ہوئے کہنے لگا ہاں ہاں یہ دیکھیں بھوسے کے ایک ڈھیر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ہم نے کہا یہ تو بھوسہ ہے۔ فرمانے لگے نہیں نکمی کوئی چیز قدرت کے کارخانے میں' بہرحال انہوں نے فرمایا کہ اس بھوسے کی ایک مٹھی دھو کر مٹی کے ایک برتن میں ایک گلاس پانی میں بھگو کر رکھیں اور صبح نہار منہ پانی چھان کر پی لیں۔ میں نے ایک دو ماہ یہ پانی پیا۔ الحمدللہ! آج تین سال ہوگئے ہیں' مجھے شوگر نہیں ہے۔ اسی طرح ایک دفعہ کسی کی دعوت میں جانا ہوا رات جس کمرے میں قیام تھا وہاں اور بھی کئی مہمان آئے ہوئے تھے۔ رات کو دیکھا کہ ایک مہمان کپڑے سے اپنی دونوں ٹانگیں باندھ رہا ہے۔ میں نے ان سے پوچھا بھائی! خیریت تو ہے یہ ٹانگوں پر کپڑا کیوں لپیٹ رہے ہو' کہنے لگے کہ جناب مجھے شوگر کی بیماری ہے اور رات کو شوگر کی وجہ سے میری ٹانگوں میں شدید درد ہوتا ہے جب تک انہیں خوب اچھی طرح باندھ نہ لوں مجھے نیند نہیں آتی۔ میں نے ان سے اپنا واقعہ ذکر کرنے کے بعد یہی نسخہ استعمال کرنے کو کہا' کافی عرصہ بعد دوبارہ جب ان سے ملاقات ہوئی تو بڑی خوشی سے ملے اور فرمانے لگے خداوند کریم آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے آپ کے اس نسخے سے میری شوگر ختم ہوگئی ہے اب تو میں میٹھا بھی خوب کھاتا ہوں یہ بابا فرمانے لگے کہ بیس کے قریب افراد ہیں جن کو میں نے یہ نسخہ بتایا اور انہوں نے کہا کہ اللہ کے فضل و کرم سے وہ سب شوگر سے نجات پاچکے ہیں۔

مزید لکھنے سے پہلے اپنی تحقیق بھی لکھتا چلوں' بندہ نے آج سے تقریباً تیس سال پہلے ایک چھوٹی سی کتاب خریدی تھی' اس میں بھی شوگر کے علاج میں بھوسے کا ذکر تھا۔ بندہ نے ایک شخص سے اس نسخے کا ذکر کیا تو وہ کہنے لگے آج سے پندرہ سال پہلے ایک ہومیو ڈاکٹر نے بھی اسی نسخے کا انکشاف کیا تھا۔ عبقری میں بھی کسی شمارے میں یہ شائع ہوچکا ہے۔

کراچی کے ایک بہت مشہور ڈاکٹر جو آج کل امریکہ میں ہوتے ہیں انہیں جب بندے نے اس نسخہ کے بارے میں عرض کیا تو فرمانے لگے کہ یہاں کے سائنسدانوں کی نئی تحقیق آئی ہے کہ شوگر معدہ کی خرابی کی وجہ سے ہوتی ہے اور معدے کو درست رکھنے کیلئے کھانے سے آدھ گھنٹہ قبل نصف گلاس پانی میں دو چمچ سرکہ سیب استعمال کرنے کی تاکید کرتے ہیں۔ میں نے کہا یہ تحقیق ان امریکیوں کیلئے نئی ہوگی ہمارے لیے نہیں۔ ہمارے پیارے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے پینے کے جو طریقے بتائے ہیں ان سے معدہ درست رہتا ہے' بیماریاں نہیں ہوتیں' اسی طرح ایک مرتبہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے اپنے درس میں فرمایا تھا کہ آج ہم دو روپے کی غذا زیادہ کھانے کی وجہ سے (بیماریوں کے نتیجے میں) ہزاروں لاکھوں روپے ڈاکٹروں حکیموں کو دیتے ہیں۔ بہرحال ڈاکٹر مزید فرمانے لگے کہ یہاں کے ڈاکٹر شوگر کے مریضوں کو دارچینی کا سفوف کیپسولوں میں بھر کر دے رہے ہیں۔ اس سے شوگر کے مریض صحت یاب ہورہے ہیں اور یہ کیپسول یہاں بڑے مشہور ہیں اور ایک اور بات کہی کہ یہاں ایک علاج اور بھی کافی مقبول ہورہا ہے کہ ہر آنے والے مریض کو پہلے ایسی دوائی دیتے ہیں جس سے معدے کی صفائی ہوجاتی ہے اس کے بعد اصل بیماری کی دوائی دیتے ہیں۔ بندہ نے عرض کیا پہنچی وہی پر خاک جہاں کا خمیر تھا۔ پرانے حکماء اسی اصول پر چلتے ہوئے علاج کرتے تھے۔ بہرحال یہ بھوسے والا نسخہ مجرب ہے۔ اگر اس نسخے کو روحانی بناتے ہوئے اول وآخر گیارہ بار درود شریف درمیان میں اٹھارہ بار سورۂ کوثر پڑھ کر دم کرلیں تو نور اعلیٰ نور ہوجائے گا اور اس کی افادیت میں' اس کی تاثیر میں' اس کی قوت میں مزید اضافہ ہوجائے گا۔

پیٹ کی جملہ بیماریوں کا آزمودہ علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا 2006ء سے قاری ہوں' میرے ایک دوست کے ہاتھوں میں درد رہتا تھا' علاج وغیرہ سے کوئی فائدہ نہیں ہورہا تھا' میں نے انہیں عبقری میں شائع نسخہ لکھ کر دیا اور فائدے بتائے۔ انہوں نے بنایا اور استعمال کیا' الحمدللہ! ان کے ہاتھوں کا درد اس نسخہ سے ختم ہوگیا' اس کے علاوہ یہ نسخہ جوڑوں کے درد' قبض' گیس' پیٹ کا بڑھنا' بھوک کی کمی' یرقان' خون کی کمی اور پیٹ کی جملہ بیماریوں کو ختم کرنے کیلئے اکسیر لاجواب ہے' نسخہ درج ہے: **ھوالشافی:** سنڈھ پچاس گرام' ریوند چینی پچاس گرام' میٹھا سوڈا پچاس گرام لیکر پھکی بنالیں' آدھی آدھی چمچ دن میں تین بار کھانا کھانے کے بعد تھوڑے سے پانی سے لے لیں۔ (عاشق حسین' کراچی)

(بقیہ: میں ایک طوائف تھی)

آتا تھا ایک پل میں آگ بگولا ہوجاتی تھی اب اندر طوفان تو اٹھتے ہیں مگر زبان ادب کے دائرے میں رہتی ہے۔ وضو کے بعد والی دعا پڑھتی ہوں رات سوتے وقت کی دعا پڑھتی ہوں۔ گیارہ بار سونے والی دعا' تین بار درود شریف' ایک بار سورۂ فاتحہ' تین بار سورۂ اخلاص' تین بار کلمہ طیبہ پڑھ کر اپنے ایمان کی تجدید کرتی ہوں۔ کبھی گیارہ بار کبھی تین بار رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ گیارہ بار اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ، تین بار آیۃ الکرسی' سو بار درود شریف صلی اللہ علی محمد۔ دل پر ہاتھ رکھ کر گیارہ بار یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پھر سانس اندر لے کر اللہ کا تصور کرکے دل کا ڈھکن بند کرتی ہوں۔ یہ آپ کے درس سے دعائیں لی تھیں۔ میری خالہ کے بیٹے سے منگنی ہوچکی ہے' وہ میرے بارے میں سب جانتے ہوئے مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔ وہ الحمدللہ! امام مسجد ہیں اور بہت جلد ہمارا نکاح مسجد میں سادگی سے ہوجائے۔

ہلدی اور کچور پر میری گہری تحقیق کے ثمرات

کچھ ہی ہفتوں کے بعد پڑوسی کہنے لگا کہ آج پہلوان جی نیچے چٹائی پر بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے میں ان کی بات پر چونکا پہلوان جی ستر سال سے زیادہ عمر کے تھے' کرسی پر بیٹھنا بھی مشکل' اٹھنا بھی مشکل' عجیب بات ہے کہ وہ نیچے بیٹھے کیسے ہوں گے

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

ہر وہ دوا جو جڑ کی شکل میں سامنے آتی ہو اس میں شفایابی زیادہ ہوتی ہے' ہلدی بنیادی طور پر جڑ یعنی (ROOT) ہے اسی طرح کچور بھی' سبزیوں میں وہ سبزیاں جو جڑ یعنی (ROOT) ہوں جیسے شلجم مولی گاجر وغیرہ اور ایک وہ چیز ہے جو پھولوں اور پھلیوں کی شکل میں ہے لیکن جو قوت و طاقت اور انرجی جڑ میں ملتی ہے وہ کسی اور چیز میں بہت کم ملتی ہے۔ بالکل یہی حال ہلدی اور کچور کا ہے۔ یہ دونوں عام سستی ملنے والی چیزیں ہیں لیکن ہم انہیں بھول گئے ہیں اور ہم نے انہیں پس پشت ڈال کر رنگ برنگی ڈبیاں اور رنگ برنگے کیپسولز اپنی زندگی میں شامل کرلیے ہیں۔ ایک چھوٹا سا واقعہ جو شاید آپ کو چونکا دے اور آپ کی سوچ کا زاویہ بدل دے وہ آپ کی خدمت میں پیش کروں گا۔

ایک صاحب میرے پاس آئے' اس سے پہلے وہ پہلوان تھے' ساری عمر خوب جی بھر کر اکھاڑے اور پہلوانی میں گزاری۔ آخری عمر میں گھٹنے' کمر' جسم جواب دے گیا۔ اب مجبوراً زندگی میں مختلف دوائیں' درد ختم کرنے والی گولیاں استعمال کرنی شروع کیں اس کا اثر گردوں' جگر اور معدے پر بہت زیادہ پڑا۔ ایک مخلص سمجھدار پرانے ڈاکٹر نے ان دواؤں سے فوراً منع کیا۔ ایک نکاح کی تقریب میں مجھے ملے' کسی نے میرا تعارف کرایا' مسجد میں نکاح تھا' سب نیچے بیٹھے تھے وہ کرسی پر مجبوراً بیٹھے ہوئے تھے۔ کرسی گھسیٹ کر میرے پاس لے آئے اور اپنی حالت بتائی اور اپنا مکمل تعارف بھی کروایا کہ میں وہ پہلوان ہوں اور کچھ اپنے کارنامے بھی سنائے' غائبانہ میں نے ان کا نام کچھ سنا ہوا تھا۔ میں نے ان سے عرض کیا آپ سب دواؤں سے تھک ہار بیٹھے ہیں' مایوس اور پریشان نہ ہوں۔ پچاس گرام ہلدی اور پچاس گرام کچور لیں لیکن یہ دونوں چیزیں پہلے پسی ہوئی نہ ہوں' خود پیس لیں۔ اکٹھا پیس لیں یا علیحدہ علیحدہ مکس کرکے ڈبے میں محفوظ رکھیں۔ آدھا چمچ ایک کپ گرم دودھ میں دودھ میٹھا ہو یا پھیکا جو آپ کا دل چاہے ملا کر چسکی چسکی پئیں۔ اس میں تھوڑا سا دیسی گھی بھی ضرور ملائیں وہ بھی ایک چمچ سے آدھا چمچ ہونا ضروری ہے۔ ایک کپ آپ چاہے روزانہ صبح دوپہر شام پی لیں' چاہے ایک کپ دو وقت پی لیں۔ بہرحال ضرور استعمال کریں۔

آپ چند ہفتے یا چند مہینے استعمال کرکے پھر مجھے اطلاع ضرور کریں۔ بہت خوش ہوئے' ایک مختصر سی چیز لیکن فائدہ اتنا لاجواب میں ضرور بالضرور استعمال کروں گا۔ انہوں نے استعمال کرنا شروع کیا ان کا ایک پڑوسی تھا جس کا میرے پاس آنا جانا زیادہ تھا' کچھ ہی ہفتوں کے بعد پڑوسی کہنے لگا کہ آج پہلوان جی نیچے چٹائی پر بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے میں ان کی بات پر چونکا پہلوان جی ستر سال سے زیادہ عمر کے تھے' کرسی پر بیٹھنا بھی مشکل' اٹھنا بھی مشکل' عجیب بات ہے کہ وہ نیچے بیٹھے کیسے ہوں گے اور اٹھے کیسے ہوں گے؟ میں انہی سوچوں میں تھا کہ وہ پڑوسی کہنے لگا کہ دراصل آپ نے جو اسے کچور اور ہلدی کا ٹوٹکہ بتایا تھا وہ ایسا کارگر ثابت ہوا کہ پہلوان جی کہتے ہیں میری کمر سولہ سال کے جوان جیسی ہوگئی ہے' میرے گھٹنے اٹھارہ سال کے جوان جیسے' میرا سارا جسم پچیس سال جیسا' میرے پٹھے تیس سال جیسے اور میری طاقتیں اور قوتیں واپس جوانی کو آوازیں دے رہی ہیں اور میں اب اس قابل ہوگیا ہوں کہ آہستگی سے بیٹھ سکوں اور آہستگی سے اٹھ سکوں۔ اب اٹھنا بیٹھنا میرے لیے اتنا تکلیف دہ نہیں ہے جتنا پہلے تھا کہ میری کراہیں اور آہیں نکلتی تھیں۔ کوئی دو تین ماہ کے بعد پہلوان جی مجھے ملے۔ پہلوانوں جیسا خاص لباس' خاص پگڑی پہنی ہوئی' گلے میں عقیق کے پتھر کی مالا ڈالی ہوئی' سرمہ لگایا ہوا' مونچھیں جو پہلے ڈھلک چکی تھیں اب ان کو اچھا خاصا تاؤ دیا ہوا تھا۔ ان کی شکل بتارہی تھی کہ پہلوان جی بہت مطمئن ہیں۔ آتے ہی مجھے کہنے لگے میں نے آپ سے گلے ملنا ہے' میں کھڑا ہوگیا ان سے گلے ملا' انہوں نے اپنی مکمل پہلوانی اور طاقت کا بھرپور مظاہرہ کیا' قریب ہی تھا کہ میرا دم گھٹتا میں نے کان میں کہا پہلوان جی ابھی اور علاج کروانا ہے ابھی تو میں نے آپ کو جوان بنانا ہے' زور سے قہقہہ لگا کر مجھے چھوڑا اور پھر میرے سامنے پڑی کرسی پر بیٹھ گئے۔ کہنے لگے میں نے دن میں تین بار یہ دوائی استعمال کی لیکن میں تھوڑی مقدار استعمال نہیں کرتا کیونکہ میری خوراک زیادہ ہے' دودھ کا بڑا پیالہ اور بڑا چمچ میں نے استعمال کرنا شروع کردیا' ایک کپ اور آدھی چمچ سے کیا ہوتا ہے اور دو تین ہفتوں میں میری طبیعت مجھے خود کہنے لگی کہ میں بہت مطمئن ہوں اور مجھے بہت فائدہ ہے اور مجھے بہت تسلی ہوئی میرے جسم' پٹھے' گھٹنے اور کمر نے میرا ساتھ دینا شروع کردیا اور میری طبیعت میں ایک انوکھا احساس پیدا ہوا اور وہی احساس ایسا تھا جس نے میرے اندر بھرپور تسلی دی اور بھرپور اطمینان دیا اور یہ اطمینان تسلی ایسا تھا جو مجھے آپ کی طرف دوبارہ کھینچ لایا۔ بہت دعائیں دے رہے تھے بار بار میرا ہاتھ پکڑ کر چوم رہے تھے' میرا ماتھا چوم رہے تھے پھر ایک بات ایسی کہی جو میرے تجربات کو بڑھا گئی کہنے لگے کہ جب پاکستان بنا تھا تو اس وقت میں دس گیارہ سال کا تھا' باشعور تھا' سمجھدار تھا' ہمارا گھر لاہور اندرون شہر موچی دروازہ میں تھا۔ غربت کا دور تھا' میرے دادا بھی پہلوان تھے تو ان کے آخری عمر میں حالات ایسے ہوگئے تھے۔ ایک ہندو دروازے پر منگتا آیا' وہ سنیاسی بھی تھا۔ میرے دادا جب اسے آٹا دینے کیلئے باہر گئے تو اس نے جب ان کی حالت دیکھی تو اپنے جھولے میں سے ہلدی رنگ کی ایک دوائی نکالی۔ کہنے لگے میاں جی! اس کو دودھ اور دیسی گھی کے ساتھ کچھ عرصہ استعمال کرلینا' فائدہ ہوگا پھر کبھی آیا تو اور دے جاؤں گا۔ دادا نے استعمال کرنا شروع کی ان کے جسم میں صحت کی ایک لہر دوڑی اور صحت مندی ایسی پیدا ہوئی کہ وہ خود حیران ہوئے۔ دوائی چند دنوں کے بعد ختم ہوئی لیکن انہوں نے جتنے دن بھی استعمال کی انہیں واقعی بہت فائدہ ہوا۔ اب وہ ہندو سنیاسی کا انتظار کرنے لگے کوئی مہینے یا اس سے زیادہ دنوں کے بعد اس سنیاسی نے صدا لگائی دادا جان دوڑے ہوئے گئے اور اسے اپنے گھر بٹھایا۔ اس کیلئے ایک سوٹ، ایک جوتی، ایک رومال اور کھانے پینے کی چیزیں اور اسے کہا کہ مجھے اور دوائی دے دے۔ اتنے گفٹ اس کی توقع سے بالاتر تھے اسے گمان نہیں تھا کہ اندرون موچی دروازہ کا ایک بوڑھا پہلوان مجھے اتنے گفٹ دے دے گا۔ سنیاسی کہنے لگا میں دراصل آسام کا ہوں' میں لاہور میں دو تین سال کے بعد چکر لگاتا ہوں پھر یہاں سے جو روزی مل جاتی ہے پھر میں دوسرے شہروں میں چلا جاتا ہوں میں ہر شہر میں کئی سالوں کے بعد آتا ہوں میں پھرتا پھراتا رہتا ہوں اگر تم نے مجھے اتنے تحائف دیئے ہیں تو یہ نسخہ تمہیں میں دے جاتا ہوں اور وہ نسخہ یہی تھا یعنی یہی دو چیزیں ہلدی اور کچور۔ میں نے جب پہلوان کی یہ بات سنی تو پہلوان کی بات میرے کئی معاملات کو درست کرگئی اور میرے کئی زندگی کے پہلو روشن ہوئے۔ (باقی صفحہ نمبر 28 پر)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

سوالات سے پریشان: گزشتہ ایک سال سے ریاض میں ہوں اچھی جاب ہے، کسی برائی میں نہیں، اب گھر والے کہیں رشتہ طے کرتے ہیں تو لڑکی والے اپنے جاننے والوں کو میری چھان بین کیلئے بھیجتے ہیں، کئی بار لوگ مجھ سے مختلف طرح کے سوالات کر کے جا چکے ہیں، ان سے اُن کی تسلی تو ہوگی مگر مجھے اچھا نہیں لگتا۔ میرے دوست کتنے رشتے بتا چکے ہیں، دل نہیں مانتا، گھر والے ہی اچھا فیصلہ کریں گے، لوگوں کے عجیب سوالات سے پریشان ہو کر میں خود ان لوگوں کو مسترد کر دیتا ہوں۔ (عبدالمجید، ریاض)

جواب: دراصل جو لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں وہ آپ کو جانتے نہیں اس لئے برا نہ مانیں۔ شادی پوری زندگی کا تعلق ہوتا ہے، جب تک شناسائی نہ ہوگی لوگ اپنی بیٹی کو کسی طرح آپ سے منسوب کریں گے، برا نہ مانیں گفتگو آپ کے تعارف کا بہترین ذریعہ ہے، اس سے آپ کی سوچ کے معیار کا اندازہ ہوتا ہے اور آپ دوسروں کو بھی آسانی سے سمجھ سکتے ہیں، غصے میں آ کر کسی کو قبول یا مسترد نہیں کرنا چاہیے۔

شادی کی صحیح عمر: سوال: میری عمر 32 سال ہے، اب تک شادی نہیں ہو سکی حالانکہ تعلیم یافتہ اور مناسب صورت شکل ہوں، احساس کمتری ہونے لگا ہے، فکر بڑھتی جا رہی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ شادی کی صحیح عمر یہی ہے، اگر وقت نکل گیا تو اچھا رشتہ ملنا مشکل ہو جائے گا۔ (فائزہ، راولپنڈی)

جواب: آپ نے یہ نہیں بتایا کہ تعلیم حاصل کرنے کے بعد کیا کر رہی ہیں۔ شادی کی عمر پہلے بھی تھی اور اب بھی ہے، اگر فکر کرنے سے شادیاں ہوا کرتیں تو یہ مسئلہ ہی نہ ہوتا جو آج کل اکثر گھروں میں ہے۔ رشتے کا گھر بیٹھ کر انتظار کرنا اور کچھ نہ کرنا بھی طبیعت میں بیزاری اور پریشانی کا سبب بنتا ہے۔ بہتر ہے کہ تعلیم کا فائدہ اٹھائیں، اپنی صلاحیتوں کو کام میں لاتے ہوئے کوئی اچھی معروفیت اپنائی جائے۔ رشتے کے لئے والدین قابل اعتبار لوگوں سے رابطہ کر سکتے ہیں یعنی جو نیک نام ہوں اور رشتہ کروانے میں دیانتداری سے بے لوث دیتے ہوں۔ قسمت میں اچھا رشتہ ہوتا ہے تو جلد یا دیر سے مل جاتا ہے۔ اپنے لئے خود دعا کریں اس طرح قلبی اور ذہنی سکون حاصل ہوتا ہے۔

میرا قصور کیا تھا؟: ہم دو بھائیوں کی شادی دو بہنوں سے طے ہوئی۔ پہلے بڑے بھائی کی شادی ہوئی، ایک سال سے زیادہ وہ ساتھ نہ رہ سکے کیونکہ بھائی اپنے آفس میں ایک لڑکی کو پسند کرتے تھے، اس نے اپنے شوہر سے طلاق لے کر بھائی سے کہا کہ تم نے مجھ سے شادی کا وعدہ کیا تھا، بھائی دو بیویاں رکھنے کی حیثیت نہیں رکھتے' اس لئے انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، سارا سامان وغیرہ بھی دے دیا، میں اپنی منگیتر کو چھوڑنے پر تیار نہیں تھا لیکن اس واقعے کے بعد اس نے خود منگنی ختم کر دی جس کا مجھے بہت صدمہ ہے۔ بھائی سے بھی جھگڑا ہوتا رہتا ہے، نہ وہ یہ سب کرتے اور نہ مجھے بھگتنا پڑتا۔ امی ہم دونوں کو سمجھاتی ہیں، میں کہتا ہوں صرف بھائی کو سمجھائیں تو ان کی طبیعت خراب ہونے لگتی ہے۔ (زبیر، ملتان)

جواب: اب بھائی سے جھگڑا کرنے کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ جو تاثر خراب ہونا تھا وہ ہو چکا۔ جس گھر میں ایک بیٹی کی زندگی خراب ہوئی ہو اس گھر میں لوگ اپنی دوسری بیٹی کیسے دے سکتے ہیں اور وہ لڑکی بھی جب اپنی بہن کو دکھی دیکھتی ہوگی تو اس کو صدمہ ہوتا ہوگا۔ اسے حق تھا کہ وہ منگنی ختم کر دے، اب آپ کو حقائق قبول کر لینے چاہئیں۔ والدہ کا خیال رکھنا سب سے اہم ہے، ان کے سکون کے بارے میں سوچیں اور خود کبھی کوئی ایسی خوشی حاصل نہ کریں جس میں دوسرے کو دکھ دیا جائے۔

افسوس ہوتا ہے: میں ہر موضوع پر بات کر سکتا ہوں، دوستوں کا گروپ ہو یا کوئی تقریب، میں بولتا ہوں تو لوگ سنتے ہیں۔ اگر کوئی اختلاف کرنا چاہے تو اس کو موقع نہیں ملتا۔ اب میں نے محسوس کیا ہے کہ کچھ حاسد قسم کے لوگ میری بات نہیں سنتے بلکہ آپس میں ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہیں۔ افسوس اس وقت ہوتا ہے جب قریبی دوست ایسا کریں۔ (کاشف، پشاور)

جواب: کچھ لوگ بولنے کے شوقین ہوتے ہیں وہ ہر موقع پر بے تکا بولتے ہیں لیکن ایسا بولنا جو بے مقصد ہو، جس میں صرف لوگوں کی توجہ کا حصول مقصود ہو، فضول ہوتا ہے۔ کچھ کہنے سے پہلے جاننا جس موضوع پر بات کرنا ہو اس کے بارے میں علم ہو اور بات کرنے کا موقع بھی ہونا ضروری ہے۔ اختلاف سے نہ گھبرائیں اور اپنی رائے کو دوسروں پر مسلط ہرگز نہ کریں۔ اس حقیقت کو بھی سمجھنے کی کوشش کریں کہ دوست ہوں یا رشتہ دار، کوئی آپ کی باتیں اور خاص طور پر بے موقع باتیں سننے کا پابند نہیں، اس لئے ناراض نہیں ہونا چاہیے۔ آخری بات یہ ہے کہ عملی جدوجہد کے ذریعے خود کو بہترین انسان بنائیں۔ لوگ آپ سے بات کر کے خوش ہوں گے۔

اسے مجھ سے محبت ہے: میڈیکل کالج کی طالبہ ہوں، اس مشکل پڑھائی میں ایک بات مجھے اندر ہی اندر پریشان کرتی ہے۔ میں ایک لڑکے کو پسند کرتی ہوں، اسے بھی مجھ سے محبت ہے۔ میرے گھر والے راضی ہیں لیکن اس کے گھر والوں نے پہلے ہی اس کی منگنی اپنے خاندان میں کر دی ہے، اب وہ لڑکا اگر منگنی ختم کرتا ہے پھر بھی اس کے گھر والے خاندان سے باہر رشتہ نہیں کریں گے۔ ان کا خاندان ہم سے بالکل مختلف ہے مگر میں کیا کروں، اس کے علاوہ کسی اور سے شادی نہیں کر سکتی۔ (الف۔ق)

جواب: لڑکے نے اپنی صورتحال واضح کر دی کہ وہ چاہے گا پھر بھی اس کے گھر والے دوسرے خاندان میں شادی نہیں کریں گے۔ آپ کیلئے یہ بات بہت بہتر ہے کہ کسی ایسے خاندان سے تعلق نہیں جوڑا جا رہا جو آپ کو ناپسند کرتا ہو، اگر زبردستی یہ رشتہ ہو بھی جاتا تو ساری زندگی مشکل میں گزرتی۔ بعض اوقات مرضی کے خلاف ہونے والے فیصلے انسان کے اپنے حق میں بہت بہتر ہوتے ہیں۔ آپ حقائق کو قبول کر لیں، باوجود اس کے کہ یہ کہنا جتنا آسان ہے، کرنا اتنا ہی مشکل ہے مگر ناممکن نہیں۔ ذہنی طور پر صحت رکھنے والے لوگ خلاف مزاج باتوں کو بھی برداشت کرتے ہوئے ان سے سمجھوتہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ سفر خواہ کہیں کا بھی ہو اس کی کامیابی کا ایک ہی اصول ہے اور وہ یہ کہ سفر کے آغاز میں اختتام تک اندازہ کر لیا جائے ورنہ پے در پے ایسی مشکلات آتی ہیں کہ خود کو سنبھالنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔

(محمد اکمل فاروق ریحان، سرگودھا)

بار بار دیدار رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کرنے کا خاص عمل

مجھے بار بار حضور نبی اکرم ﷺ کا خواب میں دیدار ہو اور اگر میرے کچھ مسائل دنیا کے اٹکے ہوئے ہوں اس کا حل بھی مجھے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ ہی بتائیں تو وہ ہر فرض نماز کے بعد 35 مرتبہ محمد رسول اللہ احمد رسول اللہ ﷺ اول و آخر تین بار درود شریف کے ساتھ۔

اللہ تعالیٰ کی محبت دل میں پیدا کرنے کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا تھا کہ جو بندہ چاہتا ہے کہ میرا سینہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی محبت اور اس کی معرفت سے پُر رہے اور کمال معرفت نصیب ہو مولا سے محبت ہو جائے اس پر دل جان قربان کرنا آجائے فرمایا مفہوم ہے وہ اس عمل کا اہتمام کرے۔ عمل یہ ہے کہ لگاتار گیارہ جمعہ کی رات عشاء کی نماز پڑھ کر مسجد میں یا کسی بھی خاموشی والی جگہ پر سات بار سورۂ نور پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد تین ہزار مرتبہ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام یَانُوْرُ پڑھے۔ اس عمل سے اللہ تعالیٰ اس کا دل اور سینہ اپنے نور معرفت سے بھر دیں گے۔

حضور اقدس ﷺ کا بار بار دیدار کرنے کا خاص عمل

جس دن جون 2006ء میں عبقری کا آغاز ہوا تھا اس دن حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے بہت پیاری محفل منعقد کرادی اس دن حضرت حکیم صاحب بہت خوش تھے۔ اس دن حضرت حکیم صاحب نے محفل میں بتایا کہ جو بندہ چاہتا ہے کہ مجھے بار بار حضور نبی اکرم ﷺ کا خواب میں دیدار ہو اور اگر میرے کچھ مسائل دنیا کے اٹکے ہوئے ہوں اس کا حل بھی مجھے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ ہی بتائیں تو وہ ہر فرض نماز کے بعد 35 مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللہِ پڑھے اول و آخر تین بار درود شریف کے ساتھ۔ اس عمل کو معمول بنالے اگر گنہگار پڑھے گا تو پہلے اس کے گناہ ختم ہوں گے یعنی وہ دیدار کے قابل بنے گا پھر دیدار ہوگا۔ زندگی کا معمول بنالے تو آپ ﷺ کا بار بار دیدار نصیب ہوگا۔

ہر ناممکن کام ممکن بنانے کیلئے

ہر ناممکن کام کا حل چاہے اس کا تعلق دنیا سے ہو یا دین سے۔ لگاتار چالیس دن میں جتنے سوموار، جمعرات، جمعہ آئیں ان تینوں دن میں روزہ رکھیں اور ان دنوں میں روزے کی حالت میں روزانہ سو نفل دو دو رکعت کرکے پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھیں۔ سلام کے بعد یعنی دوگانہ کے بعد تین ‌‌‌بار درج ذیل دعا پڑھیں اول و آخر ایک بار درود شریف کے ساتھ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ اَنْ تُقْضٰی حَاجَتِیْ ۝ اس کے بعد دعا مانگیں، انشاء اللہ ناممکن ممکن میں بدل جائے گا۔

اولاد کیلئے گارنٹی والا وظیفہ: جن لوگوں کے ہاں نہیں اور وہ علاج سے عاجز آچکے ہیں، ان کی گود ہری نہیں ہو رہی انشاء اللہ اگر ان کی شادی کو تیس سال بھی ہو چکے ہیں تو وہ یہ عمل کریں اللہ ان کو اپنے خزانوں سے اولاد ضرور دے گا۔ اس عمل کی اجازت عام ہے۔ یہ تین وظیفوں کا مجموعہ ہے، اس کیلئے شرط یہ ہے کہ عمل لگاتار نو مہینے میاں بیوی دونوں کریں اگر کوئی ناغہ ہو جائے تو اس کو بعد میں پورا کرلیں۔

1۔ عشاء کی نماز پڑھ کر 121 بار سورۂ فاتحہ اول و آخر گیارہ بار درود ابراہیمی اس طرح پڑھیں کہ جب سورۂ فاتحہ کی اس آیت پر پہنچیں صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ تو یہ جملہ "بِمِثْلِ اِبْرَاھِیْمَ وَیَعْقُوْبَ وَ زَکَرِیَّا عَلَیْھِمُ السَّلَامُ" ہر دفعہ تین بار کہیں اور پھر سورۂ فاتحہ مکمل کریں۔ نو ماہ تک روزانہ یہ عمل کرنا ہے۔ 2۔ یَابَارِئُ یَامُمِیْتُ یَابَدِیْعُ یَاحَافِظُ۔ نو ماہ تک ہر نماز کے بعد پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ستر بار پڑھیں۔ یہ عمل صرف خاتون کرے۔

3۔ اٹھتے بیٹھتے بہت ہی زیادہ کثرت سے سارا دن سورۂ کوثر پڑھیں، لاکھوں کی تعداد میں 9 ماہ میں پڑھیں۔ یہ عمل دونوں میاں بیوی کریں۔ اس عمل کی سب کو خصوصی اجازت ہے۔

(بقیہ: انٹرنیٹ اور اس کے عالمگیر اثرات خرابیوں سے بچاؤ کی تدابیر)

آپ اپنے گھر والوں کے مذہب، تہذیب اور اخلاق کی تباہی کے ذمہ دار بھی ہیں، آپ کی بچی کسی اجنبی سے بات کرے تو کیا آپ بے تعلق رہ سکتے ہیں؟ آپ کا بچہ گلیوں میں نکل کر اجنبیوں سے راہ و رسم بڑھائے تو کیا آپ خاموش رہیں گے، یقیناً ہرگز نہیں، لیکن یقین کریں کہ انٹرنیٹ پر گھر بیٹھے یہی سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں، شیطان اور اس کے پیروکار گھروں میں گھس کر ہمیں تباہ کر رہے ہیں اور ہماری نسلوں کو بے حیائی اور بدچلنی پر برانگیختہ کر رہے ہیں۔ اس ٹیکنالوجی سے اور اس پر موجود علمی مواد سے فائدہ اٹھانے کے وقت یہ بات ضرور سامنے رہنی چاہیے کہ اس کے فاسد مواد اور نقصانات سے کس طرح بچا جاسکتا ہے۔ (بشکریہ! ماہنامہ بیداری)

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

شب قدر کے برابر ثواب

شب قدر کے برابر ثواب: تمام سال میں عبادت کے لیے محبوب تر اللہ کے نزدیک اول دن ذی الحجہ کے ہیں بیشک ان دنوں کا ایک روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر ہے اور ان کی راتوں میں سے کسی ایک رات کا قیام شب قدر کے قیام کے برابر ہے، پس ان ایام میں تسبیح، تہلیل اور تکبیر کی کثرت کرو۔ (انیس الواعظین)

وہ جنت میں ضرور جائیگا: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سال میں پانچ راتوں کو ساری رات اللہ کی عبادت کیلئے بیدار رہے وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔ وہ پانچ راتیں یہ ہیں: 1۔ عید الفطر کی رات، 2۔ یوم عاشورہ کی رات، 3 یوم ترویہ کی رات، 4۔ عرفہ کی رات، 5 مزدلفہ کی رات۔

جوڑوں کا درد: جھنگ فیصل آباد روڈ پر اڈہ ٹھیکری والا سے شمال مغرب کی جانب چار کلومیٹر کے فاصلے پر چک 41ج۔ ب واقع ہے وہاں میرے ایک دوست ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ہائی سکول رانا محمد اکرام صاحب جوڑوں کے درد میں مبتلا تھے کہ اٹھنا بیٹھنا ان کیلئے دشوار ہو چکا تھا۔ چند ماہ قبل ان سے ملاقات ہوئی تو ٹھیک ٹھاک چل رہے تھے۔ جوڑوں کے درد کا نام و نشان تک نہ تھا۔ استفسار کرنے پر ان سے جو نسخہ ملا وہ قارئین کی نذر کر رہا ہوں۔ ایک کلو نلیوں والی ہڈیاں کٹا (بھینسا) کی لے لیں۔ انہیں تین کلو پانی میں پکائیں، ادرک، کالی مرچ، لہسن نمک حسب ذائقہ ڈالیں۔ جب پانی ایک کلو رہ جائے تو یہ خوراک دو دن صبح و شام لینی ہے۔ ایک ماہ متواتر یہ دوا استعمال کرنی ہے۔ دوران دوا لونگ کا تیل اور زیتون کا تیل ملا کر ٹھیک ٹھاک مالش کریں۔ رانا صاحب نے دو ہفتے یہ خوراک استعمال کی کہ جوڑوں کے درد کا نام و نشان تک نہ رہا۔ (بحوالہ عبقری جلد نمبر 6)

بچوں کا صفحہ

چھوٹے بھالو کو ملی سکول نہ جانے کی انوکھی سزا

ایک دن بلو نے سوچا کہ چچا خرگوش کے پاس جانا چاہیے بلکہ ان سے مزے مزے کی کہانیاں سنی جائیں۔ جب وہ چچا خرگوش کے دروازے پر پہنچا تو دروازے پر ایک چٹ پر کچھ لکھا ہوا تھا۔ بلو پڑھ نہیں سکتا تھا لہٰذا اس نے زور زور سے دروازہ پیٹا' مگر کوئی جواب نہ ملنے پر واپس مڑ گیا۔

جو بچے تعلیم حاصل نہیں کرتے انہیں قدم قدم پر ٹھوکریں کھانی پڑتی ہیں۔ تو آیئے دیکھتے ہیں کیسے؟ ایک جنگل میں تمام جانوروں کے بچے ہر روز صبح سکول جاتے تھے مگر چھوٹا بھورا بھالو' بلو سکول نہ جاتا' اس کی امی کے لاکھ بھیجنے کے باوجود وہ سکول نہ جاتا اور کہتا مجھے سکول جانے اور پڑھنے کی ضرورت نہیں' بس میں ہر روز صبح جنگل سے میٹھا میٹھا شہد تلاش کروں گا اور مزے مزے سے کھاؤں گا۔ ایک دن بلو نے سوچا کہ چچا خرگوش کے پاس جانا چاہیے بلکہ ان سے مزے مزے کی کہانیاں سنی جائیں۔ جب وہ چچا خرگوش کے دروازے پر پہنچا تو دروازے پر ایک چٹ پر کچھ لکھا ہوا تھا۔ بلو پڑھ نہیں سکتا تھا لہٰذا اس نے زور زور سے دروازہ پیٹا' مگر کوئی جواب نہ ملنے پر واپس مڑ گیا۔ ابھی وہ آدھے راستے میں تھا کہ چچا خرگوش سے ملاقات ہوگئی چچا خرگوش کو جب پتہ چلا کہ بلو ان کے دروازے سے لوٹ کر آرہا ہے تو انہیں شدید غصہ آیا۔ انہوں نے کہا کیا تم نے دروازے پر لگی چٹ نہیں پڑھی۔ اس پر لکھا تھا کہ میں جلد واپس آجاؤں گا' براہ مہربانی میرا انتظار فرمائیں۔ بلو بہت شرمندہ ہوا اور معافی مانگ کر گھر واپس آگیا مگر اس کے دل میں سکول جانے کا خیال پھر بھی نہ آیا۔ اسے احساس ہی نہیں ہوا کہ تعلیم حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ تعلیم قدم قدم پر انسان کے کام آتی ہے۔ دوسرے دن اس نے شہد کا پیالہ ہاتھ میں لیا اور چچا الو کے گھر کی طرف چل پڑا۔ جب وہاں پہنچا تو دیکھا کہ ایک کرسی رکھی ہے اور اس پر بھی ایک چٹ لگی ہوئی ہے۔ بلو نے کہا: ''اب میں ان چٹوں کے بارے میں اچھی طرح جان گیا ہوں' ضرور اس پر لکھا ہے کہ میں جلد لوٹ آؤں گا براہ مہربانی میرا انتظار فرمایئے۔'' مگر ساتھیو! اس چٹ پر لکھا تھا ''اس کرسی پر نیا رنگ کیا گیا ہے' لہٰذا اسے ہاتھ نہ لگائیں'' ظاہر ہے بلو غلط مطلب سمجھا اور کرسی پر بیٹھ گیا دوسرے ہی لمحے وہ ایک دم اچھل پڑا کیونکہ اس کی نئی پیلے رنگ کی پتلون پر سبز رنگ کا داغ لگ چکا تھا۔ بلو کے رونے پر چچا الو باہر آئے اپنی آنکھیں گھمائیں اور کہا ''تمہیں پتہ ہونا چاہیے تھا کہ رنگ گیلا ہے' میں نے اس پر ایک چٹ لگا رکھی تھی' بلو اداس ہو کر گھر لوٹ آیا مگر بچو! اس کے دل میں علم حاصل کرنے کی خواہش پھر بھی نہ جاگی۔ تیسرے روز وہ جنگل کی سیر کرنے کے بعد واپس گھر آیا تو دیکھا کہ خطوط کے ڈبے میں کوئی چٹ نما شے پڑی ہے وہ سمجھا شاید بکس پر گھر والوں نے نیا رنگ کرایا ہے اسی لیے اس کے متعلق چٹ لگی ہے مگر بچو! وہ بلو کے لیے دعوت نامہ تھا جو ایک بڑی تقریب میں شرکت کیلئے اس کے دوستوں نے بھیجا تھا لیکن بلو نے چٹ کو یہ سمجھ کر ہاتھ بھی نہیں لگایا کہ کہیں اس کے کپڑے خراب نہ ہو جائیں۔ چوتھے دن اس نے دیکھا کہ چاروں چوہے بھائی' خرگوش کے چھوٹے بچے' کچھوے بھائی اور چک چک گلہریاں کھانے پینے کا ڈھیر سارا سامان اٹھائے جھیل کی طرف جا رہے ہیں بلو بھی ان کے پیچھے چل پڑا۔ کافی آگے جا کر یہ قافلہ نیلی جھیل کے پاس رکا تو بلو کو پتہ چلا کہ وہ سب دوست پکنک منانے آئے ہیں۔ یہ معلوم ہوتے ہی وہ چیخ چیخ کر رونے لگا۔ سب ساتھی اس کی طرف متوجہ ہوگئے وجہ پوچھی تو بلو نے بتایا کہ وہ اس لیے رو رہا ہے کہ تم لوگوں نے اسے دعوت کیوں نہ دی؟ سب نے کہا: بلو ہم نے تمہیں بھی دوسرے دوستوں کی طرح دعوت نامہ بھیجا تھا مگر تم نے کوئی جواب نہ دیا اب اس میں ہمارا کیا قصور؟ اسی وقت بلو کی امی ایک بڑا سا کیک اٹھائے وہاں آگئیں۔ انہوں نے کہا ''بلو کل تم نے اپنے خطوط کے ڈبے سے دعوتی کارڈ نہیں نکالا تھا لیکن میں نے اسے پڑھ لیا امی میں اب تمہارے لیے کیک بنا کر لائی ہوں۔ اب بلو کو احساس ہوا کہ نہ پڑھنے سے انسان قدم قدم پر غلطی کرتا ہے اور یہ پڑھنے سے مشکلات اٹھانی پڑتی ہیں۔ اس نے اسی وقت سکول جانے کا فیصلہ کرلیا۔ اگلے دن وہ بھی اپنے دوستوں کے ہمراہ خوش خوش سکول کی جانب رواں دواں تھا۔ **(انتخاب: سانول چغتائی' رانجھو چغتائی' اماں زیبو چغتائی' بھورل چغتائی' احمد پور شرقیہ)**

آسمان کم ستارے زیادہ

بہت عرصہ پہلے کی بات ہے کہ لوگ آپس میں پہیلیاں دے کر بات کرتے تھے لیکن یہ بات اس زمانے کے بادشاہوں میں زیادہ ہوا کرتی تھی۔ وہ اپنے غلاموں سے پہیلی کے انداز سے بات کرتے تھے۔ شہزادیاں اپنے شہزادوں کو پیغام بھجواتیں وہ بھی پہیلی کے انداز میں تاکہ راز راز رہے۔

تو پھر آیئے! آج میں آپ کو ایک ایسا واقعہ سناتا ہوں جس میں پہیلی کے انداز میں بات ہو رہی ہے۔ ایک مرتبہ ایک شہزادی نے اپنی کنیز کو کھانا دیا کہ یہ جا کر شہزادے کو دے آؤ اور ساتھ میں یہ کہنا: ''آسمان کم ہیں اور ستارے زیادہ ہیں' جب کنیز نے شہزادے کو کھانا دیا اور شہزادی کا پیغام بھی دیا۔ شہزادے نے کنیز کی بات سن کر کھانا شروع کیا اور جب کھانا کھا لیا تو کنیز سے کہا: ''شہزادی سے کہنا کہ شہزادہ کہہ رہا ہے کہ'' آسمان زیادہ تھا اور ستارے کم تھے''

جب کنیز نے شہزادی کو یہ بات بتائی تو شہزادی نے کنیز سے پوچھا: ''واقعی شہزادے نے یہ کہا ہے''۔ کنیز نے کہا ''جی ہاں'' شہزادی نے یہ سن کر کنیز کو غصے سے دیکھا اور کہا ''اس کا مطلب ہے کہ تم نے درمیان میں چوری کی تھی'' پہلے تو کنیز نے انکار کیا مگر جب کنیز نے دیکھا کہ شہزادی غصے میں ہے تو مان لیا کہ اس نے واقعی آدھا کھانا راستے میں کھا لیا تھا۔ شہزادی نے کہا'' مجھے یہ بات شہزادے کی بات سے معلوم ہوئی ہے۔ جب انہوں نے کہا کہ آسمان زیادہ اور ستارے کم تھے۔ اس کا مطلب تھا کہ شوربہ زیادہ اور بوٹیاں کم ہیں جبکہ میں نے کھانا بھیجا تھا اور میں نے کہا کہ آسمان کم ہے اور ستارے زیادہ ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ شوربہ کم ہے اور بوٹیاں زیادہ ہیں۔ اس کے بعد شہزادی نے کنیز کو سخت تنبیہہ کی۔ کنیز نے آئندہ چوری سے توبہ کرلی۔ پہلے زمانے کے لوگ کتنے ذہین تھے کہ کوئی تیسرا کچھ سمجھ بھی نہ سکا اور ہاں بچو دیکھا چوری کرنا کتنا بڑا گناہ ہے۔ **(عنایت عظیم' کہروڑ پکا)**

نسخہ بنایا' کھایا اور عینک اتر گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے نظر کی عینک لگی ہوئی تھی' میرے ابوجان کو کسی نے نسخہ بتایا' میرے ابوجان نے میرے لیے بنا کر مجھے استعمال کروایا تو صرف چالیس روز صبح و شام چائے والا چمچ دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے میری عینک اتر گئی۔ **ھوالشافی:** مصری' سونف' بادام مغز' ثابت دھنیا تمام 100 گرام' سفید زیرہ 50 گرام' کالی مرچ 25 گرام۔ تمام اجزاء کو پیس کر یکجان کرلیں اور شیشی میں بند کرلیں۔ پورے چالیس دن استعمال کے بعد ڈیڑھ نمبر کی عینک اتر جاتی ہے' بہت کارآمد نسخہ ہے۔ (جمال ارشد' بھلوال)

دو انمول خزانہ نے جنات کو آزادی دلادی

مجھے نہیں معلوم یہ سب میرے ساتھ کیوں ہورہا ہے؟ ان جنات کی مجھ سے کیوں دوستی ہے۔ جنات مجھے عجیب عجیب کہانیاں سناتے ہیں۔ میری سمجھ میں تو کچھ نہیں آرہا۔ میری بہنیں کہتی ہیں کہ بھائی کو نفسیاتی ہسپتال لے چلو

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا جنات کے ساتھ واسطہ کافی پرانا ہے' میرے پاس دو جنات بلال خان اور عبداللہ آتے تھے سب سے پہلے میں نے ان کو مسلمان کیا' ان دونوں کی وساطت سے میں نے 84 جنات کو مسلمان کیا۔ اس دوران بہت سے جنات آئے اور چلے گئے وہ بتاتے ہیں کہ ہم آپ کی دادی کے والد کے خادم ہیں اور ان کی تمام فیملی ہے اور آس پاس سے بھیجے گئے جنات ہیں مگر وہ سب اب آپ کا یعنی حضرت حکیم صاحب اور اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ کے وظیفہ دو انمول خزانہ کی وجہ سے ہم آزاد ہوئے ہیں۔ وہ ہم سے براہ راست بات کرتے ہیں اور ہمارے بچوں کے تحفے تحائف بھی لاتے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب! مجھے نہیں معلوم یہ سب میرے ساتھ کیوں ہورہا ہے؟ ان جنات کی مجھ سے کیوں دوستی ہے۔ جنات مجھے عجیب عجیب کہانیاں سناتے ہیں۔ میری سمجھ میں تو کچھ نہیں آرہا۔ میری بہنیں کہتی ہیں کہ بھائی کو نفسیاتی ہسپتال لے چلو کہیں یہ نفسیاتی مریض تو نہیں ہوگیا۔ (ا،خ،ک)

جنات نے نظر بند کردی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کا فیض تادیر جاری رکھے اور آپ کے طفیل ہماری بھی دنیا اور آخرت میں آسانی عطا فرمائے۔ میں اپنی سچی داستان جو کہ جنات سے متعلق ہے قارئین کو بتانا چاہتا ہوں اسی لیے میں یہ خط کسی سے لکھوا کر بھیج رہا ہوں۔ میں جب جماعت ہشتم کا طالب علم تھا میرے سر میں شدید درد شروع ہوگیا' درد ناقابل برداشت تھا' ڈاکٹری ادویات بھی کافی استعمال کیں لیکن افاقہ نہیں ہوتا تھا۔ اسی دوران میری ایک بہن جو کہ سکھر میں رہتی تھیں انہوں نے گھر رابطہ کیا تو ابو نے بتایا کہ (ع) کی یہ کیفیت ہے تو میری بہن کے کہنے پر مجھے سکھر بھیج دیا گیا۔ بہن کے پاس ایک نام نہاد عامل عورت رہتی تھی جو کہتی تھی کہ میرا جنات سے رابطہ ہے میں (ع) کو ان سے دم کروا کر لاتی ہوں' میری بہن نے بنا سوچے سمجھے مجھے اس کے ساتھ بھیج دیا' وہ مجھے مختلف جگہوں سے گھما پھرا کر گھر لے آئیں اور کہا کہ میں دم کروا لائی ہوں اس کے دم کروانے کے بعد مجھے اور شدید درد شروع ہوگیا' اسی دوران شب برأت کے موقع پر صبح اٹھا تو میری نظر بند ہو چکی تھی اس وقت میری عمر 14 سال تھی جب میری نظر بند ہوئی تو وہی عورت مجھے گاڑی میں بٹھا کر ایک باغ میں لے جاتی ہے اور مجھے محسوس ہوا کہ وہ مجھے ایک درخت کے اندر لے جاتی جو گھر نما تھا اور وہاں پر جنات کی کثرت تھی وہ مجھے باقاعدہ سلام وغیرہ کرتے اور مجھے کھڑا کر کے میرے جسم کی دھاگوں سے پیمائش کرتے اور کہتے اس کو کہیں لے کر نہ جانا اور جب میں ان سے دعا کی درخواست کرتا تو مجھے کہتے کہ ابھی تمہاری نظر بند کی ہے ہم تمہاری سانس بھی بند کر دیں گے۔ وہ دن اور آج کا دن میری دنیا اندھیر ہے' میں نے بڑے بڑے ڈاکٹروں عاملوں کو دکھایا مگر ان جنات نے میری نظر نہ کھولی۔ میری قارئین سے التجا ہے کہ کسی بھی سڑک چھاپ عامل سے اپنا روحانی علاج ہرگز مت کروائیں کہیں ایسا نہ ہو کہ جو سزا میں بھگت رہا ہوں وہ کل آپ کو بھی بھگتنی پڑے۔ (ع)

(بقیہ: ہلدی اور کھجور پر میری گہری تحقیق کے ثمرات)

پھر میں نے اسی پاؤڈر کو پرانے معدے کے مریض جن کی آنتوں میں السر کی انتہا تھی جن کا معدہ گل چکا تھا' بہت زیادہ شراب پینے والے باہر کے کھانے کھانے والے اور باہر کی چیزوں کو استعمال کرنے والوں نے جب اپنا معدہ برباد کیا تو میں نے آدھا چمچ دن میں تین بار پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کروایا۔ جوڑوں کے درد پٹھوں اور کمر کے درد یا ایسے لوگ جو دن رات اپنے جسم کے دردوں میں الجھے اور الجھے رہتے ہیں اور ان کا جسم ہر وقت جکڑا رہتا ہے۔ کندھے کھچے ہوئے' گردن کھچی ہوئی' اعصاب کھچے ہوئے' ٹانگوں میں درد' جی چاہے مجھے کوئی دبائے یا رات کو سوتے ہوئے بار بار بستر پر ٹانگیں پٹخنا' عورتوں کی کمر کا درد' حاملہ عورتوں کیلئے تو اس کو بہت لاجواب پایا حمل کے بعد اگر خواتین گرم دودھ کے ساتھ دن میں دو تین بار استعمال کرے چند ہفتے یا چند مہینے پرانی لیکوریا کمر کے درد اور حمل کے بعد کے نظام کو بہتر کرنے کیلئے ایک انوکھا راز بھی ہے' ٹوٹکہ بھی ہے اور آزمودہ چیز بھی۔ حتیٰ کہ میں نے اسے دل کے مریضوں کو استعمال کرایا جن کا خون گاڑھا' کولیسٹرول' یوریا' یورک ایسڈ بڑھ چکا تھا انہیں بھی بہت فائدہ ہوا۔ قارئین! آپ بھی بنائیں استعمال کریں۔ میرا آزمودہ ہے بلکہ بہت زیادہ آزمودہ ہے دل کا راستہ آپ کو دے رہا ہوں زندگی کی خبر نہیں جو راز ہے میں چاہتا ہوں وہ اپنے لاکھوں قارئین تک لوٹا جاؤں آپ بھی اپنا کوئی ٹوٹکہ آزمودہ تجربہ ضرور لکھیں اور جلدی لکھیں اور اس کے تجربات آپ آزمائیں تو ضرور خط کے ذریعے لکھیں۔

محمد بابر علی سکھیر، ملتان

ابلیس کے دشمن بیس آدمی

ان میں سے پہلے آپ (ﷺ) ہیں' اے محمد (ﷺ) میں آپ (ﷺ) سے بغض رکھتا ہوں۔ 2۔ وہ عالم جو اپنے عمل پر یقین کرتا ہو۔

نبی کریم ﷺ نے شیطان سے فرمایا کہ میری امت کے کتنے لوگ تیرے دشمن ہیں۔ اس لعین نے کہا کہ بیس آدمی میرے دشمن ہیں۔ 1۔ ان میں سے پہلے آپ (ﷺ) ہیں' اے محمد (ﷺ) میں آپ (ﷺ) سے بغض رکھتا ہوں۔ 2۔ وہ عالم جو اپنے عمل پر یقین کرتا ہو۔ 3۔ وہ حامل قرآن جو عمل کرتا ہو ان احکامات پر جو اس میں ہیں۔ 4۔ وہ اذان کہنے والا جو پانچوں نمازوں میں اللہ کیلئے اذان دیتا ہو۔ 5۔ فقیروں اور یتیموں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والا۔ 6۔ نرم دل آدمی۔ 7۔ حق کے آگے جھک جانے والا۔ 8۔ وہ جوان جو جوانی میں اللہ کی اطاعت وعبادت کرتا ہو۔ 9۔ حلال کھانے والا۔ 10۔ وہ دو جوان جو اللہ کی رضا کیلئے آپس میں محبت رکھتے ہوں۔ 11۔ باجماعت نمازوں پر حرص کرنے والا۔ 12۔ وہ جوان جو رات کو نماز پڑھے اس حال میں کہ لوگ سورہے ہوں۔ 13۔ وہ آدمی جو اپنے نفس کو حرام سے روکے رکھے۔ 14۔ وہ آدمی جو دوسرے بھائیوں کیلئے خیر خواہی کرے اور اس کے دل میں اس سے کچھ غرض نہ ہو۔ 15۔ وہ آدمی جو ہمیشہ باوضو رہے۔ 16۔ سخاوت کرنے والا۔ 17۔ اچھے اخلاق والا۔ 18۔ وہ آدمی جو اس ذمہ داری کی تصدیق کرتا ہو جو اس کے رب نے اس کیلئے اٹھائی ہے۔ 19۔ بیواؤں کی خبر گیری کرنے والا۔ 20۔ موت کیلئے ہر وقت تیار رہنے والا۔ (بحوالہ منبہات از علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ)

سردیوں میں بالوں کے امراض نہ ہونگے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! چونکہ سردیوں کی آمد آمد ہے اور سردیوں میں اکثر بال خراب ہوجاتے ہیں۔ ان کیلئے میرے پاس ایک آزمودہ نسخہ ہے۔ ھوالشافی: زیتون کا تیل' بادام کا تیل' کیسٹر آئل' نیم کا تیل ہموزن لے کر مکس کر کے شیشی میں رکھ دیں۔ پھر اسے بالوں کی جڑوں میں ہلکے مساج سے لگائیں۔ انشاء اللہ خشکی ختم' بال گرنا ختم۔ نیم کا تیل بالوں میں فنگس کا خاتمہ کرتا ہے جو بالوں کی خارش کا سبب بنتی ہے۔ میرا سالہا سال کا آزمودہ نسخہ ہے۔ میں ہر سال سردیوں میں یہ نسخہ استعمال کرتی ہوں۔ نوٹ: تیل بالکل خالص ہونے چاہئیں۔ (مسز عبدالغفار، اسلام آباد)

قرآن کی جھوٹی قسم اٹھائی اور نسلیں برباد

ایک بھائی کے بچے معذور پیدا ہو رہے ہیں باقی کسی بہن بھائی کے ہاں اولاد نہیں ہو رہی۔ ان کے گھر میں فاقے ہی فاقے ہیں' جانوروں سے بھی بدتر زندگی گزار رہے ہیں۔ ان کی والدہ کا بھی پچھلے دنوں موٹر سائیکل کے ساتھ ایکسیڈنٹ میں انتقال ہو گیا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک واقعہ اپنی زندگی کا ناقابل فراموش قارئین کی نذر کر رہی ہوں۔ تقریباً بیس سال پہلے کی بات ہے کہ بڑی عید کی آمد آمد تھی اور ہم سب لوگ عید پر اپنے گاؤں جاتے تھے تاکہ سب کے ساتھ مل کر عید کر سکیں۔ اس وقت ہم کرائے پر رہتے تھے اور میرے دیور کا گھر ہمارے ساتھ ہی تھا۔ میرے میاں نے کہا کہ پیکنگ وغیرہ کر کے آپ لوگ چھوٹے بھائی کے ساتھ (یعنی میرے دیور) کے ساتھ چلے جائیں۔ مجھے ذرا کام ہے میں لیٹ ہو جاؤں گا۔

خیر! ہم سب مل کر گاؤں چلے گئے جب رات کو میرے میاں گھر آئے سامان لینے کیلئے جب باہر کا دروازہ کھول کر اندر گئے تو اندر کا نقشہ بدلا ہوا تھا کوئی چور چوری کر گیا تھا۔ پیٹی کے تالے ٹوٹے ہوئے' زمین پر کپڑوں کے ڈھیر لگے ہوئے تھے' چور نقدی اور زیور لے گئے تھے اور کسی چیز کو ہاتھ نہیں لگایا' چوری ہمارے پڑوسیوں نے کی تھی۔ حضرت حکیم صاحب! ہمارے گھر کے ساتھ ایک بہت ہی نمازی پرہیزگار بزرگ شخصیت رہتی تھی' وہ ہر وقت مسجد میں رہتے تھے' بہت زیادہ اللہ والے اور بہت نیک ہستی تھے۔ انہیں سب قاضی صاحب کہتے تھے۔ محلے والوں نے ہم سے کہا کہ آپ رپورٹ وغیرہ نہ لکھوائیں فیصلہ قاضی صاحب پر چھوڑ دیں۔ خیر جب قاضی صاحب کے علم میں بات آئی تو انہوں نے فرمایا کہ نماز مغرب کے بعد فیصلہ ہوگا جب مغرب کی نماز ہو گئی تو سب نماز اپنی جگہ پر بیٹھے تھے تو قاضی صاحب نے فرمایا کہ جاؤ قرآن لے کر آؤ' فیصلہ قرآن پر ہوگا۔ کیونکہ ہمارے ہمسائے کہتے تھے کہ چوری ہم نہیں کی۔ قرآن لایا گیا' میرے سسر' شوہر اور دیور سب پاس ہی تھے۔ قاضی صاحب نے فرمایا: بتاؤ کیا کہتے ہو تو ان کے والد نے قرآن پر ہاتھ رکھ کر کہا کہ ہم نے چوری نہیں کی۔ تو میرے سسر نے کہا ٹھیک ہے اگر انہوں نے قرآن پر ہاتھ رکھ کر چوری سے انکار کر دیا ہے تو اب میں فیصلہ اللہ پر چھوڑا اور گھر آ گئے۔

اس بات کو تقریباً ایک ہفتہ ہوا تھا کہ ڈیوٹی پر واپسی پر حادثہ ہوا اور قرآن پر ہاتھ رکھ کر قسم کھانے والا موقع پر عبرتناک موت مرا۔ محلے والے سب کہتے تھے کہ جھوٹا قرآن اٹھانے کی سزا ملی ہے چوری اس کے بیٹوں نے کی تھی' اس کی موت کے بعد ان کے گھریلو حالات خراب ہونا شروع ہو گئے۔ ان کی بہن کی شادی کو آٹھ سال ہو گئے ہیں' اولاد نہیں ہے۔ ایک بھائی کے بچے معذور پیدا ہو رہے ہیں باقی کسی بہن بھائی کے ہاں اولاد نہیں ہو رہی۔ ان کے گھر میں فاقے ہی فاقے ہیں' جانوروں سے بھی بدتر زندگی گزار رہے ہیں۔ ان کی والدہ کا بھی پچھلے دنوں موٹر سائیکل کے ساتھ ایکسیڈنٹ میں انتقال ہو گیا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میری قارئین سے صرف یہی گزارش ہے کہ ایسے معاملوں میں قرآن پاک کو درمیان میں ہرگز نہ لائیں کیونکہ اگر کسی نے نادانی میں جھوٹی قسم اٹھالی تو اس کا انجام وہ خود تو بھگتتے ہی ہیں ان کی نسلیں بھی بھگتتی ہیں۔ اللہ رب العزت نے ہمیں وہ ساری چیزیں جو چوری ہوئی تھیں بلکہ ان سے بھی بہتر دے دیں مگر ان کی نسلیں برباد ہو رہی ہیں۔ میں تو ہر وقت ان کیلئے معافی کی دعائیں مانگتی ہوں۔ (ی۔ اٹک)

اڑھائی تولہ سونا دکان میں گم ہوا تربوز سے نکلا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک واقعہ پیش خدمت ہے جو کہ بالکل سچا ہے کہ جب انسان رزق حلال کمائے اور اپنے مال کی مکمل زکوٰۃ دے تو اس کا نقصان نہیں ہوتا۔ یہ 1946ء کی بات ہے کہ میرے نانا صاحب زرگری کا کام کرتے تھے' اڑھائی تولہ سونے کی ڈلی کو گرم کرکے پھیلا رہے تھے کہ ہتھوڑے کی چوٹ جو کہ غیر متوازی صورت میں سونے کی ڈلی پر لگی اور سونا اڑ کر چوٹ کی وجہ سے بالکل سامنے سبزی فروٹ والے کی دکان میں تربوز کو چیرتا ہوا اس میں داخل ہو گیا اور تربوز کو کٹ لگ گیا۔ میرے نانا جان جو کہ نہایت ہی ایماندار' دیانتدار' جفاکش محنتی تھے بڑی دیر تک سونے کو تلاش کرتے رہے اپنی دکان کی ہر شے الٹ پلٹ کر کئی بار دیکھ لی آخر ہمت ہار کر تھک ہار کر دکان بند کر کے شام کو جب گھر واپس آنے لگے تو ان کا معمول تھا اپنے بچوں کیلئے کوئی نہ کوئی پھل لیکر گھر آتے تھے' جب پھل والی دکان پر گئے تو تمام پھل بک چکے تھے' وہی تربوز بچا پڑا تھا جسے کوئی شخص خریدنا پسند نہیں کرتا تھا چونکہ اس میں کٹ آچکا تھا اور وہ کٹ اس سونے کی ڈلی جو کہ اڑھائی تولے کی تھی اس کی وجہ سے کٹ تھا۔ دکاندار نے کہا کہ مہر صاحب یہ ایک دانہ تربوز کا پڑا ہے بالکل ٹھیک ہے معمولی سا کٹ ہے بہت میٹھا ہے آج آپ میرا کہنا مانیں لے جائیں۔

میرے نانا صاحب نے وہ تربوز لے لیا اور میری نانی صاحبہ کہا کہ کسی ہوادار جگہ پر رکھیں' صبح نہار منہ سب مل کر اسے کھائیں گے۔ جب صبح ہوئی تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد نانا جی نے نانی صاحبہ سے کہا کہ تربوز کاٹ کر لے آئیں۔ جب نانی صاحبہ نے تربوز کاٹا تو وہ اس میں سے اڑھائی تولہ سونے کی ڈلی نکلی۔ نانی صاحبہ بہت حیران ہوئی اور سارا ماجرا نانا کو سنایا۔ پھر نانا جی نے بھی اپنا سارا کل والا ماجرا قصہ سنایا کہ یہ سونا ایسے ایسے تربوز میں داخل ہوا ہے جس کو میں ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک ہار کر بے بس ہو کر یہ تربوز لیکر گھر آ گیا۔ یہ سونا اپنا ہی ہے کسی غیر کا نہیں ہے۔

بچوں کے نمونیا کا آزمودہ خاندانی ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے اپنے مسائل کے حل کیلئے ایک خط لکھا تھا آپ نے مجھے سورۂ فاتحہ والا وظیفہ بتایا جو نوے دن پڑھنا تھا وہ میں نے تین ماہ تک پڑھا اسی ترتیب سے جیسے آپ نے لکھا اس سے مجھے یہ فائدہ ہوا کہ میرا بیٹا دینی اور دنیاوی تعلیم کی طرف اب مکمل توجہ دے رہا ہے۔ اب میں اپنا ایک خاندانی آزمایا ہوا ٹوٹکہ قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں جو کئی سالوں سے ہم اپنے گھر میں کرتے ہیں۔ بچے تو ہر گھر میں ہوتے ہیں وہ چھوٹے بچے جن کو سردی لگ جاتی ہیں اور بلغم کی شکایت رہتی ہے یا ان کی پسلیاں چلتی ہیں سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے تو آپ دو عدد پان کے پتے' سرسوں کا تیل لے لیں۔ پان کے پتے کے اوپر ہلکا سا سرسوں کا تیل لگا کر ان کو آگ کے اوپر نیم گرم کر لیں پھر دونوں پسلیوں کے اوپر رکھ کر ململ کا کپڑا لپیٹ لیں۔ صبح تک بچے کو آرام آجائے گا اور اس کا بلغم پاخانہ کے راستے نکل جائے گا۔ یہ عمل مسلسل تین راتیں کرنا ہے اور بچے کو نمونیا وغیرہ کی شکایت ہے تو وہ بھی ختم ہو جائے گا۔ (غلام نبی سومرو' سکھر)

کاغذ پر دعا لکھ کر پانی میں بہائی اور دیرینہ حاجت پوری

عبقری میں ایک عمل چھپا تھا شیخ جمال الدین یونس رحمۃ اللہ علیہ سجاوندی کی روح کو دو رکعت نفل نماز پڑھ کر ایصال ثواب کر دیا جائے اور ایک کاغذ پر دعا لکھ کر پانی میں اسے بہا دیا جائے تو ہفتے کے اندر اندر ہر جائز حاجت پوری ہو جاتی ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کی ذات آپ، آپ کے اہل خانہ اور جتنے بھی آپ کے ساتھی دکھی انسانیت کی مدد کیلئے کوشاں ہیں ہمیشہ تندرست' صحت مند اور خوش رکھے۔ اللہ آپ کے ساتھ ساتھ تمام امت مسلمہ بلکہ ہر انسان کے ساتھ عافیت کا معاملہ فرمائے۔ عبقری کا قاری ہوں' اس خط میں کچھ عبقری میں لکھی ہوئی باتیں اور آپ کے درس میں بتائے ہوئے سورۂ مومنون اور اذان سے عمل کے کچھ فوائد بتانا چاہتا ہوں۔ اذان اور افحسبتم کے عمل (سورۂ مومنون کی آخری چار آیات اور اذان سات سات مرتبہ دن میں بار بار پڑھیں) سے میرا ایک امتحان پاس ہوا جس کا مجھے یقین ہی نہیں تھا۔ میں تین دفعہ اس امتحان میں ناکام ہوا تھا اس عمل کی برکت سے اللہ کی نوازش سے میرا یہ مسئلہ حل ہو گیا۔ اس عمل کی برکت سے ہمیں کاروبار میں بھی دن بدن فائدہ ہو رہا ہے۔ ہم نے حلال کی تلاش میں دبئی میں ایک کاروبار شروع کیا تھا اس میں دن بدن ترقی ہو رہی ہے۔ اس کے لیے ہم صدقہ بھی کر رہے ہیں۔ آپ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اسی طرح اس کاروبار میں ترقی عطا فرماتا رہے۔

جنوری 2013 کے عبقری میں ایک عمل چھپا تھا شیخ جمال الدین یونس رحمۃ اللہ علیہ سجاوندی کی روح کو دو رکعت نفل نماز پڑھ کر ایصال ثواب کر دیا جائے اور ایک کاغذ پر دعا لکھ کر پانی میں اسے بہا دیا جائے تو ہفتے کے اندر اندر ہر جائز حاجت پوری ہو جاتی ہے۔ میرے والد کو دو مہینے پہلے شدید معدے کی تکلیف شروع ہو گئی' ساری ساری رات وہ سو نہیں سکتے۔ معدے میں شدید درد ہوتا رہتا۔ معدے کے اندر پانی کا ایک گھونٹ بھی نہ جاتا تھا۔ اگر کچھ کھا لیتے تو درد اور بڑھ جاتا۔ ہم نے کافی ڈاکٹرز کو دکھایا لیکن حالت دن بدن بگڑتی جا رہی تھی۔ پھر میں نے دو رکعت نفل پڑھ کر شیخ جمال الدین یونس رحمۃ اللہ علیہ کی روح کو ایصال ثواب پہنچایا اور بہتے پانی میں کاغذ پر دعا لکھ کر پانی میں بہا دی۔ آپ یقین جانیں صرف تین دن میں میرے والد صاحب کی تکلیف دور ہو گئی۔ اس کے بعد میں نے جس حاجت کیلئے اس عمل کو کیا میری ہر جائز حاجت پوری ہو گئی۔

میں الرجی کا مریض تھا۔ مارچ اپریل میں بہت تکلیف ہوتی تھی۔ ہر وقت چھینکیں' نزلہ' زکام اور سانس کی تکلیف ہوتی۔ میں اپنے ان امراض سے نجات کیلئے روزانہ روحانی غسل (غسل کرنے سے پہلے اور بعد اول و آخر درود شریف پڑھیں دوران غسل دل ہی دل میں یا قدوس جانے والی دعا مسلسل پڑھیں) کرنا شروع کر دیا۔ روحانی غسل کی بدولت اور ہر نماز میں آخری چھ سورتیں پڑھنے کی وجہ سے میں اب بالکل تندرست ہوں۔ (عثمان علی' حسن ابدال)

امتحان کیلئے داخلہ اعمال سے گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! 2009ء کی بات ہے میں نے امتحان دینے تھے' میں نے چونکہ گھر میں تیاری کی تھی اور امتحان میں چند دن باقی تھے۔ اپنے والد صاحب سے عرض کیا کہ میرا داخلہ فارم بھجوا دیں تو میرے ابو جی کو غصہ آ گیا کہ تم نے اپنی مرضی سے گھر میں تیاری کی ہے۔ یونیورسٹی میں اپنی مرضی سے امتحان لیا جاتا ہے گھر میں تیاری کرنے والوں کا نہیں تو جب میں ابو جی سے دوبارہ عرض کیا تو ابو نے کہا میں نے وہاں بات کی ہے۔ میں نے اس دوران فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (انعام 45) 31 بار عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا شروع کر دی اس وظیفہ کو تین دن پورے ہوئے اور ادھر سے ابو جی میرا داخلہ فارم لے آئے اور میں نے اس آیت اور دعا کی برکت سے اپنے امتحانات دیئے اور کامیاب ہوئی۔ اس کے علاوہ میرے گلے میں ٹانسلز تھے میں نے وضو کے بعد تین گھونٹ پانی پینا شروع کر دیا جس سے اب کافی دیر ہو گئی ہے میرے گلے میں کبھی درد نہیں ہوا۔ غدود پہلے سے کافی کم ہو گئے ہیں ان شاء اللہ مجھے امید ہے کہ اس عمل کی برکت سے وہ بھی ختم ہو جائیں گے۔ **پاؤں کی الرجی ایک بار عمل کرنے سے ختم:** محترم حضرت حکیم صاحب! کم و بیش چھ سات سال سے میرے پاؤں پر پانی لگنے سے الرجی ہو جاتی تھی جس سے بہت زیادہ خارش ہوتی۔ میں نے اس کیلئے روحانی غسل کرنا شروع کر دیا' صرف پہلی ہی بار روحانی غسل کرنے سے الرجی ختم ہو گئی۔ اب میں روحانی غسل جسم کی دردوں' روح کو تازہ کرنے اور گناہوں کے اثر کو زائل کرنے کیلئے روحانی غسل کرتی ہوں۔ (ش، ع)

مناقب اہل بیت اطہار

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''علی مجھ سے اور میں علی سے ہوں اور میری طرف سے (عہد و پیمان میں) میرے اور علی کے سوا کوئی دوسرا (ذمہ داری) ادا نہیں کر سکتا۔'' (امام ترمذی' ابن ماجہ' امام احمد) حضرت زر (بن حبیش) رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''قسم ہے اس ذات کی جس نے دانے کو پھاڑا (اور اس سے اناج اور نباتات اگائے) اور جس نے جانداروں کو پیدا کیا' حضور نبی امی ﷺ کا مجھ سے عہد ہے کہ مجھ سے صرف مومن ہی محبت کرے گا اور منافق ہی مجھ سے بغض رکھے گا۔'' (امام نسائی' امام مسلم' ابن حبان) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگ جدا جدا نسب سے تعلق رکھتے ہیں جبکہ میں اور علی ایک ہی نسب سے ہیں۔ (امام طبرانی)

سر درد سے نجات کا روحانی عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے کچھ روحانی تجربات ہیں جو کچھ میں نے خود آزمائے ہیں۔ میرے سر میں اکثر شدید درد رہتا تھا تو میں نے یَامُجِيْبُ سر پر ہاتھ رکھ کر کہ پہلے تین بار پھر پانچ بار پھر سات بار پھر نو بار اور پھر گیارہ بار پڑھ کر سر پر دم کیا تو میرا سر کا درد ٹھیک ہو گیا۔ ہر بار طاق عدد میں پڑھ کر پھونک مارنی ہے۔ یعنی تین بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے سر پر پھیرے پھر پانچ بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے سر پر پھیرلے' مجرب ہے۔ **پنڈلیوں اور گھٹنوں کے درد سے نجات:** گرمیوں میں اکثر میرے ساتھ یہ مسئلہ رہتا تھا کہ میری پنڈلیوں اور گھٹنوں میں اکثر درد رہتا تھا تو میں اس کیلئے وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ (بنی اسرائیل 105) طاق عدد میں پڑھ کر پھونک مارتی ہوں تو درد ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آیت تین بار یا سات بار پڑھتی ہوں اور اگر زیادہ درد ہو تو پھر ٹھہر ٹھہر کر بار بار پڑھ کر پھونک مار دیتی ہوں۔ (ایک بہن)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



دین کی خدمت: میں نے دیکھا کہ میں کسی مرے ہوئے آدمی کو اٹھا کر لایا ہوں۔ زمین سے تھوڑی اونچی کوئی چیز لکڑی کی بنی ہوئی ہے، اس پر میں نے مرے ہوئے آدمی کو رکھا اور میں مرے ہوئے آدمی کے ساتھ بیٹھ گیا۔ مردہ بڑی چادر میں لپٹا ہوا تھا چادر سفید نہیں رنگین تھی، پھر میں نے یہ دیکھا وہ ہمارے بڑے ابا کی طرح جھک کر چلتا ہے یعنی کمر سیدھی کر کے نہیں چلتا، میرے چھوٹے بھائی نے کہا کہ یہ نہیں سدھرے گا، بس پھر میری آنکھ کھل گئی۔ (د۔ت، پشاور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ دین کی خدمت کا اعلیٰ کام آپ سے لیا جائے گا جو کہ ہوسکتا ہے کہ آپ کیلئے ذریعہ نجات بن جائے۔

پارلیمنٹ ہاؤس کی گراؤنڈ: میں نے دیکھا کہ باغ کی طرح کی بہت بڑی جگہ ہے جیسے کہ ملک کا پارلیمنٹ ہاؤس۔ میں اب اس جگہ ہوں اور گراؤنڈ میں پھر رہی ہوں، سامنے بہت بڑی سفید عمارت ہے گراؤنڈ میں ایک کتا بھی ہے میرے پیچھے ایک کالے اور سفید رنگ کا پرندہ بھی گراؤنڈ میں پھر رہا ہے، پھر پیچھے سے مردانہ آواز آتی ہے کہ مجھے کعبہ کے اندر جانے کی سعادت حاصل ہوگی۔ یہ سن کر کہ کیا ایسا ہوسکتا ہے میں بڑی حیران ہوتی ہوں، مہربانی کر کے اس خواب کی تعبیر بیان کردیں۔ (مریم، کراچی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کی دلی مراد پوری ہوگی اور بہت جلد آپ کو کوئی خوشخبری ملنے والی ہے۔ واللہ اعلم!

سخت رکاوٹیں: میں نے دیکھا کہ سکول میں ہوں، وہاں ایک عورت ہے جو میری پرانی کالج وسکول کی دوست کی تائی ہے وہ عورت مجھے پہچان لیتی ہے، میں حیران ہوتی ہوں کہ اس نے تو مجھے کبھی دیکھا بھی نہیں تو پہچان کیسے لیا۔ پھر منظر بدل جاتا ہے کیا دیکھتی ہوں کہ ایک عورت ناچ رہی ہے اور پھر باہر اسے کوئی آدمی ملنے کیلئے آتا ہے وہ آدمی اپنی روح کو اندر بھیجتا ہے اور وہ روح اس عورت کی روح سے مل جاتی ہے تو پہچان لیتا ہے کہ یہ میری بیٹی کی بیٹی ہے۔ وہ عورت باہر سفید ساڑھی میں اس آدمی کو لینے آتی ہے۔ روحوں کے ملنے کے بعد وہ عورت فوراً جوان ہوجاتی ہے، سر کے بال کالے ہوجاتے ہیں اور پھر ایک ضعیف عورت اور وہ آدمی بیٹی کی ماں سے ملنے کیلئے سیڑھیاں چڑھنے لگتے ہیں جو دراصل ایک ایک سانپ ہے اور کمرے میں ہے۔ (روبی، چکوال)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو اپنے بعض کام پورے کرنے میں سخت رکاوٹیں پیش آرہی ہیں جس کے نتیجے میں گھریلو مشکلات بڑھ رہی ہیں۔ تاہم حسب توفیق کچھ صدقہ دیں اور ہر نماز کے بعد 21 بار یَا بَدِیْعُ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم۔

شرک و بدعات سے بچئے: میں نے دیکھا کہ میں اپنے رشتے کیلئے پریشان ہوں، اس لئے میں کسی پوجا میں شریک ہوں، وہاں پنڈت پوجا کررہے ہیں، پھر میں اپنے سکول کی پچھلی طرف والی جگہ پر سے جو کہ بالکل سنسان ہے کسی چھوٹی سی عمارت کی پہلی منزل پر جاتی ہوں تو اس کمرے میں بھی پنڈت ہوتا ہے اور وہ کوئی لمبا سا آلہ موسیقی بجاتا ہے جیسے باجا ہوتا ہے تو اس کے سوراخوں میں سے آگ کی لو روشن ہوتی ہے لیکن کوئی موسیقی یا آواز نہیں آتی بس روشن ہوتی ہے۔ پھر میں کھڑی ہوتی ہوں تو مجھے کھڑکی میں سے ایک بڑی سی ہندو عورت نظر آتی ہے پھر میں اسی سنسان جگہ سے واپس آرہی ہوتی ہوں تو مجھے مزید دو عورتیں اسی سٹائل میں نظر آتی ہے اور وقت بالکل مغرب کا ہوتا ہے۔ (ق، ج)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو اس بات پر متنبہ کیا گیا ہے کہ اپنے آپ کو شرک اور بدعات سے بچائیں کیونکہ صوفیاء اور اولیائے کرام رحمہم اللہ کی تعلیمات خالص توحید کی تھیں اور ان حضرات کا فیض ان کی تعلیمات پر عمل کر کے ہی مل سکتا ہے۔ واللہ اعلم۔

امتحان کی تیاری: میں اکثر خواب میں دیکھتی ہوں کہ میں کمرہ امتحان میں بیٹھی ہوں، لیکن مجھے کچھ بھی نہیں آرہا، کبھی دیکھتی ہوں، مجھے کہیں جانا ہے لیکن جوتے نہیں مل رہے یا تیار نہیں ہو پارہی۔ میں کافی پریشانیوں کا شکار ہوں اور مشکلات میں گھری ہوں، ابھی کل میں نے دیکھا کہ خواب میں ایسا لگتا ہے کہ میں نے اپنے تین چار پیپر دینے ہیں لیکن میں دے نہیں رہی۔ میں ڈر رہی ہوتی ہوں کہ کافی ٹائم گزر گیا ہے مجھے نوٹس اکٹھے کرنے میں اور یاد کرنے میں، پھر پیپر دینے میں مشکل ہوگی۔ پھر میں سوچتی ہوں کہ اتنے سال پڑھ کے آخری سال کے یہ پیپر جب تک نہ دوں گی ڈگری بھی نہیں ملے گی حالانکہ حقیقت میں پڑھائی مکمل کئے اور ڈگری لئے مجھے کئی سال گزر چکے ہیں۔ خیر پھر میں کالج میں جاتی ہوں وہاں ایک لڑکی سے کہتی ہوں کہ وعدہ کرو اگزام دے کر اپنے سارے نوٹس مجھے دے دو گی کیونکہ مجھے بھی تیاری کرنی ہے۔ اس لڑکی سے بات کر کے میں گاڑی میں آجاتی ہوں۔ گھر آکے مجھے یاد آتا ہے کہ کل سے تو تین ماہ کی چھٹیاں شروع ہورہی ہیں اور میرے پاس تو اس لڑکی کا نمبر بھی نہیں لیکن پھر میں سوچتی ہوں کہ کوئی فرق نہیں پڑتا اب ذہن بنایا ہے تو ہمت کرنی ہوگی۔ میرے پاس جو پہلے کے نوٹس اندر پڑے ہیں ان تین ماہ میں وہ تیار کروں گی اور یاد کروں گی۔ چھٹیوں کے بعد اس سے نوٹس لے کر وہ بھی اچھی طرح دیکھ لوں گی اور پھر پیپر دوں گی، ان شاء اللہ پاس ہوجاؤں گی۔ (افشاں، لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آج کل جو پریشان کن حالات آپ کو درپیش ہیں اس سے نجات پانے کیلئے ہمت سے کام لینا ہوگا، انشاء اللہ جلد ہی پریشانیاں دور ہوجائیں گی۔ آپ پانچ وقت کی نماز کا اہتمام کرتے ہوئے ہر نماز کے بعد 21 بار آیت کریمہ پڑھا کر دعا کریں اور کبھی کبھار صدقہ بھی دیتی رہا کریں۔ واللہ اعلم۔

ابومسلم خولانیؒ اور ان کی دشمن لونڈی

ابومسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ سے ان کی باندی دشمنی رکھتی تھی اور کھانے پینے کی چیزوں میں زہر ملا کر دیتی تھی۔ ابومسلمؒ اسے کھاتے لیکن ان پر اس کا کوئی اثر نہ ہوتا تھا۔ کافی وقت اس طرح گزر گیا پھر اس باندی نے خود ہی ایک مرتبہ ابومسلمؒ سے پوچھا کہ میں تو آپ کو کافی دنوں سے کھانے میں زہر ملا کر کھلاتی ہوں آپ پر اس کا اثر ہی نہیں ہوتا۔ ابومسلمؒ نے فرمایا کہ زہر کا اثر اس لیے نہیں ہوتا تھا کہ جب بھی کوئی چیز کھاتا یا پیتا ہوں تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لیتا ہوں۔ پھر آپ نے اس لونڈی کو آزاد کردیا اور کوئی انتقام نہ لیا۔ (محمد بابر علی سکمیرا، ملتان)

تیس بیماریوں سے محفوظ رہنے کا ٹوٹکا: جو لوگ کھانے سے پہلے تھوڑا سا ادرک چکھ لیتے ہیں وہ لوگ تیس قسم کی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔

شرعی پردہ شروع کیا اور زندگی آسان ہوگئی

(ن، جہانیاں)

میں نے بی ایڈ کے پیپر دینے بوائز کالج میں بھی ٹوپی والا برقعہ پہن کر جاتی تھی میری تمام کلاس فیلوز اور تمام عملہ دیکھ کر ہنستے تھے، میری حوصلہ شکنی ہوتی تھی، دل کرتا تھا کہ نہ پہنوں، تمام لوگ ہنستے ہیں چھوٹا بھائی بھی مذاق کرتا تھا پھر تہیہ کیا کہ نہیں پہنا ہے تو اتارنا نہیں ہے تاحیات پہننا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے بچپن سے ٹوپی والے برقعے کا شوق تھا میری ایک کلاس فیلو اپنی مرحومہ والدہ کا برقعہ لائی اور مجھے دے دیا کہ گھر میں بھی تو پڑا ہے تمہیں شوق ہے تم لے لو جب تم پہنو گی تو میری والدہ کو بھی ثواب ہوگا۔ نہ پوچھیں حضرت حکیم صاحب مجھے جو مخالفت کا سامنا کرنا پڑا اسلامی سنٹر کی ٹیچرز اور تمام کلاس فیلوز نے مخالفت کی کہ نہ پہنو ٹوپی والا برقعہ۔ مجھے شوق تھا بڑے بھائی نے بھی حوصلہ بڑھایا میں نے کسی کی پرواہ نہ کی۔ امی، چھوٹا بھائی اور بڑی بہنیں بھی سمجھاتی رہیں میں نہ منع ہوئی۔ اب ماشاء اللہ دوسرا تیسرا سال ہے میں ٹوپی والا برقعہ پہن رہی ہوں۔ میں نے بی ایڈ کے پیپر دینے بوائز کالج میں بھی ٹوپی والا برقعہ پہن کر جاتی تھی میری تمام کلاس فیلوز اور تمام عملہ دیکھ کر ہنستے تھے، میری حوصلہ شکنی ہوتی تھی، دل کرتا تھا کہ نہ پہنو، تمام لوگ ہنستے ہیں چھوٹا بھائی بھی مذاق کرتا تھا پھر تہیہ کیا کہ نہیں پہنا ہے تو اتارنا نہیں ہے تاحیات پہننا ہے۔ ایک مرتبہ 2013ء میں این ٹی ایس کا ٹیسٹ ہوا خانیوال جانا تھا رول نمبر سلپ آگئی۔ این ٹی ایس کی کتاب نہ خرید سکی، کوئی تیاری نہ کر سکی، جس دن پیپر تھا چھوٹا بھائی کہنے لگا ٹوپی والا برقعہ نہ پہننا خانیوال میں فوج اور پولیس کی چوکیاں ہیں وہ تو تمہیں دیکھتے ہی پکڑ لیں گے اور کہیں گے دہشت گرد ہے بم دھماکہ کرنے آئی ہے۔ میرے ساتھ جانا ہے تو اس کو اتار دو ورنہ میں نہیں لے کر جاتا۔ میں نے بڑے بھائی کو بتا دیا انہوں نے اس کو ڈانٹا بہرحال اللہ کا نام لیا اور بیٹھ گئے دونوں بہن بھائی بس میں بیٹھ گئے پھر جو بس میں الٹیاں آئیں تمام راستے کرتی گئی جو یاد تھا وہ بھی بھول گئی۔ وہاں پر موجود تمام طالبات کے پاس این ٹی ایس کی کتابیں تھیں میرے پاس نہیں تھی اللہ کا نام لے کر ٹیسٹ دے آئی۔ واپسی پر بھی الٹیاں چکر اور بہت طبیعت خراب ہوئی تمام راستے اللہ سے دعا کرتی آئی یا اللہ تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاطر اور تیری خاطر تکلیف برداشت کی ہے کامیاب کر دینا، سفر ضائع نہ کرنا، مجھے پیٹرن کا بھی پتہ نہیں تھا پیپر مشکل اور تھوڑے سے سوالوں کے علاوہ باقی تمام سوالات انگریزی میں تھے۔ پہلے کوئی این ٹی ایس ٹیسٹ کا تجربہ بھی نہیں تھا۔ جب رزلٹ آیا تو اللہ کے کرم سے این ٹی ایس میں 56 نمبر لے کر پاس ہوگئی۔ اس کے چند دن بعد خبر آئی کہ وہ این ٹی ایس ٹیسٹ جعلی اور فراڈ تھا اور اب اصل این ٹی ایس ٹیسٹ ہوگا اور اس کو مانا جائے گا پہلے والا رزلٹ کارڈ بے کار گیا۔ دوبارہ داخلہ بھیجا اور اب کی بار اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے این ٹی ایس کی کتاب بھی خرید لی۔ بڑی تیاری کی، جس دن پیپر تھا اس دن بڑی باجی اور بھانجے کے ساتھ گئی۔ بڑی باجی بہت ضدی تھی اور باتوں کے ذریعے میرے اوپر غالب آگئی امی بھی اس کے ساتھ مل گئی، بڑا بھائی گھر نہیں تھا اس لئے ان کی بات ماننا پڑی اور اب کی بار ٹوپی والا برقعہ نہیں پہنا۔ الٹیاں تو پہلی کی طرح آئیں طبیعت بھی خراب ہوگئی پر چادر میں گئی۔ این ٹی ایس پہلے کی نسبت بہت اچھا ہوا جب رزلٹ آیا تو بہت برے طریقے سے فیل ہوگئی جس کی وجہ سے پیسے اور سفر ضائع ہوگیا۔ این ٹی ایس فائدہ نہ دے سکی، تکلیف علیحدہ اٹھائی۔ حضرت حکیم صاحب! میں سوچتی ہوں کو واقعی وہ ٹوپی والے برقعے کی برکت تھی جو میں بغیر کتاب کے تیاری کے پاس ہوگئی تھی اور اب کی بار تیاری بھی کی لیکن ٹوپی والا برقعہ نہ پہننے کی وجہ سے فیل ہوگئی حالانکہ پیپر بھی پہلے کی نسبت بہت اچھا ہوا تھا یہ میرا مشاہدہ ہے ٹوپی والے برقعے کا۔ میں نے ایم اے اسلامیات سال دوم کا ایڈمیشن بھیجنا تھا مجھے پتہ چلا کہ ایڈمیشن تو چلے گئے ہیں اور اب فیس سنگل اور ڈبل کی بجائے ٹرپل ہوگئی ہے۔ میرا چھوٹا بھائی فارم اور فیس لے کر گیا تو بینک والے افسر نے کہا کہ اب ٹرپل فیس لے کر آؤ ورنہ فارم جمع نہیں ہوگا' تاریخ گزر گئی ہے۔ چھوٹا بھائی کہہ رہا تھا کہ بینک میں انگریزی میں ہدایات لگی ہوئی تھیں۔ میں بہت پریشان ہوئی کہ اب کیا ہوگا۔ بالآخر بڑے بھائی نے ہم دونوں کو کہا کہ تم لوگ بینک میں جاؤ ساری معلومات لے کر آؤ پھر کچھ کرتے ہیں۔ لہٰذا میں نے احتیاطاً فارم اور فیس ساتھ لے لی اور راستے میں ایک دو جگہ تصدیق اور فوٹو سٹیٹ کروانے کیلئے بھی رکے، فوٹو سٹیٹ کروانے کے دوران میں بنچ پر بیٹھی ہوئی تھی

(باقی صفحہ نمبر 37)

عبقری نے حوصلہ دلا دیا

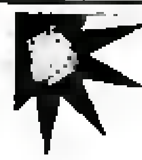
جب سے یہ ایمان افروز رسالہ پڑھنا شروع کیا ہے اس دن سے میرے دل و دماغ کے روشن دریچے کھل گئے ہیں۔

عبقری نے زندگی کا مقصد سمجھا دیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں مختلف مسائل میں مبتلا تھی اتفاق سے ہمارے عزیز نے مجھے عبقری سے متعارف کرایا' یقین جانیے کہ جب سے یہ ایمان افروز رسالہ پڑھنا شروع کیا ہے اس دن سے میرے دل و دماغ کے روشن دریچے کھل گئے ہیں۔ اپنا ایمان اس قدر تازہ اور مضبوط ہوا کہ ہر وقت مجھے اپنا رب اپنے ساتھ معلوم ہوتا ہے۔ میں جو صبر و برداشت کی طاقت کو کمزور کر بیٹھی تھی اب میں ہر وقت صبر' برداشت' حوصلے سے کام لیتی ہوں اس کے علاوہ اب میری شخصیت پہلے سے کافی پراثر دکھائی دیتی ہے۔ اللہ پاک اجر عظیم عطا فرمائے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا جنہوں نے ہم جیسے لاکھوں انسانوں کو اپنا حقیقی مقصد سمجھانے میں بہت مدد کی۔ اللہ پاک حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی دامت برکاتہم اور ان کے بے مثال رسالے ''عبقری'' کو ترقی و کامرانی عطا فرمائے۔ (ر۔ف۔اسلام آباد)

میں نے عبقری سے کیا پایا؟: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری شروع سے پڑھنے والا ہوں۔ آپ کو اپنے تجربات تحریر کر رہا ہوں۔ امید ہے یہ بہت سے لوگوں کے کام آئیں گے۔ 2008ء کے نومبر کے شمارے میں بلڈ پریشر کیلئے میتھی دانہ اور بڑی الائچی کو پیس کر استعمال کرنے سے بہت فرق آیا۔ دونوں کو ہموزن لیکر پیس لیں اور صبح و شام چائے کا ایک چمچ استعمال کریں۔ 2009ء کے فروری کے شمارے میں گردہ درد کیلئے الائچی دانہ چار دانے پیس کر کھانے سے فوری فرق آتا ہے۔ ایک شمارہ میں کمر درد کیلئے گوند کیکر 250 گرام اور گوند کتیرا 60 گرام کی پانی کی مدد سے گولیاں بنا کر دو گولیاں صبح اور دو گولیاں شام کو دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے لاجواب شفاء ملتی ہے۔ 2009ء کے مئی کے شمارے میں نظر بد کیلئے طریقہ وضو یعنی جس کی نظر لگی ہو اس کے غسل یا وضو کا پانی لے کر جس کو نظر لگی ہو اس پر وہ پانی بہا دیا جائے تو نظر بد دور ہو جاتی ہے۔ ان سب کا میں خود تجربہ کر چکا ہوں اور کامیاب رہا۔ (محمد اکرم ملتان)



خواتین پوچھتی ہیں؟



ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

متلی بدہضمی: مجھے عموماً قے اور متلی کی شکایت ہوتی ہے، بعض دفعہ تو دست بھی آنے لگتے ہیں۔ آپ کوئی ایسا آسان ٹوٹکہ بتایئے جس سے یہ تکلیف دور ہوجائے، عموماً گرمی میں سارے گھر والے بیمار پڑ جاتے ہیں۔ (حنا گوجرخان)

جواب: چھلوں کے سرکے میں آپ روزانہ ایک پیاز دھوکر ملایئے، دو تین ہری مرچ کاٹیے اور تھوڑی سی ادرک، ہلکا نمک چھڑک کر پودینے کے پتے بھی ملالیں، کھانے کے ساتھ یہ استعمال کریں، سرکہ نہ ہو تو پیاز، ہری مرچ اور پودینے میں لیموں نچوڑ کر رکھ لیں، خدانہ کرے متلی قے یا بدہضمی ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ پیاز، پودینے، ادرک اور لیموں کا رس ہم وزن لے کر کسی شیشے کی بوتل میں ملا کر فریج میں رکھیے، میٹھا سوڈا منگوا کر علیحدہ رکھ لیں، جب ضرورت ہو ایک پیالی پانی میں ایک چمچ رس ملائیں، پھر چٹکی بھر سوڈا ڈال کر فوراً پی جائیں، اچھی چیز ہے، املی یا آلو بخارہ چوسنے سے بھی متلی کی شکایت دور ہوتی ہے، اسی طرح سونف، پودینہ اور بڑی الائچی کے دانے ہم وزن چبانے سے بھی قے ٹھیک ہوجاتی ہے، سونف، پودینہ اور چھوٹی الائچی کا قہوہ بنا کر لینے سے بھی بدہضمی نہیں ہوتی، آج سے نہیں برسوں سے یہ ٹوٹکے آزمائے جارہے ہیں، آپ بھی آزما کر دیکھئے۔

بہت موٹی ہوں: میری عمر بائیس سال ہے اور میں بہت موٹی ہوں، اوپر سے نیچے تک گوشت کا انبار ہے جو تھل تھل کرتا ہے، میں نے ادویات کھائیں موٹاپا کیا ختم ہوتا چہرے پر کیل مہاسے نکل آئے، اب ان کے داغ برے لگتے ہیں، ہم غریب لوگ ہیں مہنگا علاج نہیں کرسکتے، آپ مجھے کوئی آسانی علاج بتایئے، میرا منگیتر بھی اب طعنے دینے لگا ہے۔ (ش، ملتان)

جواب: بی بی آپ نے کھانے میں بے احتیاطی کر رکھی ہے، شاید اسی لئے موٹاپا بڑھ گیا ہے، اب آپ چینی، چاول اور چکنائی سے مکمل پرہیز کریں، صبح اٹھ کر نماز کے بعد دو بڑے پکے ہوئے لال ٹماٹر کھایئے، اس پر نمک نہیں چھڑکنا ہے، بس ان کے ٹکڑے کرکے آہستہ آہستہ کھایئے یہی آپ کا ناشتہ ہے، پھر آپ دس گیارہ بجے کچھ کھاسکتی ہیں، غذا میں سبزیاں، دہی اور سلادلیں، شربت کی بجائے آپ ایک لیموں پانی میں ملا کر لے سکتی ہیں، صرف دو ماہ اور ایک ہفتے میں آپ کا وزن کم ہوجائے گا۔ ٹماٹر میں نشاستہ (کاربوہائیڈریٹس) بہت کم ہوتے ہیں، وزن کم کرنے کا یہ آسان ترین طریقہ ہے۔ اس سے جسمانی ضروریات بھی پوری ہوتی ہیں اور نو ہفتے میں وزن بھی کم ہوتا ہے، شرط یہ ہے کہ آپ چینی، چکنائی اور چاول سے مکمل پرہیز کریں۔ رہی کیل مہاسوں کی بات تو آپ ایک ٹماٹر کاٹ کر اچھی طرح اس کو مسل کر چہرے پر لیپ کریں، آدھے گھنٹے تک یہ لیپ لگا رہے، پھر آپ منہ ہاتھ دھوکر چہرے پر عرق گلاب لگالیجئے، تازگی کا احساس ہوگا۔ نیز چند دنوں میں کیل مہاسے اور داغ دھبے بھی دور ہوجائیں گے، آپ نے دیکھا کتنا آسان علاج ہے، آزما کر مجھے ضرور بتایئے۔

سرکے کا استعمال: اصلی اور نقلی سرکے میں کیا فرق ہے نیز سفید سرکہ کس مقصد کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ میں نے پڑھا ہے حیاتین کی گولی چیک کرنے کیلئے سرکے میں آدھے گھنٹے کے لئے ڈال دیں، اگر گولی گھل جائے تو معیاری ورنہ بیکار ہے۔ اس بارے میں ضرور لکھیئے کہ ہم کتنا سرکہ استعمال کرتے ہیں۔ (عائشہ شہباز لاہور)

جواب: اصلی سرکہ گوناگوں فوائد رکھتا ہے، گرمی کے موسم میں اس میں پیاز، ہری مرچ اور ادرک کاٹ کر ڈال دی جائے تو کھانے کے ساتھ مزہ دوبالا ہوتا ہے اور ہاضمہ بھی درست رہتا ہے، سفید سرکہ بڑے بڑے دواساز اداروں کا تیار کیا ہوا مل جاتا ہے، رہی گولی کی بات تو میں نے کبھی نہیں آزمایا۔ آپ آزما کر دیکھئے سرکہ اچار چٹنیوں میں ڈالا جاتا ہے، زیادتی ہر چیز کی بری ہوتی ہے۔

ریشمی چادر پر بال پوائنٹ کا دھبہ: میری ریشمی چادر پر بچوں نے بال پوائنٹ کا دھبہ ڈال دیا ہے۔ اسے بہت دھویا مگر صاف نہیں ہوا مجھے بتایئے یہ دھبہ کیسے دور ہوگا؟ (صائمہ بلال اوکاڑہ)

مشورہ: آپ بازار سے میتھلیٹڈ سپرٹ خریدیئے۔ روئی کو سپرٹ میں بھگو کر چادر پر رکھیے پھر روئی سے رگڑیئے داغ دور ہوجائے گا۔ دو تین بار روئی سپرٹ میں بھگو کر رگڑیئے۔

وہ مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے؟: میری عمر 48 سال ہے اور میں بیوہ ہوں میری کوئی اولاد نہیں۔ ہمارے خاندان میں ایک صاحب ہیں عمران کی باسٹھ سال ہے ماشاء اللہ بالکل فٹ ہیں صبح وشام تین تین کلومیٹر چہل قدمی کرتے ہیں نواسے نواسیاں پوتے پوتیاں ہیں دس برس پہلے ان کی بیوی فوت ہوچکی ہے۔ جائیداد تقسیم کرچکے ہیں رہنے کیلئے گھر اور تمام سہولتیں موجود ہیں کسی چیز کی کمی نہیں۔ صرف تنہائی کا شکار ہیں انہوں نے مجھ سے شادی کرنے کے خیال کا اظہار کیا تو سب لوگ مذاق اڑانے لگے بڈھا سٹھیا گیا ہے اس عمر میں شادی کی ہوس ہے۔ حالانکہ اگر وہ مجھ سے شادی کرتے ہیں تو مجھ بے گھر و بے سہارا کو گھر مل جائے گا۔ آپ سب کو مشورے دیتی ہیں مجھے بتایئے کہ دوسری شادی میں کیا کوئی قانونی شرعی اور اخلاقی قباحت ہے؟ (ایک پریشان حال)

مشورہ: کئی برس پہلے میں نے ایک سچی کہانی پڑھی تھی فالج کے مریض کوٹھی میں تنہا رہتے تھے ایک بیوہ نوکرانی اور اس کا دس سالہ بچہ ان کی خدمت کرتے۔ بچہ پڑھنے کا شوقین تھا بڑے میاں نے بستر پر لیٹے لیٹے اسے قاعدہ پڑھانا شروع کیا۔ جب اسے پتہ چلا کہ بچہ ذہین ہے تو اس کیلئے استاد رکھوا دیا۔ نوکرانی کی خدمت دیکھ کر ایک دن بڑے میاں نے اسے کہا ''اس عمر میں تم میرے سارے کام کرتی اور رفع حاجت کراتی ہو برا نہ مانو تو مجھ سے نکاح کرلو'' نوکرانی اپنے خاندان والوں سے نالاں تھی۔ اس نے کچھ عرصہ سوچا پھر ''ہاں'' کردی۔ مسجد کے مولوی صاحب نے نکاح پڑھایا۔ انہوں نے اس کے حق مہر میں کوٹھی لکھ کردی۔ وہ صاحب چند برس زندہ رہے پھر فوت ہوگئے۔ اس بچے نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور اچھے عہدے پر فائز ہوگیا۔ اس طرح مرتے مرتے بھی صاحب نے ایک گھر آباد کردیا۔ آپ آپس میں شادی کرنا چاہتے ہیں ایک دوسرے کے بڑھاپے کا سہارا بننا چاہتے ہیں تو یہ بہت اچھی بات ہے۔ شادی ضرور کیجئے۔ تنہائی بہت بری چیز ہے۔ آپ اس سے بھی بچ جائیں گی۔

اقوال زریں: خوبصورتی کی آفت تکبر ہے۔ ☆ اللہ کو اپنے بندوں میں سے خوش خلق بندہ پسند ہے۔ ☆ تو پہلے اس کو دے جس کا خرچ تیرے ذمہ ہے۔ ☆ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرو جہاں تک تمہیں علم ہو۔ ☆ آیۃ الکرسی ثواب کے اعتبار سے قرآن کا چوتھا حصہ ہے۔ ☆ آمین جنت میں ایک درجہ ہے۔ ☆ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بیشک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے (ارشاد ربانی)۔ ☆ مومن لعن طعن نہیں کرتا۔ (حدیث نبوی ﷺ) (رابعہ لاہور)

کھچڑی! آئرن کی کمی دور کرنے کا سستا و آزمودہ علاج

فیضان حسین

یہ حیرت انگیز انکشاف ہوا کہ کھچڑی میں آئرن کی ایک معقول مقدار موجود ہوتی ہے اور ہمارے خون میں فوری طور پر جذب بھی ہوجاتی ہے۔اس لحاظ سے خون میں آئرن کی کمی کے عارضے میں مبتلا افراد کیلئے کھچڑی کا استعمال بہت فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔

کھچڑی ہمارے ملک کی ایک عام اور مقبول ڈش ہے۔ یہ لذیذ ہونے کے ساتھ زود ہضم اور غذائیت سے بھرپور بھی ہوتی ہے لیکن بہت سے افراد ایسے بھی ہیں جو اسے صرف مریضوں کی غذا سمجھتے ہیں۔کھچڑی کے متعلق یہ خیال درست نہیں ہے یہ ٹھیک ہے کہ بیماری کی حالت میں ایسی غذائیں تجویز کی جاتی ہیں جو ایک تو ہلکی ہوں یعنی زود ہضم ہوں، غذائیت بخش ہوں اور موسم سے مطابقت رکھتی ہوں۔ اس ضمن میں معالجین کھچڑی کے استعمال کا بھی مشورہ بالعموم دیتے ہیں لیکن اسے صرف مریضوں کی غذا سمجھ کر استعمال کرنا دانشمندی نہیں ہے کیونکہ اس سادہ سی غذا میں کئی صحت بخش فوائد پوشیدہ ہیں جس سے ہر خاص و عام مستفید ہوسکتا ہے۔

نیشنل ہیلتھ سروے آف پاکستان کی ایک تحقیق کے مطابق کھچڑی کے استعمال سے خون میں آئرن یعنی فولاد کی کمی پوری کی جاسکتی ہے۔ پاکستان بھر میں کی جانے والی اپنی نوعیت کی یہ منفرد تحقیق تھی، جس سے یہ حیرت انگیز انکشاف ہوا کہ کھچڑی میں آئرن کی ایک معقول مقدار موجود ہوتی ہے اور ہمارے خون میں فوری طور پر جذب بھی ہوجاتی ہے۔ اس لحاظ سے خون میں آئرن کی کمی کے عارضے میں مبتلا افراد کیلئے کھچڑی کا استعمال بہت فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔

خون میں آئرن کی کمی کا عارضہ دنیا بھر میں عام بیماری کی صورت میں اختیار کرتا جارہا ہے۔اقوام متحدہ اور عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق جنوب مشرقی ایشیا میں حاملہ خواتین اور چھوٹے بچوں کی پچاس سے ستر فیصد تعداد اس عارضے کا شکار ہے۔تاہم تجربات کے دوران غذا کے ذریعے آئرن کی کمی دور کرنے کا ایک نیا اور متبادل طریقہ سامنے آیا جو نا صرف یہ کہ سستا تھا بلکہ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے مبرا بھی تھا۔ یقیناً آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ یہ طریقہ کھچڑی کا بطور غذا استعمال ہے۔آئرن کی کمی دور کرنے کے ساتھ ساتھ یہ ان خواتین کیلئے بھی سودمند ثابت ہوا جو بغیر کسی پیچیدگی اور دشواری کے ماں بننے کے عمل سے گزرنا چاہتی ہیں۔مذکور بالا تجربے اور مشاہدے میں کھچڑی میں موجود فولاد کی نشاندہی ہوئی اور حاملہ خواتین کیلئے اس کی افادیت واضح ہوئی۔اب سائنسی تجزیے کی روشنی میں دیکھتے ہیں کہ فولاد کا خون میں کیا کردار ہوتا ہے اس سے ہماری سادہ سی غذا کھچڑی کی اہمیت واضح ہوجائے گی۔

سائنس دان عرصہ دراز قبل ہی یہ ثابت کر چکے ہیں کہ انسانی زندگی جن عناصر کی مرہون منت ہے ان میں آئرن کی بنیادی حیثیت حاصل ہے۔میڈیکل سائنس کی رو سے خون میں موجود سرخ خلیے فولاد ہی کی شکل کے ہیں۔ جب جسم میں یہ سرخ خلیات سفید خلیوں کے مقابلے میں کم ہوجاتے ہیں تو جسم خون کی کمی کا شکار ہوجاتا ہے، جسے انیمیا Anemia کہا جاتا ہے۔ جسم میں خون کی کمی کے سبب جب جسم کے مختلف اعضائے رئیسہ کو خون کی فراہمی کے تعطل کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو یہ اعضاء مضمحل اور سست ہوجاتے ہیں جس سے ان کی کارکردگی ماند پڑ جاتی ہے ساتھ ہی قوت مدافعت کم ہونے لگتی ہے اور مختلف بیماریوں کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ ماہرین کے وضع کردہ آئرن کی کمی کے ان مضمرات سے محفوظ رہنے کیلئے ضروری ہے کہ جسم میں فولاد کی کمی نہ ہونے دی جائے۔ اس مقصد کیلئے مرغی یا مچھلی کا گوشت روزانہ، بکرے یا بھیڑ کا گوشت ہفتے میں تین مرتبہ، کلیجی مستقل، مٹر اور پھلیاں روزانہ اور وٹامن سی والے کھانے، ہرے پتوں والی سبزیاں یعنی پالک وغیرہ اور وٹامن سی سے مزین پھلوں کا استعمال کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ یہ غذائیں جسم میں فولاد کی کمی کو تو پورا کرتی ہیں لیکن اگران کا بکثرت استعمال کیا جائے (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

بخار کی شدت، غشی کے دورے اور نماز

حضور سرور کائنات ﷺ اپنی زندگی کے آخری ایام میں بخار کی شدت کو کم کرنے کیلئے اپنی مبارک انگلیاں پانی سے تر فرما کر رخ اقدس پر پھیرتے تاکہ بخار کی شدت کچھ کم ہو۔ اس دوران جونہی اذان کی آواز سنائی دیتی لیٹے لیٹے فریضہ نماز ادا فرماتے۔ایک دفعہ حضرت فریدالدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ پر جسمانی کمزوری اور بیماری کی شدت کی بنا پر بار بار غشی کے دورے پڑتے تھے مگر جونہی ہوش آتا۔ دریافت فرماتے کہ آیا انہوں نے نماز ادا کرلی ہے یا نہیں؟ مریدین جواب دیتے کہ حضور آپ نماز ادا فرما چکے ہیں۔فرماتے کہ پتہ نہیں ٹھیک طرح سے ادا ہوئی بھی ہے یا نہیں۔دوبارہ پھر نیت باندھ لیتے پھر غشی کا غلبہ ہوتا۔سنبھلتے تو پھر وہی سوال کرتے پھر نماز کی نیت باندھ لیتے۔یونہی نماز کو کئی بار ادا کرنے کی کوشش فرماتے۔(احمد محبوب، لاہور)

روحانی کیفیت

الحمدللہ! زندگی بہت پرسکون ہے' ابھی دل میں ہلکی سی طلب ہوتی ہے تو وہ چیز مل جاتی ہے۔میرے بچے بھی اب آپس میں بہت کم لڑتے ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے مجھے کہا تھا کہ اپنے وظائف و اذکار مجھے لکھ کر بھیجا کرو' میرے جو وظائف معمولات ہیں وہ درج ذیل ہیں:۔

سورۂ فاتحہ کا خاص عمل۔سورۂ فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص اول وآخر درود شریف کے اکتالیس نصاب ابھی تک پڑھ چکی ہوں۔تہجد پڑھنے کی بھرپور کوشش اور اس میں منتخب احادیث کی دعائیں پڑھتی ہوں۔ہر وقت باوضو رہتی ہوں' سوتی ہوں تو وضو ٹوٹ جاتا ہے جیسی ہی آنکھ کھلتی فوراً دوبارہ وضو کرلیتی ہوں۔رات کو سوتے وقت دل میں اللہ کا نام رکھ کر سوتی ہوں یعنی سوتے وقت تصور ہی تصور میں اللہ کا نام اپنے دل کا ڈھکن کھول کر اس میں رکھ کر سوتی ہوں۔ بیڈ ٹی کا عمل ہر صبح اٹھ کر ضرور کرتی ہوں۔اپنی ہر بیماری اور مشکل میں وضو کے تین گھونٹ پانی اور روحانی غسل کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔ہر مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔شجرہ طیبہ پڑھتی ہوں۔ ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ' تین بار سورۂ اخلاص اور کلمہ طیبہ پڑھ کر تمام بزرگان' امت اور انبیاء کرام کو روزانہ ہدیہ کرتی ہوں۔ ایک بار کلمہ پڑھ کر اللہ کے ہاں امانت کے طور پر رکھواتی ہوں کہ یااللہ یہ کلمہ پڑھ کر میں تیری بارگاہ میں امانت رکھوا دیا ہے جب میرے مرنے کا وقت آئے تو میری امانت مجھے لوٹا دینا تاکہ مرتے وقت میری زبان پر کلمہ جاری ہوجائے۔ الحمدللہ! زندگی بہت پرسکون ہے' ابھی دل میں ہلکی سی طلب ہوتی ہے تو وہ چیز مل جاتی ہے۔ میرے بچے بھی اب آپس میں بہت کم لڑتے ہیں' پہلے مجھے غصہ بہت آتا تھا مگر ان درج بالا اعمال کی برکت سے غصہ اب بہت کم آتا ہے۔ جب بھی کوئی مشکل ہوئی میں نے درج بالا وظائف پڑھے اور مسئلہ فوری حل ہوگیا۔ہر چھوٹا بڑا مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔ پچھلی سردیوں میں گیس نہیں آرہی تھی میں نے سورۂ کوثر پڑھنا شروع کردی تو ہیٹر جلتا رہا' گیزر بھی ہر وقت پانی گرم دیتا ہے۔میری ہر ضرورت پوری ہوتی ہے اللہ کا بڑا ہی خاص کرم ہے۔ اللہ پاک آپ کو زندگی' صحت' عافیت دیں۔دنیا کی اور آخرت کی خیریں آپ کے اور آپ کی نسلوں کا مقدر ہوں۔آمین! اللہ پاک آپ سے میرا، میری نسلوں کا تعلق قائم رکھیں کہ ہمارا شمار بھی گندم کی بوری میں پتھر کی طرح ہوجائے۔(ایک بیٹی)

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں۔ اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بے کار نہ سمجھئے' یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

میرا سفر اور عبقری کے فائدے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کاروبار کے سلسلے میں اکثر سفر پر رہتا ہوں' ابھی کل ہی میں سفر سے واپس آیا ہوں۔ سفر کے دوران ہروقت عبقری میرے ساتھ رہا' اور اس کے ساتھ رہنے کے مجھے اور میرے ساتھ سفر کرنے والوں کو بے شمار فائدے ہوئے۔ میرے ساتھ میرے ہمسفر کو جوڑوں میں درد' دل کے مریض اور ساتھ ہائی بلڈ پریشر بھی تھا' میں نے ان کو آپ کا بتایا ہوا نسخہ' لذیذ چٹنی اور چالیس فائدے' تجویز کی نیز انہیں دل کے مریض کیلئے شہد ایک چمچ نہار منہ گرم پانی میں اور دار چینی شہد کا پیسٹ بنا کر توس پر لگا کر صبح کھانے کا کہا' جسے وہ کھا رہے ہیں اور انہیں بہت فائدہ ہوا۔ بیرون ممالک سفر کے دوران ایک جگہ ہمیں وہاں کی سکیورٹی والوں نے روکا' شناختی کارڈ اور سفر کی دستاویزات وغیرہ چیک کیں تو معلوم ہوا کہ ہمارے دوساتھیوں کے پاس شناختی کارڈ اور دوسرے دستاویزات نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ جب تک اپنی شناخت نہیں کرواتے آپ یہاں سے نہیں جاسکتے' میں نے ساتھیوں سے عرض کیا کہ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ (الانعام 103) کا ورد کریں۔ وہ ہمیں کبھی ایک افسر کے پاس لے جاتے' کبھی دوسرے افسر کے پاس' ہمیں کافی پریشانی ہوئی۔ پھر اللہ نے افسر کے دل میں ڈالا' اور وہ نہایت نرمی کے ساتھ ہمیں تسلی دینے لگا' اس نے ہمیں مقامی تھانے میں بھیجا' انہوں نے ہماری تسلی کی اور ہمیں جانے دیا۔ یہ یقیناً اس آیت کا کمال تھا۔ اس آیت کے مجھے اور بھی کئی فوائد حاصل ہوئے وہ قارئین کو پھر کبھی بتاؤں گا۔ ایک مرتبہ دوران سفر مجھے دفتر سے فون آیا کہ آپ فوراً دفتر واپس پہنچیں۔ میں اسٹیشن پہنچا تو بکنگ آفس پر معلوم ہوا کہ آج کسی گاڑی میں کوئی سیٹ یا برتھ نہیں ہے' بہت پریشانی ہوئی۔ میں نے سبحان الخالق والا عمل (اول و آخر درود شریف' ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص) کرنا شروع کردیا اور ٹرین میں سوار ہوگیا اور فرش پر ہی کپڑا بچھا کر بیٹھ گیا۔ کچھ دیر بعد ٹی ٹی آیا اور کہا کہ آپ کو سیٹ نہیں ملی' اس نے مجھے ایک جگہ سیٹ دلادی' سفر کافی لمبا تھا' تو رات کو قریب ہی شہر سے ایک بارات آرہی تھی جنہوں نے بہت سی برتھیں بک کرا رکھی تھیں مجھے ایک آدمی کہنے لگا چاچا جان آپ یہ برتھ استعمال کریں اور سیٹ ہمیں دے دیں۔ اس طرح ساری رات میں نے برتھ پر سو کر گزاری اور صبح بالکل فریش ہو کر دفتر حاضر ہوگیا۔ یہ سب مشکلات اللہ نے اعمال کی برکت سے حل کیں۔ (ریاض احمد' مکڑوال میانوالی)

چہرے کے غیر ضروری بال ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے چند سالوں سے ماہنامہ عبقری کی قاری ہوں اور آپ کے درس ہر جمعرات انٹرنیٹ پر لائیو سنتی ہوں۔ اس ماہنامہ نے میرے بہت سے مسائل حل کیے ہیں۔ الحمدللہ! آپ کے درس نے مجھے اعمال پر لگادیا ہے۔ میری زندگی کو ایک مقصد دے دیا ہے' اب ہروقت زبان پر کچھ نہ کچھ ذکر اذکار جاری رہتے ہیں۔ جیسے کھانا کھانے سے پہلے کی دعا' کھانا کھانے کے بعد سورۂ قریش پڑھنا۔ گھر میں داخل ہونے کی دعا' گھر سے باہر جانے کی دعا۔ ہر نماز کے بعد انمول خزانہ نمبر ایک۔ ہروقت اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ (والضحیٰ ۵) پڑھنے کی کوشش کرتی ہوں۔ مجھے لیکوریا کا مرض تھا اس کے حل کیلئے اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ صبح وشام ایک ایک تسبیح پڑھتی ہوں جس سے مجھے کافی فرق پڑ گیا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ عرصہ سے میرے چہرے پر بال آرہے تھے اس کے حل کیلئے میں نے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح يَااَللّٰهُ يَاخَالِقُ يَامُصَوِّرُ يَاجَمِيْلُ پڑھنے کی کوشش کرتی ہوں۔ اس وظیفے کی برکت سے میرے چہرے کے بال ختم ہورہے ہیں۔ الحمدللہ! اب تو میں نے تہجد بھی پڑھنی شروع کردی ہے۔ آدھے سر کا درد ہو یا نزلہ زکام و فلو میں نے سرسوں کا تیل نیم گرم کرکے نمک ڈال کر لگانے کا بہت سے مریضوں کو بتایا الحمدللہ سب کو فائدہ ہوا۔ (ایک بیٹی)

عدل وانصاف اور ہمارا معاشرہ

ارشاد خداوندی ہے: ''اے انسان تو اپنے رب کریم سے کیوں بھٹک گیا جس نے تیری تخلیق کی پھر تجھے ہموار ترکیب دی اور پھر تجھ پر عدل (توازن) قائم کیا) (الانفطار 7)

معاشرے کی بقا عدل میں ہے اور عدل صرف متقی اور پرہیزگار لوگ ہی کرسکتے ہیں سچ بولنے سے انسان کے اندر راستی اور استقامت پیدا ہوتی ہے اور انسان اعتدال پر قائم رہتا ہے جب کہ دروغ گوئی انسان کے دل میں کجی اور بگاڑ پیدا کرتی ہے اور انسان صراط مستقیم سے بھٹک جاتا ہے۔ حرص و نیوی نے انسان کو سیدھے راستے سے بھٹکا دیا ہے اور معاشرے کے دوسرے انسان حرص زدہ انسان سے محفوظ نہیں رہ سکتے۔ ہمارے معاشرے میں سماجی ناانصافیوں نے ڈیرے ڈال لیے اور اس ناسور سے معاشرے کا کوئی فرد محفوظ نہیں۔ مظلوم کی مدد یہ ہے کہ اس کی جوحق تلفی ہوئی ہے اس کی تلافی کی جائے اور ظالم کی مدد یہ ہے کہ اس کو ظلم سے روکا جائے۔ ارشاد خداوندی ہے: جب تم بات کہو تو عدل ملحوظ رکھو چاہے کوئی قرابت دار ہی کیوں نہ ہو۔ عادل کا قلم اور زبان تعلقات، مصلحت اور اقربا پروری کے اسیر نہ ہوں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''مجھے اللہ کی طرف سے حکم ہے کہ رضا اور ناراضگی دونوں حالتوں میں کلمہ عدل کہوں'' مفلس وہ ہے جو کسی کو عدل نہ دے سکے حالانکہ وہ مقام عدل پر فائز بھی ہو مگر مصلحت کا شکار ہو' اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اگر تمہیں کسی سے گلہ شکوہ بھی ہو تو یہ تمہیں بے انصافی نہ پر اکسائے۔ ہمیشہ انصاف کرو کیونکہ انصاف ہی تقویٰ کے قریب ترین ہے۔ اللہ تعالیٰ انصاف پسندوں سے محبت رکھتا ہے' قیامت کے دن امام عادل پر اللہ تعالیٰ کا سایہ ہوگا اور امام عادل کا درجہ سب سے بلند ہوگا۔

عدل کا فقدان بدامنی کی راہ ہموار کرتا ہے۔ معاشرے کا امن عدل سے وابستہ ہے جذبات کو عقل کے تابع کرکے مساوات اور انصاف پر عمل پیرا ہونے کیلئے طویل اور مسلسل تربیت کی اشد ضرورت ہوتی ہے انسانی جذبات میں جذبہ مفاد پرستی بڑی اہمیت رکھتا ہے انسانی عمل کا یہ سب سے بڑا محرک ہے۔ انسان آج انسان سے خوفزدہ ہے' لبادوں کی کیا کمی ہے' ذی اقتدار کی ہوس کمزور کو طاقتور کا ڈر جب روئے

زمین پر انسان ہی ذی اقتدار ٹھہرا تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ اس کے خوفناک دست ہوس سے ذرا نہ جائے اور اس کی نظر کرم سے امیدیں وابستہ نہ کی جائیں۔ کثرت مال کی ہوس نے انسان کو عدل جیسے روشن راستے سے بھٹکا دیا ہے۔ ظلم کا بنیادی محرک ہی مال وزر کی ہوس ہے یوں محسوس ہوتا ہے عدل ہماری زندگیوں سے روٹھ گیا ہے۔

ارشاد خداوندی ہے: ''عدل کیا کرو کہ وہ تقویٰ سے زیادہ قریب ہے'' (مائدہ 8) انسان اپنی ساخت' بناوٹ' شکل و صورت' عقل وفہم اور علم و دانش کے اعتبار سے تمام ذی روح میں ایک اعلیٰ وارفع مقام کا حامل ہے لیکن دور حاضر میں انسان اپنا مقام ومرتبہ بھول گیا ہے۔ دنیا کی رعنائیوں میں گم منزل سے ناآشنا رواں دواں ہے' بے راہ روی اور کردار وعمل کے فقدان نے انسانیت کو بھیانک تباہی سے دوچار کر دیا ہے۔ بنی نوع انسان کی نیم گیر بہبود کیلئے ضروری ہے کہ عدل وانصاف کے تقاضوں کو مفاد پرستی اور خودغرضی کے تقاضوں پر ترجیح دی جائے۔ عدل قائم کرنے کیلئے خوف خدا' حب رسول ﷺ اور اخلاقی جرأت کی ضرورت شدت سے محسوس کی جارہی ہے۔ انسان کی سب سے بڑی تذلیل یہ ہے کہ اسے انسانوں کے معاشرے میں انصاف نہ ملے اور وہ عدل کے حصول کیلئے ترسے اور در در کی ٹھوکریں کھائیں اللہ تعالیٰ ایسے معاشرے میں اپنی حفاظت کا ذمہ واپس لے لیتا ہے اللہ کے بندے وہی ہیں جو عدل کا دامن تھامے رکھتے ہیں۔ ارشاد خداوندی ہے: بے شک خدا سے ڈرنے والے امن (چین) کی جگہ میں ہوں گے۔ (الدخان 51)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ خوف ایک چابک ہے جو منزل سعادت کی طرف دوڑاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ بیک وقت امید اور خوف کا تعلق رہنا چاہیے بنیادی تعلق امید کا ہے لیکن اس پر خوف کا پہرہ ہونا چاہیے اللہ تعالیٰ کے خوف کے لمبے خوشی کے وقفوں سے طویل تر ہونے چاہیے۔ ارشاد خداوندی ہے: ''اللہ تعالیٰ سے تقویٰ رکھو اور سیدھی بات کہو تا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اعمال سنوار دے اور تمہارے گناہ بخش دے۔'' (شیخ محمد اسحاق کمالوی' اسلام آباد)

پیٹ میں پانی پڑنا اور اس کا علاج

استسقاء پیٹ میں پانی کا ہوجانا' ایک مشہور حکیم صاحب کی کتاب میں اس کی علامات اور علاج اس طرح بتایا گیا ہے' جب مریض کے پیٹ میں پانی پڑ جاتا ہے تو پیٹ پھولنے لگتا ہے اور صحت گرنے لگ جاتی ہے۔ پیشاب کی مقدار کم ہوجاتی ہے' جلد اور زبان خشک' آنکھیں ویران اور نبض کمزور ہوجاتی ہے۔ چلنا پھرنا مشکل ہوجاتا ہے اس کیفیت کا انگریزی نام Ascities ہے۔ یہ پانی چند یک بیماریوں میں پیٹ تک محدود ہوتا ہے۔ ورنہ سارے جسم میں پڑ جاتا ہے۔ بڑے حکماء نے اونٹنی کے دودھ میں بارش کا پانی ملا کر مریض کو پلانا مفید بتایا ہے۔ یہی علاج گردوں کی بیماری کیلئے بھی تجویز کیا گیا ہے۔ گردوں میں خرابی سے ورم چہرہ پر نمودار ہوتا ہے۔ پھر ٹانگیں اور جسم پر ورم پڑ جاتا ہے۔ دل کی بیماری کا ورم پاؤں سے شروع ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ دھڑکن کی خرابیاں' دل کا پھیلنا اور کئی دوسری تکالیف سامنے آنے لگتی ہیں۔ اس کیلئے بھی یہی علاج مؤثر ہے۔ جن صاحبان کو اونٹنی کا دودھ میسر نہ ہو سکے تو ابلا ہوا پانی شہد کے ساتھ میٹھا کر کے مریضوں کو پلایا کریں۔ بارش کا پانی سب سے زیادہ مفید ہے۔ اس میں شہد کا اضافہ کر کے دن میں تین چار بار پلایا کریں۔ اس کے علاوہ جب دل کام کرنا چھوڑ دے' دل کی دھڑکن میں طاقت نہ رہے کہ وہ خون کو گردش کر سکے تو اس کیلئے اونٹنی کا دودھ اور بارش کا پانی ملا کر پلانا شفائی اثرات رکھتا ہے۔

دہی کے فوائد میری نظر میں: دودھ سے دہی تیار ہوتا ہے جو ٹنوں کے حساب سے روزانہ فروخت ہوتا ہے۔ یہ نہایت مفید ترین غذا بھی ہے اور کئی بیماریوں کا علاج بھی ہے۔ انسان کی بڑی آنت میں ہر وقت جراثیم موجود رہتے ہیں یہ جراثیم غذا کے صرف شکری اور نشاستی اجزا پر عمل کرتے ہیں جس سے ترشی پیدا ہوتی ہے ان جراثیم کی موجودگی میں دوسرے جراثیم پرورش نہیں پا سکتے۔ لیکن بعض اوقات ایسے جراثیم پیدا ہوجاتے ہیں جو خوراک کے لحمی اجزا کو متعفن کر کے مضر صحت اور زہریلے مواد پیدا کرتے ہیں جس سے اسہال' بدہضمی' بھوک کا کم ہونا' کلیجہ جلنا اور بوجھ معلوم ہوتا ہے' چہرہ زرد' پژمردہ ہوتا ہے۔ کام کاج کو جی نہیں چاہتا۔ ایسی حالت میں دہی کھلائیں دہی عام جسمانی کمزوری' کمی خون میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ بچوں کے اسہال' مرض سل' ضعف اعصاب' کمی خون اور آنتوں کے امراض میں دہی دوا بھی ہے اور غذا بھی۔ آنتوں کی بیماریوں میں اور خطرناک بخاروں میں دہی بہت فائدہ پہنچاتا ہے لیکن خالص دودھ کا تیار کیا ہوا شرط ہے' دہی تازہ اور میٹھا ہونا چاہیے۔ (نصیر احمد' ایبٹ آباد)

صرف ایک دن میں بواسیر ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کو اللہ دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ میرے سسر جو چکوال شہر کے مانے ہوئے انڈیا کے حکیم تھے۔ میں نے ان کا یہ نسخہ ایک دن ہی آزمایا اور بالکل تندرست ہوگئی' کوئی بھی یقین نہیں کرتا' میں اللہ کو حاضر ناظر جان کر بتارہی ہوں یہ تکلیف وہی جانتا ہے جو اس سے تکلیف سے گزرا ہو۔ نسخہ حاضر خدمت ہے۔ ھوالشافی: گائے یا بکری کا دودھ آدھ کلو' بھنگ کے تازہ پتے آدھ کلو پتے دودھ میں ڈال کر پندرہ منٹ کیلئے ہلکی آنچ پر جوش دیں۔ نیچے اتار کر پلاسٹک کی شیٹ پھیلا کر دودھ اور گیلے پتے دودھ والے جتنا گرم برداشت کرسکتے ہیں ان کے اوپر بیٹھ جائیں۔ آپ دس منٹ یا پندرہ منٹ بیٹھے رہیں۔ کسی کو ایک دن میں جیسے مجھے آرام آگیا' کسی کو دو دن حد تین دن یہ نسخہ استعمال کریں اور اس کے حیرت انگیز نتائج دیکھیں گے' جیسے کبھی بواسیر تھی ہی نہیں۔ بس ناچیز کو دعاؤں میں یاد ضرور رکھیں۔ (گ' ش' چکوال)

پرانا ٹائیفائیڈ صرف تین یوم میں ختم

ھوالشافی: گاؤ دنتی ایک پاؤ' اجوائن دیسی ایک پاؤ' پھٹکری سفید ایک پاؤ' نوشادر ٹھیکری ایک پاؤ' گودا کنوار گندل ایک پاؤ۔ ترکیب: گاؤ دنتی کے علاوہ تمام چیزوں کو باریک پاؤڈر بنالیں اور اس کے بعد اس میں کنوار گندل کا گودا ملادیں اور پھر ایک مٹی کا برتن لے کر اس میں آدھی ادویات ڈال دیں اور اس کے درمیان میں گاؤ دنتی رکھ کر باقی ادویات اس کے اوپر ڈال دیں اور اوپر سے گل حکمت کریں اور دس کلو کوئلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر گاؤ دنتی نکال کر باریک سفوف بنا کر رکھ لیں اور مخلوق خدا کی خدمت کریں۔ ترکیب استعمال: مریض کو تمام کھانا پینا سختی سے بند کردیں اور صرف گندم کا دلیہ استعمال کرائیں' کم از کم آٹھ دن کیلئے۔ خوراک: دوائی تین ماشہ صبح ہمراہ دہی' دوپہر کو ہمراہ چائے اور شام کو بھی ہمراہ چائے استعمال کرائیں۔ پرانے سے پرانے ٹائیفائیڈ بخار کا صرف تین یوم میں خاتمہ کرتا ہے کم از کم آٹھ دن تک ضرور استعمال کریں۔ (بندہ خدا' جگہ نامعلوم)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

تو جن دکانداروں کے پاس میں چکر لگا لگا کر تھک چکا تھا وہ ایک ایک کر کے آئے اور خود میری رقم مجھے دے گئے اور دیر سے دینے کی معذرت بھی کر کے گئے۔ الحمدللہ! میری کاروباری مشکلات دن بدن اب ختم ہورہی ہیں اور روحانی محفل ہر ماہ باقاعدگی سے جاری ہے۔ (عاشق حسین' گوجرانوالہ)

صحت وتندرستی میں اضافہ کیلئے بیل گری کو آزمائیے

سمیہ جبین لاہور

صحت تندرستی میں اضافہ کیلئے بیل گری کی چائے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ معدہ صاف رہے اور آپ کا نظام ہاضمہ مضبوط ہوجائے تو آپ بھی بیل گری کی چائے استعمال کرسکتے ہیں۔ خشک بیل گری کسی بھی پنسار سٹور سے بآسانی حاصل کی جاسکتی ہے۔

بیل گری برصغیر کے بہت سے خطوں میں مشہور ہے۔ اس کی لکڑی گو مضبوط ہوتی ہے مگر اس پر کیڑے مکوڑے زیادہ حملہ آور ہوتے ہیں۔ اس کی تازہ لکڑی کو چیرنے سے بہت تیز خوشبو نکلتی ہے۔ بیل کا پھل جسے بیل گری کہتے ہیں۔ بہت بڑا ہوتا ہے' خوب پکے ہوئے بیل کا مغز نہایت سرخ' خوشبودار اور شیریں ہوتا ہے۔ اطباء اسے کثرت سے ادویات میں استعمال کرتے ہیں اس کا مربہ بھی بہت عمدہ بنتا ہے۔ یہ خاصیت میں گرے سے مشابہ ہوتا ہے اس کا باہر کا خول بے حد سخت جبکہ اس کا گودا بے حد نرم اور کھانے میں لذیذ ہوتا ہے۔ اس کے مغز کے چھلکے سکھا لیتے ہیں اسے خشک بیل گری کہتے ہیں۔ یہ معدے وجگر پر اچھے اثرات مرتب کرتا ہے۔ آنتوں کے امراض میں مبتلا افراد کو بیل گری ضرور کھانی چاہیے کیونکہ یہ آنتوں کو صاف کرتا ہے اور ان میں قدرتی لچک کو بحال کرتا ہے۔ پیچش یا اسہال کی صورت میں بیل گری کا گودا اپنے نرم وکثیف اثرات کے باعث فائدہ مند ہے۔ پکے ہوئے گودے کے کھانے سے ورم حلق میں فائدہ ہوتا ہے۔ جن افراد کو دست آنے کی شکایت ہو ان کو بیل گری کا شربت تیس گرام پلانے سے یا بیل گری کا پاؤڈر ایک ایک گرام روز کھانے سے آرام آجاتا ہے۔ اس کے پتوں کا رس کھانسی' زکام' انفلوئنزا اور ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ بیل گری کی جڑ کی چھال سے ایک خاص جوشاندہ تیار کیا جاتا ہے جس کے پینے سے دل کی دھڑکن کی تیزی میں اور نوبتی بخار میں افاقہ ہوتا ہے۔ بیل گری کے تازہ پتوں کو کشید کرنے سے ایک زردی مائل تیل حاصل ہوتا ہے یہ طبی ادویہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ بیل گری کا پکا ہوا گودا جگر ومعدے کو قوت دیتا ہے۔

یرقان کیلئے: یرقان کے مرض میں بیل گری کا پاؤڈر ایک گرام کالی مرچ ملا کر پانی کے ہمراہ چند روز کھلانے سے مرض کی زیادتی ختم ہوجاتی ہے۔

اسہال کیلئے: بچوں یا بڑوں کو اگر پیچش یا دست کی تکلیف ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ یہ پھل چونکہ قابض ہوتا ہے اسی لیے بچوں کو دو سے چار رتی تک بیل گری کا پاؤڈر ایک دو رتی کتھے میں ملا کر پانی کے ساتھ کھلاتے ہیں۔ اس سے دستوں میں افاقہ ہوتا ہے اور آنتوں کی بے قاعدگی بھی درست ہوتی ہے۔ بڑوں کو یہ مقدار دوگنا کرکے دی جاسکتی ہے۔

بخار کیلئے: گرمی یا سردی کے باعث جن افراد کو بخار ہوجائے وہ اس نسخے سے فائدہ حاصل کرسکتے ہیں۔ بیل کے پتوں کا رس ہموزن شہد یا پانی میں ملا کر مریض کو پلائیں۔ اس سے بخار کا زور ٹوٹ جاتا ہے اور طبیعت میں سکون پیدا ہوتا ہے۔

شربت بیل گری: اس کا شربت بنانے کی ترکیب بے حد آسان ہے آپ خود گھر میں اسے تیار کرسکتے ہیں۔ اس کیلئے سو گرام بیل گری لیں' اسے ایک لیٹر پانی میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں۔ اسے خوب پکنے دیں جب پانی کی مقدار تقریباً اڑھائی گرام رہ جائے تو اسے اتار کر ململ کے کپڑے سے چھان لیں پھر اس پانی میں ساٹھ گرام چینی ملا کر دوبارہ آگ پر رکھ دیں۔ جب گاڑھا سا قوام تیار ہوجائے تو اتار لیں۔ یہ شربت بیل گری تیار ہے۔

بندش پیشاب کیلئے: پیشاب کی بندش' پیشاب کے رک رک کر آنے' دوبارہ پیشاب کرنے کے بعد حاجت ہونے اس نسخہ کا استعمال بے حد مؤثر پایا گیا ہے۔ بیل کے تازہ پختہ پکے ہوئے پھلوں کا گودا لیں۔ اسے کسی برتن میں ڈال کر سردائی کی طرح خوب گھوٹیں۔ جب پتلا اور یکجان ہوجائے تو اس میں دودھ ڈال کر ایک مرتبہ پھر گھوٹیں۔ اس کے بعد اسے چھان کر محفوظ کرلیں وقت ضرورت اسے مریض کو بارہ گرام سے چھتیس گرام کی مقدار میں تین وقت پلائیں۔

بیل گری کی چائے: صحت تندرستی میں اضافہ کیلئے بیل گری کی چائے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا معدہ صاف رہے اور آپ کا نظام ہاضمہ مضبوط ہوجائے تو آپ بھی بیل گری کی چائے استعمال کرسکتے ہیں۔ خشک بیل گری کسی بھی پنسار سٹور سے بآسانی حاصل کی جاسکتی ہے۔ سب سے پہلے آپ چار سے چھ ٹکڑے خشک بیل گری کے اور چار سے چھ ٹیبل سپون شکر لے لیں۔ چار سو ملی لیٹر پانی کو چائے کے برتن میں ابالیں۔ چند منٹ بعد اس میں بیل گری کے ٹکڑے ڈال دیں۔ پندرہ منٹ تک اسے پکنے دیں۔ اس کے بعد اس میں شکر شامل کردیں۔ اگر آپ اسے ٹھنڈے مشروب کے طور پر پینا چاہتے ہیں تو فریج میں ٹھنڈا کرکے اس میں برف کا چورا شامل کردیں۔

(بقیہ: کھچڑی! آئرن کی کمی دور ستا و آزمودہ علاج)

اور ورزش وغیرہ کا اہتمام بھی نہ ہو تو جسم میں چربی، چکنائی اور کولیسٹرول کا تناسب بڑھنے لگتا ہے جس سے دل کے عوارض کا خدشہ رہنے لگتا ہے۔ کلیجی تو دل کے مریضوں اور فربہ افراد کے لئے سم قاتل ہے۔ اس لحاظ سے بھی آئرن کی کمی دور کرنے میں کھچڑی کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے جس کے استعمال سے ان سب خدشات کا خطرہ نہیں رہتا۔ اس کے علاوہ جیب پر بھی اس کے منفی اثرات مرتب نہیں ہوتے یعنی کھچڑی پر ''کم خرچ بالانشین'' کی مثال صادق آتی ہے۔ محض چاولوں کو مونگ یا مسور کی دال میں شامل کرکے تھوڑی دیر پکا کر اوپر سے بگھار دے کر چند منٹ میں کھچڑی تیار ہوجاتی ہے۔ اسے دہی یا رائتے اور لہسن یا کیری کی چٹنی کے ہمراہ نوش کرنے سے کم خرچ میں حس ذائقہ کی تسکین اور غذائیت بھی حاصل ہوتی ہے۔ سائنسی تجزیے کی رو سے چاولوں میں کولیسٹرول اور چکنائی بالکل نہیں ہوتی حالانکہ اس میں پروٹین گندم کے مقابلے میں کم ہوتا ہے لیکن پھر بھی اس کی جلد ہضم ہونے کی خاصیت، عمدہ ذائقے اور مسحور کن خوشبو کی بدولت دنیا بھر میں نصف سے زائد آبادی کی بنیادی غذا چاول ہی ہیں، اسی طرح مونگ کی دال کو بھی سب سے ہلکی اور زیادہ استعمال ہونے والی غذا کہا جاتا ہے۔ کھچڑی بنانے کیلئے ثابت مونگ، دھلی ہوئی یا چھلکے والی اور تینوں اقسام استعمال کی جاسکتی ہیں۔ کھچڑی میں پیاز، ادرک اور لہسن کے تڑکے کے ساتھ نمک ڈال کر پکایا جاسکتا ہے۔ مونگ کے علاوہ مسور کی دال کے ساتھ بھی کھچڑی بنائی جاتی ہے۔ مسور کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ قبض کرتی ہے لیکن چھلکے کے ساتھ پکائی جائے تو قبض کشا ہوجاتی ہے کیونکہ اس کا چھلکا گرم اور دال سرد وخشک ہوتی ہے۔ مسور کی گرمی دور کرنے کیلئے اسے مونگ کی دال کے ساتھ پکانا موثر رہتا ہے لیکن بات اگر کھچڑی کی ہو تو اسے چھلکے سمیت چاولوں کے ساتھ پکا کر دہی کے ہمراہ استعمال کرنا اسے مضر اثرات سے پاک، پروٹین اور فولاد کا ماخذ اور خوش ذائقہ بنا دیتا ہے۔

(بقیہ: شرعی پردہ شروع کیا اور زندگی آسان ہوگئی)

اور ٹوپی والا برقعہ پہنا ہوا تھا، پریشان تو تھی ہی شدید گرمی تھی' پسینہ آیا ہوا تھا اچانک میری آنکھوں سے آنسو نکل آئے اور میں اللہ تعالیٰ سے دل ہی دل میں باتیں کرنے لگ گئی کہ یااللہ! تیری رضا کی خاطر ٹوپی والا سوتا برقعہ پہنا ہوا ہے' میرا مسئلہ حل فرما اور مجھے اس کا اجر ضرور دینا۔ پھر ہم بینک میں پہنچے، میں نے چھوٹے بھائی سے کہا کہ میں فارم اور فیس لے کر جاتی ہوں شاید عورت سمجھ کر حیاء کرجائیں۔ حکیم صاحب! آپ یقین کریں اس نے فارم اور فیس لے لی اور مہریں لگا کر دستخط کردیئے۔ پھر وہ فارم اپنے ایک بڑے افسر کے پاس لے گیا کچھ دیر باتیں کرتے رہے۔ میں یہ دیکھ کر پریشان ہوگئی کہ اب کیا ہوگا۔ پھر وہ فارم لے کر آیا رسید کاٹ کر مجھے دے دی اور کہا یہ لو بیٹی اور مجھے کچھ بھی نہ کہا جبکہ اگلے ہی دن میرے چھوٹے بھائی سے اس بندے نے بڑی جرح کی تھی اور کہتا تھا ڈیٹ گزر گئی ہے ہم کیا کریں، ہم اپنے پاس سے فیس بھریں جبکہ اب بھی وہی آدمی تھا اور اس نے کوئی بحث وغیرہ نہیں کی۔ حکیم صاحب! میرا دل کہتا ہے یہ ٹوپی والے برقعے کی برکت ہے۔

بلاوجہ غصہ سے نجات کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے بلاوجہ غصہ بہت آتا تھا' مجھے اس سے نجات کیلئے کسی نے وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ (آل عمران۔134) 21 دن صبح و شام ایک تسبیح پڑھ کر پانی پر دم کرکے پینے کو کہا میں نے یہ عمل کیا تو مجھے بلاوجہ غصہ اور چڑچڑا پن ختم ہوگیا۔ (س، ملتان)

پاک فوج کے شہید جوان کی شان

چیتھڑوں میں بٹا جسم بوقت تدفین سلامت

(عاجزہ بشریٰ زہرہ)

بہر حال اس کے جسم کے بچے کچھے ٹکڑے اکٹھے کیے اور مکمل فوجی اعزاز کے ساتھ اس کے جسم کی پاک باقیات تابوت میں ڈال کر اس کے گھر پہنچائی گئیں۔ اب اس کی ماں اور بہنیں رو رو کر ہم سے التجا کرتی تھیں کہ ہمیں اس کا آخری دیدار کرا دو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو آپ کی پوری ٹیم کو دین و دنیا کی تمام کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین! محترم قارئین! بے شک اللہ کی راہ میں لڑنے، مرنے اور مارنے والے ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔ آج ایک ایسے ہی واقعہ کیلئے عاجزہ حاضر ہوئی ہے۔ میری دوست کے ایک بھائی سیاچن کے محاذ پر شہید ہو چکے ہیں۔ اللہ کے اس بندے کو شہید ہونے کی تڑپ بھی کچھ زیادہ ہی تھی۔ اللہ اپنے عاشقوں کی ایسی تڑپ کا اجر ضرور دیتا ہے جیسے کہ انہیں بھی ملا۔ وہ اپنی شہادت سے پہلے ایک دن ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم لوگ جب سیاچن کی برف پوش پہاڑی پر کیمپ لگائے ہوئے تو رات کی تاریکی میں دور ایک پہاڑی پر ہمیں بہت پیاری روشنی نظر آئی جیسے کہ اس جگہ پر سوواٹ کا کوئی بلب جل رہا ہو۔ پہلے تو ہم نے توجہ نہ دی مگر جب آپس میں فوجیوں میں اس بات کا ذکر ہوا تو سب نے کہا کہ یہاں اس ویران جگہ میں ایسے کون لوگ رہتے ہیں اور ہم میں سے کسی کے علم میں بھی نہیں؟ اسی شوق و تجسس میں رات گزری اور اگلے دن ہمارے افسر صاحب تین چار فوجیوں کو لے کر اس جگہ پر (جہاں روشنی نظر آتی تھی) پہنچنے کیلئے چل پڑے کچھ سفر طے کر کے ہم جب اس جگہ پہنچے تو خدا کی قدرت کا عجیب نظارہ دیکھ کر حیران رہ گئے کیونکہ اس جگہ ایک بڑے پتھر کی اوٹ میں ایک شہید فوجی کی لاش پڑی تھی جس پر ایک ہی زخم یعنی گولی کا نشان تھا اور اس نشان کے علاوہ وہ شہید جسم صاف اور سلامت نظر آتا تھا۔ اس کا چہرہ صاف، پرسکون اور پرنور نظر آتا تھا اور لباس بھی سلامت، اس کی کلائی پر بندھی ہوئی گھڑی کی سوئیاں رکی ہوئی تھیں اور سات تاریخ بھی لکھی ہوئی تھی۔ جب اس کی شہادت کا سن چیک کیا گیا تو پتہ چلا کہ اس کی شہادت کا وقت آج سے تقریباً پچاس سال پہلے کا ہے۔ ہم لوگ بہت احترام کے ساتھ اس کی لاش اٹھا لائے اور اس کے لواحقین کو تلاش کیا اور جب ان تک پہنچے تو پتہ چلا کہ اس مجاہد کے دو بیٹے جو اس کی شہادت کے وقت کم عمر تھے اب اپنے پوتوں، نواسوں کے دادا، نانا بھی بن چکے ہیں۔ سبحان اللہ! اللہ پاک نے پاک وطن کی سرحدوں کی حفاظت کرنے والے جوان کی لاش کو کس طرح اتنے سال سردی، گرمی، دھوپ، بارش میں محفوظ رکھا بلکہ راتوں کو اس کو روشن بھی رکھا تاکہ کسی موذی جانور سے بھی نقصان نہ ہو۔ سبحان اللہ تیری شان مولا! اسی طرح کا ایک اور واقعہ میرے کزن نے سنایا جو کہ خود پاک آرمی کے جوان ہیں، وہ بتاتے ہیں کہ ہمارا ایک فوجی جوان شہادت کے رتبے پر فائز ہوا تو اس کے جسم کا حال یہ تھا کہ لاش لے جانے کے قابل نہ تھی کیونکہ جسم کے کچھ چیتھڑے ہی باقی بچے تھے۔ وہ شہید اپنی بہنوں کا اکلوتا بھائی تھا، بہر حال اس کے جسم کے بچے کچھے ٹکڑے اکٹھے کیے اور مکمل فوجی اعزاز کے ساتھ اس کے جسم کی پاک باقیات تابوت میں ڈال کر اس کے گھر پہنچائی گئیں۔ اب اس کی ماں اور بہنیں رو رو کر ہم سے التجا کرتی تھیں کہ ہمیں اس کا آخری دیدار کرادو ان کے حد درجہ اصرار پر ہم نے پریشان ہو کر اپنے افسر صاحب کو طرف دیکھا کہ اب ان ماں بہنوں کو کیا بتائیں اور کیا دکھائیں کہ اپنے پیارے کے جسم کا یہ حال دیکھ کر وہ اور بھی دکھ سے نڈھال ہو جائیں گی۔ ہمارے افسر صاحب نے جب ان کی تڑپ دیکھی تو ہمیں مجبوراً دیدار کرانے کا اشارہ دے دیا اور آخر بے بس ہو کر میں نے چہرے کی جگہ سے تابوت ہٹا دیا مگر جب میں نے تابوت ہٹایا تو اللہ پاک کی قدرت یوں دیکھی کہ (باقی صفحہ نمبر 46 پر)

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب کشف المحجوب کے اس حصے میں نیت پر بات کر رہے ہیں۔ فرماتے ہیں: میں نے اس کتاب کی ابتداء کیوں کی؟ شیخ رحمۃ اللہ علیہ اس کتاب ''کشف المحجوب'' کی طرف آ رہے ہیں۔ پہلے اپنی نیت کو سارا ٹٹولا اور نیت ٹٹولنے کے بعد پھر اس کتاب کے لکھنے پر آئے۔ بندے کا ارادہ جب عمل کے شروع میں نیت سے وابستہ ہو تو اگرچہ اس کام کرنے میں کوئی کمی رہ بھی جائے تو بندہ اس پر معذور ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا مومن کی نیت کام کے شروع میں مومن کی فقط نیت اس کے اس کام سے بہتر ہے جسے وہ نیت کے بغیر سرانجام دے۔

نیت پر پکی دلیل موجود ہے۔ کیونکہ بندہ ایک ہی نیت سے ایک حکم سے دوسرے حکم میں منتقل ہو جاتا ہے حالانکہ اسکے ظاہر پر اس کا کوئی اثر نمودار نہیں ہوتا۔ چنانچہ اب مثال دی ہے غور سے سمجھیں۔ اگر روزے کی نیت کے بغیر کوئی شخص بھوکا رہے تو کوئی ثواب نہیں ملے گا۔ جب روزے کی نیت کرے گا مقربان الٰہی میں سے شمار ہو جائے گا۔ (اللہ کے قرب پانے والے جو نیک ہیں درویش ہیں صالحین ہیں پھر ان میں شمار ہوگا۔ ورنہ پھر بھوکے کا بھوکا ہی رہے گا) اور اس کے ظاہر پر کوئی اثر نہ پڑے گا ایسے کہ جب کوئی شخص کوئی مسافر شہر میں آ کر کچھ مدت رہے۔ جب تک وہ قیام کی نیت نہیں کرے گا وہ مقیم شمار نہ ہوگا اور جب اقامت کی نیت کرے گا تو مقیم سمجھا جائے گا۔ یعنی جب تک نیت نہیں کرے گا اس وقت تک بات نہیں بنے گی۔ عمل کرتا رہا اور اتنا عرصہ کرتا رہا کرتا رہا لیکن پایا کچھ نہیں۔ معلوم ہوا میں نے نیت ہی نہیں کی تھی۔ پھر صرف نیت نہیں کی جاتی فرمایا عمل سے پہلے نیت کرو، عمل کے درمیان عمل کرتے ہوئے نیت کرو کہ میں یہ عمل کیوں کر رہا ہوں اور پھر عمل کے بعد نیت کرو۔ کیونکہ وہ (دشمن) شیطان سب سے پہلے جو ڈاکہ ڈالتا ہے وہ نیت پر ڈالتا ہے۔ (جاری ہے)

تصوف و معرفت کی زندہ جاوید کتاب کشف المحجوب کے نوادرات اور انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ، حلقہ کشف المحجوب کا 38 واں درس

جناتِ کا پیدائشی دوست

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 72

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز، دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور ظرف چاہیے۔

جنت کا دولہا جنت میں لے جایا جا رہا تھا: اسی طرح شعلے آتے رہے اور وہ ان کو دور پھینکتے رہے۔ میں اس عمل پر بہت حیران تھا' یہ عمل کیا ہے اور اس کی اصل وجہ کیا ہے؟ تھوڑی ہی دیر میں وہ شعلے بند ہو گئے۔ فرشتوں نے اس کا پرانا لباس اتارا' نیا لباس پہنایا' نئے لباس میں اس کو بہت زیادہ مرصع کیا اور سجایا اسی طرح کہ جیسے اس کو جنت کا دولہا بنا کر جنت میں لے جایا جا رہا تھا۔ میں نے اس شخص سے پوچھا یہ آگ کیا تھی؟ تو اس نے کہا: میری کچھ خطائیں تھیں؟ کچھ عیب تھے؟ میں نے پوچھا یہ فرشتے کیوں آئے؟ کہا کہ میرے وضو کے عمل کی وجہ سے فرشتے آئے اور انہوں نے باوضو رہنے کی وجہ سے میرا ساتھ دیا اور باوضو رہنے کی وجہ سے مجھے ہر بلا' ہر آفت' ہر مصیبت اور ہر تکلیف سے بچایا۔ میں اس عمل سے بہت حیران ہوا۔ **صلہ رحمی سے دعائیں قبول ہوتی ہیں:** وہ تابعی رحمۃ اللہ علیہ مزید بتانے لگے کہ جو شخص ہر وقت باوضو رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو صلہ رحمی پر استقامت دیتا ہے اور صلہ رحمی سے دعائیں قبول ہوتی ہیں' صلہ رحمی سے عمر میں برکت ہوتی ہے' عزت' وشان وشوکت بڑھ جاتی ہے۔

اللہ کی رحمت کی چھتری میں رہنے والے: تابعی رحمۃ اللہ علیہ نے مزید بتایا کہ وضو کرنے والا شخص ہر وقت اللہ کی رحمت کی چھتری میں رہتا ہے' رحمت اس پر متوجہ رہتی ہے اور کرم کی بارش اس پر سدا بہار رہتی ہے اور ہر پل' ہر سانس اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد اس کے بالکل قریب رہتی ہے۔ ہر وقت باوضو رہنے والے کے بارے میں مزید بتایا کہ وضو اللہ کی مدد کو ایسے کھینچتا ہے اور اس طرح اللہ کی مدد اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے کہ کوئی عام عقل اس تک پہنچ نہیں سکتی پھر اپنی زندگی کا واقعہ سنایا۔ ایک مرتبہ میں حج کے قافلے کے ساتھ آ رہا تھا راستے میں ہمیں ڈاکوؤں اور قزاقوں نے گھیر لیا' وہ ہمارا مال اور سواریاں ہم سے چھیننا چاہتے تھے۔ انہوں نے ہم پر وار کیا میں نے سب کو پیچھے کر دیا اور میں خود آگے بڑھا اور میں اکیلا ان سب کے وار اپنی ڈھال پر لیتا رہا اور انہیں ختم کرتا رہا ان میں سے گیارہ آدمی تو موقع پر ختم ہو گئے اور بہت سے زخمی بھاگ گئے جب وہ حملہ ختم ہوا۔ ہمارا بکھرا ہوا قافلہ جمع ہوا وہ سب میرے بہت ممنون' مشکور اور حیران تھے۔ یہ عمل کیا تھا؟ آپ کے اندر اتنی طاقت' اتنی قوت اور اتنا بھروسہ اور اعتماد کیسے آ گیا؟ میں نے انہیں متوجہ کیا متوجہ کرنے کے بعد بس ایک بات کہی کہ میری طاقت' قوت' اعتماد اور بھروسے کا اصل راز یہ ہے کہ میں نے پوری زندگی میں ان سات چیزوں پر عمل کیا ہے اور جب بھی میں نے ان سات چیزوں پر عمل کیا' میں نے کبھی شکست نہیں کھائی' میں نے کبھی حوصلہ نہیں ہارا' میں کبھی ذلیل نہیں ہوا' میں رسوا اور خوار نہیں ہوا میں نے ہمیشہ عزت' نفع' شان و شوکت پائی۔ میں سدا کامیاب رہا اور میری کامیابی ایسی رہی کہ لوگ مجھ پر آنکھیں بند کر کے اعتماد کرتے تھے لیکن انہیں علم نہیں تھا' وہ سمجھتے تھے کہ شاید اس کی خوراک اس کی قوتیں اس کی طاقتیں بہت زیادہ ہیں۔ یہ کوئی خاص ایسی خوراکیں کھاتا ہے یا خاص ایسی جسمانی مشقیں کرتا ہے جس کی وجہ سے ہر میدان میں باوقار اور کامیاب ہو جاتا ہے لیکن انہیں یہ خبر نہیں تھی کہ میری کامیابی کی اصل وجہ یہ سات چیزیں تھیں' جنہیں میں نے زندگی بھر اپنایا اور زندگی بھر میں نے کبھی ان کو چھوڑا نہیں۔ (جاری ہے)

درج بالا مضمون کا باقی حصہ ابھی لکھ ہی رہا تھا کہ میری ملاقات ایک ایسے شخص سے ہوئی جس کے پاس سورۂ قریش کے بے شمار تجربات تھے۔ میں اس مضمون کو روک کر اس واقعہ کو بیان کر رہا ہوں اس کے بعد ان شاء اللہ دوبارہ سے مضمون کو مکمل کروں گا۔

میں حیران و پریشان اس کی بات سن رہا تھا وہ جن نہیں تھا انسان تھا اس کی باتوں میں حیرت بھی تھی' اعتماد بھی تھا بھروسہ بھی تھا اور وہ حیرت اعتماد اور بھروسہ مجھے مزید اس کو کریدنے کا موقع دے رہا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ آپ نے یہ کمالات کیا عبقری میں پڑھے ہیں؟ کہنے لگا: جی ہاں! تو میں نے کہا آپ اپنا پورا قصہ سنائیں جو آپ کے ساتھ بیتی ہے وہ بتائیں۔ کہنے لگا چھوٹا ہی تھا جب میرے والد اچانک فوت ہو گئے ہم پانچ بہن بھائی تھے چھوٹا سا گھر تھا ماں کو شروع سے ہی مزدوری کرتے دیکھا اور ماں نے ہمیشہ صبر ایمان اور حوصلے کے ساتھ زندگی کے دن رات گزارے' میری ماں جوان تھی' یہ بات ابھی تک میرے شعور میں ہے کہ ہمارا ایک پڑوسی ہمارے گھر کھانے پینے کی بہت چیزیں بھیجتا لیکن میری ماں نہ لیتی بعض اوقات میں ماں سے الجھ پڑتا کہ آپ کیوں نہیں لیتی؟ لیکن میری ماں مجھے کوئی جواب نہ دیتی۔ مرحوم **شوہر کی عزت و ناموس کی حفاظت:** جب میرا شعور بیدار ہوا اور میں بالغ ہوا تو مجھے پتہ چلا کہ اس کی میلی نظر میری ماں کی جوانی پر تھی۔ بیوہ ماں نے اپنی عزت و عصمت کی خاطر اپنے منہ کے ذائقہ اور لذیذ کھانوں کو قربان کیا۔ مجھے وہ وقت یاد ہے جب عید کے موقع پر بہترین سوٹ اعلیٰ تحائف واپس کرتی تھی تو اس کی آنکھوں میں آنسو بھی ہوتے تھے' اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کی حسرت بھری نظروں کو دیکھ کر اس کے آنسو نکل آتے۔ پھر ایک طرف اعلیٰ کھانے اور بہترین کپڑے تھے اور دوسری طرف مرحوم شوہر کی عزت کی حفاظت تھی اور اس کے ساتھ کیے ہوئے عہد و پیمان کو نبھانا تھا لیکن میں نے محسوس کیا کہ میری والدہ سارا دن کچھ پڑھتی رہتی ہیں۔ مجھے اس کی خبر نہیں اب جب میں نے عبقری میں سورۂ قریش کے کمالات پڑھے تو اپنی والدہ کا وہ سب پڑھنا اور اس پڑھنے کے کمالات اور فوائد کا دیکھنا مجھے یاد آتا گیا۔ میرے جی میں تھا اب میری عمر چھیالیس سال سے آگے نکل گئی ہے اور بوڑھی والدہ ابھی زندہ ہے اس وقت وہ کسمپرسی کی زندگی میں نہیں بلکہ راج کی زندگی میں ہے۔ پانچوں بہن بھائیوں میں سے واحد میں تھا جس نے ماں کو سب سے بڑھ کر سہارا دیا اور عزت دی میں میٹرک میں تھا تو ایک دفعہ ہمارے انگلش کے استاد نے دوران کلاس ہمیں کہا کہ سارا دن ذکر کرتے رہا کرو کیونکہ میں بالغ تھا باشعور تھا تو میں نے اپنی والدہ سے پوچھا ای میں نے ابھی بولنا سیکھا ہی تھا کہ آپ کو کچھ پڑھتا ہوا دیکھا' آپ کیا پڑھتی ہیں؟ **کشمیر کی پہاڑیوں میں ملا بابا جی سے وظیفہ:** ماں کہنے لگی بیٹا! ایک دفعہ تمہارے والد ہمیں کشمیر کی سیر کو لے کر گئے تھے' اس وقت تو بالکل چھوٹا سا تھا جبکہ تمہاری دو بہنیں بڑی تھیں' وہاں ایک گھر میں ہمارا قیام ہوا اس گھر میں ایک بزرگ رہتے تھے جن کو سارے گھر والے دادا جی کہتے تھے۔ انہوں نے مجھے کہا کہ بیٹا میں تیرے ماتھے کی لکیروں پر مشکلات' مسائل اور صبر آزما زندگی دیکھ رہا ہوں بس اگر تو نے زندگی کو بہترین گزارنا ہے تو پھر سورۂ قریش بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ساتھ سدا پڑھتی رہنا' ہر منزل آسان ہوگی' ہر مشکل دور ہوگی اور زندگی میں تجھے وہ راحتیں برکتیں ملیں گی بیٹا جو تو نے سوچا بھی نہ ہوگا۔ بس سارا دن کام بھی کرتی رہنا اور ہر حالت میں سورۂ قریش بھی پڑھتی رہنا۔ مجھے سورۂ قریش اس وقت تھوڑی تھوڑی آتی تھی زیادہ نہیں آتی تھی لیکن بابا جی کی بات میں وزن اور اثر ایسا تھا کہ میں نے سورۂ قریش یاد کر لی اور میں اسی دن سے پڑھنے لگ گئی۔ تقریباً کچھ ماہ ہی پڑھی تھی

کہ بیٹا تیرے والد اچانک گردوں کے مرض میں مبتلا ہوگئے اور تھوڑا عرصہ بیمار رہ کر ہمیں روتا چھوڑ کر اس دنیا سے رخصت ہوگئے پھر مجھے اس بزرگ کی بات یاد آئی جس نے میری پیشانی کی لکیریں دیکھ کر اس وظیفے کا انتخاب کرایا تھا۔ **سورۂ قریش نے میری عزت کی حفاظت کی:** بس بیٹا میں دن رات بھی پڑھتی تھی اور اب بھی پڑھتی ہوں۔ بیٹا اس سورۂ قریش نے میری عزت کی حفاظت کی' مجھے غیب سے رزق دیا' جب تم پانچوں بہن بھائی بیمار ہوتے تھے میرے پاس دوائی کے پیسے نہیں ہوتے تھے میں سورۂ قریش پڑھتی تھی تو تم ٹھیک ہوجاتے تھے' کبھی ایک وقت کی روٹی ہوتی تھی دوسرے وقت کیلئے میں فکرمند ہوتی تھی' بس سورۂ قریش پڑھتے پڑھتے مجھے اعتماد ہوتا تھا کہ میرا کام ہوگا اور ضرور ہوگا۔ میں نے کبھی اس سورۂ کو بے یقینی سے نہیں پڑھا ہمیشہ یقین اور اعتماد سے پڑھا۔ بعض اوقات میری سورۂ قریش پڑھنے میں کمی ہوتی تھی تمہارے والد خواب میں آکر کہتے تھے تھوڑا نہ پڑھ زیادہ پڑھ آج تیری تعداد کم تھی۔ ایک دفعہ تو ایسا ہوا کہ تیرے والد خواب میں آئے کہنے لگے تیری سورۂ قریش کی لاکھوں تعداد سے جہاں تمہارے گھریلو مسائل حل ہوئے اور وہاں میری قبر اور آخرت کا مسئلہ بھی حل ہوگیا ہے۔ اب میری بخشش ہوگئی ہے۔ بیٹا! اس دن سے لے کر میں آج تک سورۂ قریش ہی پڑھتی ہوں۔ تمہارے تعلیمی اخراجات کہاں سے آئے؟ میں سارا دن محنت مزدوری کرتی رہی' بس میری محنت مزدوری اتنی نہیں تھی جتنا مجھے رب دے دیتا تھا۔ میں نے گھر بھی چھوٹا سا اونچا کیا' میرا گھر نیچے ہوگیا تھا بارش کا پانی اندر آجاتا تھا۔ تمہارے کپڑے' تمہاری کتابیں' تمہارا کھانا دو بہنوں کی شادیاں۔ **سورۂ قریش دنیا کی سب سے بڑی نعمت:** بیٹا میں نے سورۂ قریش سے کیں اور ایک بہنوئی نے بہن کو بہت تنگ کرنا چاہا اس کا مزاج بھی میں نے سورۂ قریش سے درست کیا مجھے تو سورۂ قریش کائنات نظر آتی ہے اور میرے لیے تو سورۂ قریش دنیا کی سب سے بڑی نعمت ہے اور میں نے سورۂ قریش کو اپنے شوہر کی چھاؤں سے بڑھ کر سہارا پایا۔ اس کو رزق کا ذریعہ پایا' اس کو حفاظت کی ڈھال پایا' اس کو اپنی ہر تمنا اور آسرے کا ساتھ اور زندگی کا ہر ساتھ میں نے اسی سے پایا۔ میری خوشیاں سورۂ قریش کے ذریعے ملیں۔ میرے غم سورۂ قریش کے ذریعے ختم ہوئے۔ مجھے وہ دن یاد ہے بیٹا ایک دن تیرا چھوٹا بھائی روتا ہوا میرے پاس آیا کہ امی مجھے گیند لے دیں امی مجھے گیند لے دیں میرے پاس پیسے نہیں تھے میں نے اس سے کہا ٹھیک ہے میں لے دوں گی اللہ نے غیب سے مجھے مزدوری دے دی اور تیرے بھائی کو میں نے گیند لے کر دے دی۔ وہ گیند کو چومتا تھا اور پھر مجھے آکر کہتا تھا کہ اتنی اچھی گیند دی ہے جتنی محلے بھر کے بچوں کی بھی نہیں۔ اس کو خوش دیکھ کر میرے آنسو بہہ جاتے وہ سدا خوش رہے لیکن میں نے کچھ عرصہ پہلے سوچا ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ میں سورۂ قریش سے غافل ہوگئی ہوں کیونکہ میں نے آج تک بچوں کے تصور کے ساتھ سورۂ قریش نہیں پڑھی اب میں نے کچھ عرصہ سے ان کے تصور کے ساتھ سورۂ قریش پڑھی۔ **سورۂ قریش میری زندگی ہے:** بیٹا میری زندگی سورۂ قریش ہے اور مجھے یقین ہے کہ میں اچھی ماں بنوں گی؟ اور اللہ مجھے بخش دے گا۔ کیوں؟ سورۂ قریش پڑھتے ہوئے مجھے چالیس پینتالیس سال سے زیادہ عرصہ ہوگیا سورۂ قریش کی برکت سے جنت میں میں نے اپنا گھر دیکھ لیا ہے۔ میں نے خواب دیکھا بہت لمبا خواب تھا جس میں دیکھا کہ میری والدہ مجھے لینے آئی ہیں' ایک بہت بڑا باغ ہے جس میں جنت کی ساری نعمتیں نظر آرہی ہیں اور مجھے دکھا رہی ہے دیکھو! یہ فلاں کا گھر' یہ فلاں کا گھر ہے آخر وہ اپنے گھر لے گئیں ان کا گھر بہت بڑی جنت تھی اور تاحد نگاہ ان کا گھر تھا۔ میں نے ان سے صرف ایک سوال کیا امی میرا گھر بھی ہے یہاں؟ وہ خاموش ہوگئیں تو اچانک پیچھے سے ایک فرشتہ آیا اور وہ آکر ماں سے کہنے لگا اسے مایوس نہ کریں اس کا جنت میں گھر ہے اس میں خلوص' اعتماد' توجہ اور دل کی گہرائیوں سے اس نے سورۂ قریش پڑھی ہے۔ ایک بہت بڑا گھر جنت میں اس کا انتظار کررہا ہے بس صرف اس کی موت کا انتظار ہے اور یہ آئے اور اس کا گھر اس کے حوالے کیا جائے۔ جب یہ خواب ختم ہوا تو میری زبان پر کلمہ اور آنسو جاری تھے بس مجھے یقین ہوگیا کہ یہ خواب سچا ہے اور ویسے بھی وہ خواب میں نے شب جمعہ میں دیکھا تھا۔ بیٹا تو بھی سورۂ قریش پڑھا کر میں حیرت سے اپنی والدہ کی باتیں سن رہا تھا حیران کن بات ہے میں میٹرک میں پہنچ گیا لیکن اپنی والدہ سے آج تک اس کا ذکر نہ پوچھا۔ اُس دن اتفاقاً انگلش کے استاد کے کہنے پر میں نے اپنی والدہ سے ذکر پوچھا وہ ذکر نہیں تھا وہ میری والدہ کی چالیس پینتالیس سالہ زندگی کی انوکھی کہانیاں تھیں۔ میں حیرت سے یہ انکشافات سن رہا تھا۔ نامعلوم مجھے کیوں اچانک خیال آیا کہ امی آپ کو تو بابا جی کی اجازت ہے کیا مجھے بھی اجازت ہے؟ کہنے لگیں: ہاں بیٹا تجھے اجازت ہے۔ میں نے عبقری میں سورۂ قریش کے کمالات پڑھے مجھے احساس ہوا کہ مجھے بھی بتانے چاہئیں۔ بڑی مشکل سے آپ کے ساتھ ملاقات ہوئی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ کو سورۂ قریش کے کمالات بتاؤں۔ سورۂ قریش نے مجھے زندگی میں کیا دیا اور میری ماں کو کیا دیا۔ میری والدہ کی داستان بہت لمبی ہے اور بہت دراز ہے اب آپ میری داستان سنیں:۔ **اب میری داستان سنیں:** میں نے سورۂ قریش سے کیا پایا جب میں نے والدہ سے سورۂ قریش کے کمالات سنے میں حیران ہوگیا کہ وہ راز میرے اوپر اب کھلا کہ میری والدہ کے ہونٹ کس طرح متحرک رہتے تھے میں نے اپنی والدہ کو ساری زندگی میں بہت کم روتے دیکھا' ہنستے بھی نہیں دیکھا تو روتے بھی تو نہیں دیکھا نا! آج والدہ کے نہ رونے کی بنیاد اس سورۂ قریش کا سہارا اور حوصلہ تھا۔ میں نے جب اسے پڑھنا شروع کیا تو اس کے فوائد و کمالات میرے اوپر کھلنا شروع ہوئے شاید میری والدہ کی دعائیں میرے ساتھ تھیں ان کا پیار ان کی محبتیں میرے ساتھ تھیں اور میرے اوپر کمالات اور برکات اتنا زیادہ کھلے کہ مجھے دو تین ٹیوشن مل گئے' اخراجات کا بوجھ میرے اوپر سے انتہائی ہلکا ہوگیا۔ میں نے اپنی والدہ سے لینا چھوڑ دیا۔ میرے اخرجات خود پورے ہونا شروع ہوگئے تھے اور یوں میری زندگی کے دن رات اور میرے بہن بھائیوں کے شب و روز بہتر سے بہتر ہونا شروع ہوگئے۔ میں خوش تھا مطمئن تھا اور میرے اندر ایک احساس بڑھتا چلا جارہا تھا اے کاش! دنیا کا ہر انسان سورۂ قریش سے دوستی لگالیتا اور سورۂ قریش سے پیار کرلیتا جس طرح ہمارا ہر مسئلہ سورۂ قریش کی برکت سے حل ہوا اور آج میں بہت اچھی پوسٹ پر ہوں میرے بہن بھائی بہت خوشحال ہیں اور یہ سب سورہ قریش کی برکات ہیں۔ میں پہلے علامہ لاہوتی صاحب کا انکاری تھا لیکن ان کے وظائف اعمال میری بیوی کرتی تھی' میں نہیں مانتا تھا جب سورۂ قریش کا تذکرہ چلا تو میرے اندر وہ والدہ کا احساس بیدار ہوا اور وہ ساری بیتی زندگی اندر پہ اندر چلنے لگی اور مجھے احساس ہوا کہ میں بھی سورۂ قریش کے کمالات آپ کو بتاؤں کہ سورۂ قریش مسئلہ نہیں مسائل کا حل ہے۔ (جاری ہے)

20 سال پرانا کمرہ کھولا اور نحوست شروع

میں نے وہاں کے ایک عالم کو بتایا تو انہوں نے کہا سورۂ فاتحہ دم کرکے پلائیں تو میں نے اول وآخر درود شریف کے ساتھ اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم ہر نماز کے بعد کیا اور بیوی کو وہ پانی پلایا تو میری بیوی کی طبیعت ٹھیک ہونا شروع ہوگئی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک کرائے کے گھر میں رہتا ہوں‘ جس گھر میں رہتا ہوں اس میں ایک کمرہ پچھلی طرف ہے جو کہ پچھلے پندرہ بیس سال سے بند تھا۔ ایک مرتبہ مالک مکان آیا اور اس نے وہ کمرہ کھول دیا۔ ہم نے جاکر اس کمرے کی صفائی ستھرائی کی اور اس میں اپنا سامان سیٹ کرکے رہنا شروع کردیا۔ دو تین دن کے بعد میری‘ میری بیوی اور میرے بچے کی طبیعت خراب ہونا شروع ہوگئی۔ ہمارے گھر میں لڑائی جھگڑا شروع ہوگیا‘ ہر وقت بے چینی گھبراہٹ ہوتی۔ گھر کے باہر میں بالکل ٹھیک رہتا گھر میں آتے ہی طبیعت خراب ہونا شروع ہوجاتی۔ یہی حال میری بیوی اور بچے کا بھی تھا۔ اسی دوران مجھے کسی نے رسالہ عبقری دیا اور آپ کا تعارف کروایا۔ میں نے فون پر وقت لے کر آپ سے اپنے بیٹے کے ہمراہ ملاقات کی تو آپ نے مجھے کچھ وظائف اور ساتھ ہر وقت کھلا دو انمول خزانہ پڑھنے کو کہا اور ساتھ درس سننے کو کہا۔ میں نے سب اعمال باقاعدگی سے کرنے شروع کیے تو ہمارے گھر کے حالات اور خراب ہونا شروع ہوگئے۔ مجھے ایک دوست نے کہا کہ انمول خزانہ نمبر ایک تہجد کی نماز کے بعد پڑھو وہ قبولیت کا وقت ہوتا ہے زیادہ ثواب ہوگا اور پریشانیاں کم ہوں گی وہ کرنا شروع کیا تو کچھ دن سکون سے گزرے مگر پھر اچانک میرے بیٹے کی طبیعت خراب ہوگئی اس کے ہاتھ پاؤں گرم ہونا شروع ہوگئے اور اس کے جسم میں شدید درد شروع ہوگئی۔ کچھ دیر بعد وہ بالکل ٹھیک ہوجاتا۔ اگلی دفعہ جب اس کی طبیعت خراب ہوئی تو ساتھ اس کی ماں کی بھی وہی کیفیت شروع ہوگئی۔ ہر روز ایک نئی تکلیف ہوتی۔ جب ہم چھٹیوں کے دوران اپنے گاؤں گئے تو میں اور میرا بیٹا بالکل تندرست رہے مگر بیوی کی طبیعت وہاں بھی خراب ہوگئی جو کہ ٹھیک ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔ میں وہاں کے ایک عالم کو بتایا تو انہوں نے کہا سورۂ فاتحہ دم کرکے پلائیں تو میں نے اول وآخر درود شریف کے ساتھ اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم ہر نماز کے بعد کیا اور بیوی کو وہ پانی پلایا تو میری بیوی کی طبیعت ٹھیک ہونا شروع ہوگئی۔ میری بیوی کو دوبارہ کبھی تکلیف نہیں ہوئی مگر میرے بیٹے کی طبیعت خراب ہونا شروع ہوگئی تو میں اس پر انمول خزانہ نمبر ایک اور دو انمول خزانہ نمبر دو پڑھ کر دم کرتا رہا۔ تقریباً ایک مہینہ میں نے لگاتار اپنے بیٹے پر ہزاروں کی تعداد میں دو انمول خزانہ نمبر دو اور انمول خزانہ نمبر ایک پڑھ پڑھ کر دم کیا تو میرے بیٹے کی طبیعت سنبھل گئی۔ اب الحمدللہ! ہمارے گھر میں سکون ہے‘ گھبراہٹ بے چینی ختم ہوگئی ہے۔ اب ہم سب تندرست اور خوشحال ہیں اب بھی اسی گھر میں رہ رہے ہیں مگر کسی قسم کی کوئی پریشانی نہیں ہے۔ میرا بیٹا الحمدللہ اب سکول بھی جاتا ہے‘ بالکل تندرست ہے۔ ہمارے گھر سے عجیب قسم کی بدبو آتی تھی جو کہ اب کافی عرصہ ہی ہوگیا ہے نہیں آئی۔ آپ کے درس ہمارے گھر میں ہر وقت چلتے رہیں جسے سن کر میری دل کی دنیا ہی بدل گئی ہے۔ میری بیوی ماشاء اللہ اب صوم وصلوٰۃ کی پابند ہوگئی ہے اور بچہ بھی اعمال پر آگیا ہے۔ (ع‘ ش)

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل‘ وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹونا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

عزت‘ جان ومال کی حفاظت کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ”سدا سلامت رہیں“ میں تقریباً چھ ماہ سے عبقری کی قاری ہوں۔ چند ماہ بعد میری شادی ہے‘ بس دعا کریں میں عزت کے ساتھ اپنے گھر کی ہوجاؤں۔ میرے پاس ایک ایسا روحانی حصار ہے کہ جس کی بدولت اللہ نے میری عزت‘ جان ومال کی حفاظت فرمائی اور اب تک فرما رہا ہے۔ میرے والدین وفات پاچکے ہیں اور میں اپنے کسی رشتہ دار کے گھر میں رہتی ہوں‘ کافی عرصہ سے اسی گھر میں رہنے والے ایک شخص کے عتاب کا نشانہ بنتی رہی ہوں‘ اس نے مجھے کئی مرتبہ غلط استعمال کرنے کی کوشش کی‘ میں بے بس ولاچار مگر میرے اللہ نے میری حفاظت فرمائی ہے۔ میں آیۃ الکرسی اور درود ابراہیمی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اردگرد حصار بنالیتی ہوں تو اللہ کریم کا کرم ہے کہ اس نے میری عزت‘ جان ومال بچایا ہوا ہے۔ (پوشیدہ)

نکاح میں تاخیر کیوں؟

فرحت‘ لاہور

کسی معقول عذر کے بغیر شادی میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔ اسی طرح جو عورتیں مطلقہ یا بیوہ ہوجائیں ان کا نکاح ثانی جلد از جلد کردینا چاہیے۔

موجودہ دور کے مروجہ جدید آلات کے ہوتے ہوئے بدنظری اور بے راہ روی عام ہوتی چلی جارہی ہے‘ اس لیے بدنظری کے مضر اثرات سے بچنے اور حرام موقع سے محفوظ رہنے کیلئے نکاح کو عام کرنے اور آسان کرنے کی ضرورت ہے جس معاشرہ میں نکاح جس قدر آسان ہوگا وہ معاشرہ اسی قدر فواحش سے محفوظ رہے گا اور جہاں نکاح مشکل ہوگا وہاں فواحش کی بہتات ہوگی۔ اس لیے حضور پاک ﷺ نے خاص طور پر نوجوانوں کو خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ”اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو قدرت رکھے تو اسے چاہیے وہ شادی کرلے اس لیے کہ وہ نگاہ کو بہت زیادہ نیچا رکھنے اور شرمگاہ کی حفاظت کا ذریعہ ہے اور جو قدرت نہ رکھے تو اسے چاہیے کہ روزہ رکھے یہی شہوت روکنے کا راستہ ہے۔“ (بخاری شریف)۔ اس لیے ضروری ہے کہ لڑکا لڑکی کے بالغ ہوتے ہی مناسب رشتے کی تلاش شروع کی جائے اور رشتہ ملتے ہی جلد از جلد نکاح کردیا جائے ورنہ نکاح کی تاخیر کی وجہ سے لڑکے لڑکیاں جس فحش کام میں مبتلا ہوں گے ان کا وبال ان کے والدین پر بھی ہوگا۔ ایک حدیث مبارکہ میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس شخص کے کوئی اولاد ہو تو وہ اس کا اچھا نام رکھے اور ادب سکھائے پھر جب وہ بالغ ہوجائے تو اس کا نکاح کردے اگر وہ بالغ ہوگیا اور اس نے نکاح نہیں کرایا پھر وہ کسی گناہ (فواحش) میں مبتلا ہوگیا تو اس کا وبال اس کے والدین پر بھی ہوگا۔ (مشکوٰۃ شریف)

لہٰذا معلوم ہوا کہ خواہ مخواہ نکاح میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے اس سے بڑے مفاسد پیدا ہوتے ہیں۔ بعض خاندانوں میں یہ رواج ہے کہ جب تک لڑکا لڑکی بڑی عمر کو نہیں پہنچتے ان کا نکاح ہی نہیں کیا جاتا۔ یہاں تک کہ عمریں پینتیس سے چالیس سال تک ہوجاتی ہیں تو یہ طریقہ قطعاً غلط ہے اسے بدلنا ضروری ہے۔ کسی معقول عذر کے بغیر شادی میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔ اسی طرح جو عورتیں مطلقہ یا بیوہ ہوجائیں ان کا نکاح ثانی جلد از جلد کردینا چاہیے۔ اسے ہرگز معیوب نہ سمجھیں ایسی عورتوں کا گھر بیٹھے رہنا فتنہ سے خالی نہیں ہے۔

رنج وغم کا علاج: ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص رنج وغم میں مبتلا ہو تو اسم یَامُقِیْطُ کو تین ہزار مرتبہ روزانہ 21 دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ اس کا رنج وغم ختم ہوجائے گا اور اسے خوشی نصیب ہوگی۔

ڈاکٹر ایم آئی کامل

تندرستی اور فٹنس پانے کی آسان ترکیبیں

ورزشیں اگر پروگرام کے مطابق پابندی سے کی جائیں تو جسم میں تندرستی کی مخصوص کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ یہ کیفیت ورزش کرنے والے کو نہ صرف ہشاش بشاش رکھتی ہے بلکہ اس کے جسم میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بھی پیدا کرتی ہے۔

خواتین کی ورزشوں کا یہ پروگرام تین مرحلوں پر مشتمل ہے اگر آپ کی صحت نارمل ہے اور آپ کو کوئی بیماری نہیں ہے تو درج ذیل ورزشیں شروع کردیں۔ جس سے آپ کو مزید صحت مندی، جسمانی توانائی اور مستعدی حاصل ہوگی۔ اس کے علاوہ آپ کے تمام جسم میں زیادہ لچک پیدا ہوجائے گی اور دوران خون بھی تیز ہوجائے گا اور آپ خوب چاق و چوبند ہوجائیں گی۔ یہ سب باتیں مفروضہ یا محض خوش فہمی نہیں بلکہ عملی طور پر ثابت ہیں۔ ورزشیں اگر پروگرام کے مطابق پابندی سے کی جائیں تو جسم میں تندرستی کی مخصوص کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ یہ کیفیت ورزش کرنے والے کو نہ صرف ہشاش بشاش رکھتی ہے بلکہ اس کے جسم میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بھی پیدا کرتی ہے۔ ورزش کرنے والے افراد زندگی کے مختلف حادثات کا بھی بہتر طریقے پر مقابلہ کرسکتے ہیں۔ خواتین خواہ خاص ایام کی حالت میں ہوں یا ولادت کے عمل سے گزر چکی ہوں خاص قسم کی ورزشیں ان کیلئے بھی ضروری ہیں جن کا بعد میں ذکر کیا جائے گا۔

جسم کو آمادہ کرنے کی ورزش: اصل ورزش شروع کرنے سے پہلے طبیعت میں مستعدی، عضلات میں لچک اور جسم میں گرمی پیدا کرنے کیلئے ایک ہلکی سی ورزش کرنا ضروری ہے۔ سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو کولھوں کے برابر رکھیں اب اپنے پنجوں پر اچھل کر اپنی ٹانگوں کو ایک دوسرے سے مناسب فاصلے پر رکھ کر کھڑی ہوں اور اس کے ساتھ ہی اپنے دونوں ہاتھوں کو سر کے اوپر لے جائیں اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو واپس پہلی پوزیشن یعنی اپنے کولھوں کے مقابل لائیں، یہ ایک بار ہوا۔ دونوں پیروں کے درمیان اتنا فاصلہ رکھیں جتنا آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ ہے۔ اپنی طاقت و برداشت کے مطابق یہ ورزش 10 سے 30 بار، 10 سے 30 سیکنڈ میں کریں۔ اگر آپ کا جسم بھاری یا عمر زائد ہو تو آپ اپنے دونوں ہاتھ سر کے اوپر لے جائیں مگر اچھلیں نہیں۔ بہتر ہے کہ کم تعداد سے آپ یہ ورزش شروع کریں اور پھر بتدریج اس میں اضافہ کریں۔ اس ورزش سے آپ اصل ورزش کیلئے تیار ہوجائیں گی۔

پیٹ کی ورزش: فرش پر پشت کے بل اس طرح سے لیٹ جائیں کہ آپ کے دونوں بازو آپ کے دونوں پہلوؤں سے ملے ہوئے ہوں، ہتھیلی فرش پر لگی ہو اور دونوں پیر ملے ہوئے ہوں۔ اب اپنے دونوں گھٹنوں کو ملا کر ٹانگیں اپنے سینے کی طرف اس طرح لائیں کہ ایڑیاں سرین کے مقابل ہوں اور دونوں گھٹنے آپس میں ملے رہیں، اسی طرح ایڑیاں بھی ملی رہیں۔ اب اپنی دونوں ٹانگوں کو آہستہ آہستہ اوپر چھت کی سمت سیدھی کرلیں کہ فرش سے پیروں کا زاویہ 90 ڈگری کا بن جائے۔ اب آپ آہستہ آہستہ اپنے گھٹنوں کو موڑ کر سرین کے مقابل لائیں اور پھر ٹانگیں ابتدائی پوزیشن میں فرش پر دراز کردیں۔ آپ یہ ورزش دو چار بار کرلیں تو اس کو بآسانی سیکھ جائیں گی۔ اپنی عمر اور طاقت کے لحاظ سے اس ورزش کو 4 تا 16 بار کریں لیکن اضافہ تدریجی طور پر ہو۔

دھڑ کی ورزش: بالکل سیدھی کھڑی ہوجائیں دونوں ہاتھ اپنے جسم کے دونوں جانب سیدھے رکھیں۔ دونوں پیروں کے درمیان اتنا فاصلہ رکھیں جتنا آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان ہے۔ اب اپنے بائیں بازو کو اٹھاتے ہوئے اپنے سر کے اوپر لائیں۔ اس دوران آپ کا سینہ ابھرا ہوا ہو، کولھے مستحکم رہیں اور پیٹ اندر کی جانب دبا ہوا ہو۔ سیدھی جانب اتنا جھکیں کہ اس کا تناؤ کمر میں محسوس ہو، اس حالت میں چار سیکنڈ ٹھہریں۔ اس کے بعد اپنے بائیں بازو کو واپس کولھے کے مقابل آئیں۔ پھر یہی عمل دائیں بازو کو سر کے اوپر اٹھا کر دہرائیں۔ اپنی عمر اور طاقت کے لحاظ سے اس ورزش کو 6 تا 12 بار کریں لیکن اضافہ تدریجی طریقے پر ہو۔

درمیانی دھڑ، کولھوں، سرین اور کمر کی ورزش: اس ورزش کیلئے آپ آرام سے فرش پر پیٹ کے بل اوندھے لیٹ جائیں اور اپنے دونوں بازو فرش پر موڑ کر ان پر اپنی ٹھوڑی ٹکالیں، دونوں پیر سیدھے اور ملے ہوئے ہوں اور پنجوں کی پشت بھی فرش پر ٹکی ہو، اب اسی طرح لیٹے لیٹے اپنے سرین کو دباتے ہوئے اس کے عضلات کو سکیڑیں اور اسی حالت میں چھ سیکنڈ تک رہیں پھر ان کو ڈھیلا چھوڑ دیں اور چھ سیکنڈ کے بعد دوبارہ یہی عمل دہرائیں۔ اپنی عمر اور طاقت کے لحاظ سے اس ورزش کو 4 تا 14 بار کریں لیکن اضافہ تدریجی طریقے پر ہو۔

بازو، کندھے اور سینے کی ورزش: بالکل سیدھی اس طرح کھڑی ہوجائیں کہ آپ کے دونوں پیروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہو جتنا آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان ہے۔ آپ کا سر اٹھا ہوا ہو، سرین اور پیٹ اندر کی جانب دبے ہوں دونوں بازو جسم کے بیرونی جانب پھیلے ہوئے ہوں اور ہتھیلیوں کا رخ اوپر کی جانب ہو۔ اب دونوں بازوؤں کو پیچھے کی جانب 12 بار گھمائیں پہلے دائرے چھوٹے بنائیں بعد میں ان کو ممکنہ حد تک بڑھاتے جائیں۔ اس کے بعد بازوؤں کے نیچے چھوڑ دیں۔ دوسری ورزش یہ ہے کہ آپ ہتھیلیوں کو فرش کے رخ رکھیں اور پہلے کی طرح ان کو 12 بار گھمائیں لیکن سامنے کی جانب سے پیچھے کی طرف دائروں کو ممکنہ حد تک بتدریج بڑھاتے جائیں۔ اس کے بعد بازوؤں کو نیچے چھوڑ کر ذرا وقفہ کریں، اس ورزش کو آپ اپنی عمر اور طاقت کے لحاظ سے 1 تا 3 بار کریں۔

جاگنگ یا کھڑے کھڑے چلنا: کسی ہموار جگہ کھڑے ہوکر پیروں کا بالکل اسی طرح اٹھائیں اور زمین پر رکھیں جس طرح آپ چلنے میں کرتے ہیں، لیکن آگے نہ بڑھیں۔ یہ ہمارے موجود نظام کی پانچویں اور آخری ورزش ہے جو قلبی عروقی ورزش بھی کہلاتی ہے، یہ تنفسی (ایروبک) ورزش ہے جس کے دوران سانس گہرے اور یکسانیت کے ساتھ لیے جاتے ہیں۔ اپنی عمر اور طاقت کی مناسبت سے اس ورزش کو آپ 1 تا 2 منٹ کریں۔ اس آخری ورزش کے بعد آپ اپنے ہاتھ پیر اور جسم کی حرکات کو آہستہ آہستہ کرتے ہوئے اپنے ورزشی پروگرام کو ختم کردیں۔

یرقان سے نجات کا آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس یرقان سے نجات کا ایک آزمودہ نسخہ ہے جو کہ درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی: گل بنفشہ 9 ماشہ، گل نیلوفر 9 ماشہ، عناب 5 دانے، لسوڑہ 5 دانے، گل سرخ 9 ماشہ، زرشک 9 ماشہ، املی 1 تولہ، ریوند خطائی 9 ماشہ، افسنتین 9 ماشہ، تخم بادیان 9 ماشہ، تخم کاسنی 9 ماشہ۔ چینی 6 چھٹانک۔ چینی کے علاوہ تمام ادویات کو ایک کلو پانی میں ابال کر اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھان کر چینی ڈال کر ابالیں جب ایک بوتل جتنا بچ جائے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر بوتل میں ڈال لیں۔ خوراک آدھ چھٹانک دوا آدھ پاؤ پانی ملا کر صبح نہار منہ اور عصر کے وقت لیں۔ چند دن کے استعمال سے ہی واضح فرق محسوس ہوگا۔ (راؤ شمشاد احمد، شجاع احمد)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حرم کا ایک قابل رشک سخی

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے۔

اشراق کے بعد مطاف کو خالی دیکھ کر طواف کرنے کا تقاضا ہوا۔ دھوپ چڑھنے تک طواف کے مزے لے کر حسب پروگرام مجھے ایک مربی اور مشفق عالم دین سے ملاقات کیلئے جانا تھا' حاضری ہوئی تو معلوم ہوا وہ مدینہ منورہ تشریف لے گئے ہیں۔ بڑے مکان کے کونے میں صدر دروازے کے نزدیک زمین پر ایک کالے رنگ کے نیم مجذوب آدمی کو دیکھا جو بڑے اطمینان سے ایک میلے سے کرتے میں وہاں بیٹھے تھے' راقم سطور نے اپنے رہبر سے جو ان سے متعارف تھے تعارف حاصل کرنا چاہا تو وہ پرکشش شخصیت نکلی نوجوانی کی عمر میں بغیر پاسپورٹ اور ویزے کے پیدل یہ ہندوستان سے مکہ معظمہ پہنچے اور آج تک اسی طرح یہاں رہ رہے تھے یہاں پر ایک ایسے کمرے میں رہتے ہیں جس میں پوری طرح پاؤں بھی نہیں پھیلتے اور ابھی تک کمرے میں اے سی تو بڑی بات ہے پنکھا بھی نہیں لگوایا' سعودی پولیس والے ان کو پکڑتے ہیں اور پاگل سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں یہاں پر ان کا مشغلہ یہ ہے کہ لوگوں کے یہاں زمزم پہنچاتے ہیں کاندھوں پر زمزم ڈھونے کی وجہ سے ان کے کاندھے بیلوں کی طرح سخت ہو گئے ہیں دس بیس لیٹر کی زمزم کی کین لانے کے لوگ ان کو دو ریال یا پانچ ریال اور بعض لوگ دس ریال تک دے دیتے ہیں ان کے پاس کپڑے کی تین ہمیانی (تھیلیاں) ہیں' ایک تھیلی میں زمزم ڈھونے کی مزدوری رکھتے ہیں کچھ لوگ ان کو مسکین سمجھ کر صدقہ اور خیرات دے دیتے ہیں' صدقہ خیرات کی رقم دوسری تھیلی میں رکھتے ہیں۔ کچھ لوگ ان کو اللہ کا مقرب بندہ ولی اور صاحب خدمت وغیرہ سمجھ کر ہدیہ دیتے ہیں یہ ہدیہ تیسری تھیلی میں رکھتے ہیں۔ ہدیہ کی رقم یہ بزرگوں اور علماء پر خرچ کرتے ہیں۔ ہندوستان سے آنے والے مختلف لوگوں کے ذریعے ہدیہ بھیجتے رہتے تھے' صدقے اور خیرات کی رقم سے انہوں نے اپنے علاقے کے مختلف غریبوں کے وظیفے متعین کر رکھے تھے' غریبوں مسکینوں اور یتیموں کو ماہانہ متعین رقم وہ عمرہ اور حج سے واپس ہونے والوں کے ذریعے سے بھیجتے رہتے تھے گزشتہ سال ان کے انتقال کے بعد معلوم ہوا کہ ایک سو سے زیادہ لوگوں کو وہ ماہانہ تعاون کرتے تھے بلکہ ان کی کفالت کرتے تھے۔ زمزم کی مزدوری سے وہ مسجدیں بنواتے تھے' راقم سطور کو یہ سن کر بڑی حیرت ہوئی کہ 1977ء میں ملک کے ایک بڑے ادارے کی مسجد کی مکمل توسیع ان کی زمزم کی مزدوری کی رقم سے ہوئی جس پر 77ء یا 78ء میں گیارہ لاکھ روپے ہندوستانی سے زیادہ خرچ ہوئے تھے اس کے علاوہ چالیس چھوٹی بڑی مسجدیں ان کے کاندھوں پر ڈھوئے گئے زمزم کی مزدوری سے تعمیر کرائی گئیں۔ یہ مثالی سخی اور آخرت کیلئے جینے والا مثالی مسلمان اس دنیا سے جا چکا۔ مگر راقم سطور کے دل و دماغ پر اس کے کردار کی عظمت کے نقوش تازہ ہیں بار بار یہ خیال آتا رہتا ہے کہ ہمارے نبی کے سچے فرمان کی تصویر: کن فی الدنیا کانک غریب اور عابر سبیل ترجمہ: دنیا میں اس طرح رہو جیسے مسافر یا راستہ پار کرنے والے" آج کے دور میں بھی پیدا ہوتے رہتے ہیں سخاوت کی لذت سے آشنا مثالی سخی آج بھی اس دنیا کے لیے درجہ رحمت ہوتے ہوں گے۔ مگر افسوس کہ آخرت کے ہمیشہ کے حقیقی گھر سے غافل، نعم عارضی اور سفری دنیوی زندگی کی رنگ رلیوں میں مست زندگی کی حقیقت لذت سے محروم لوگ اس مزے کو کب پا سکتے ہیں؟

سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 کے کرشمے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں دو سال پہلے عبقری رسالے میں سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 کے بارے میں پڑھا کہ اس کے پڑھنے سے رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ میں اس آیت کی بدولت اللہ سے ہر چیز مانگ لیتی ہوں اور وہ دے دیتا ہے۔ 2013ء کا رمضان ایسا تھا کہ ہم نے قرض لے کر عید کے کپڑے اور سامان لیا تھا اس دوران سارا سال اس آیت کا خوب ورد کیا۔ 2014ء کا رمضان تھا کہ اللہ نے رمضان سے پہلے ہی سب تیاری کرلی تھی۔ یہ سب اس آیت کی بدولت تھا۔ اس کے علاوہ تیسرا کلمہ' درود شریف اور استغفار ایک تسبیح صبح و شام۔ کلمہ کا دوسرا حصہ روزانہ بیس ہزار' دو اصول خزانہ دو سے تین ہزار ہر نماز کے بعد' سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 گیارہ بار' اَلْمَلِكُ اَلْقُدُّوْسُ اَلسَّلَامُ گیارہ بار۔ ان اعمال کی برکت ہے کہ میری زندگی میں اتنا سکون ہے کہ کوئی مجھے اربوں روپیہ بھی دے تو وہ یہ سکون نہیں خرید سکتا جو میری زندگی میں ہے۔ (ا۔ک، لاہور)

حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے یوم ترویہ کا روزہ رکھا اس نے گویا بارہ برس اللہ کی عبادت کی

دعا قبول ہوتی ہے: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ ملتزم ایسی جگہ ہے جہاں دعا قبول ہوتی ہے کسی بندہ نے وہاں ایسی دعا نہیں کی جو قبول نہ ہوئی ہو۔ **"24 ہزار برس کی عبادت کا ثواب:** حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے یوم ترویہ کا روزہ رکھا اس نے گویا بارہ برس اللہ کی عبادت کی اور جس نے عرفہ کے دن روزہ رکھا اس نے گویا چوبیس ہزار برس عبادت کی اور جو عیدالاضحیٰ کے دن نماز عید تک روزہ دار رہا اس نے گویا ساٹھ ہزار برس عبادت کی اور اس کو اللہ تعالیٰ ہزار شہیدوں کا ثواب اور ہزار حاجیوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔

ایک لاکھ بیس ہزار نیکیاں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ماہ ذی الحجہ کے شروع کے دس دن میں ہر روز سو بار پڑھ لیا کرے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا وِتْرًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا تو اس کے نامہ اعمال میں ایک لاکھ بیس ہزار نیکیاں لکھی جائینگی اور اسی قدر برائیاں اس کی مٹائی جائینگی اور اسی قدر درجے اس کے بڑھائے جائینگے اور قربانی کے دن ایک فرشتہ اس کو آواز دے گا اے ولی اللہ اب اعمال نیک میں مشغول ہو گویا تجھ کو رب تعالیٰ نے بخش دیا اور جب وہ شخص عید کی نماز پڑھے گا تو جس قدر اس کے جسم پر بال ہیں اسی قدر اس کو ثواب عطا ہوگا۔

ایک نماز کا ثواب پچاس ہزار کے برابر: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجد بیت المقدس میں ایک نماز کا ثواب پچاس ہزار کے برابر ہے اور میری مسجد میں بھی نماز کا ثواب پچاس ہزار کے برابر ہے سوائے مسجد حرام کے۔ **ایک لاکھ نمازوں کا ثواب:** حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجد حرام کی نماز دوسری مسجد کے مقابلہ میں ایک لاکھ درجہ ہے۔

حج پر جانیوالے اپنے لمحات کو قیمتی سے قیمتی تر بنائیں اور دوسروں کو بھی یہ اصول تحفہ دیں۔

"حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ"

مقبول عبادات' فضائل' روحانی نسخے اور بہت کچھ اس کتاب میں پڑھیں!

رحمت، برکت اور عافیت کے دروازے کھلوانے کا وظیفہ

میری موتی مسجد میں جانے والوں سے ایک شکایت ہے کہ وہاں پر بچوں کے ساتھ جو خواتین آتی ہیں اتنا شور و غل کرتی ہیں کہ عبادت کرنا مشکل ہو جاتا ہے، بچے چیخ رہے ہوتے ہیں، روتے ہیں، ادھر سے اُدھر صحن میں بھاگ رہے ہوتے ہیں۔

رحمت، برکت اور عافیت کے دروازے کھلوانے کا وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً دو سال سے ماہنامہ عبقری پڑھ رہی ہوں۔ ویسے تو اس رسالے کے سارے مضمون ہی زبردست ہوتے ہیں مگر ''جنات کا پیدائشی دوست'' خصوصاً بہت ہی زبردست ہوتا ہے۔ اس میں موجود وظائف تیر بہدف ہوتے ہیں۔ میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' مضمون میں سے ایک وظیفہ **محمد رسول اللہ** پڑھنا شروع کیا جو کہ الحمدللہ میں نے پچاس لاکھ اللہ کی عطا اور رحمت سے مکمل کرلیا ہے اور اب یہ حال ہے کہ سوتی ہوں تو دل پڑھتا ہے **محمد رسول اللہ** اس وظیفے کی برکت ہے کہ اللہ نے ہمارے کاروبار میں برکت اور رحمت کے دروازے کھول دیئے ہیں۔ سمجھ نہیں آرہی کہ کس کس جگہ سے رزق آرہا ہے، کوئی چیز لینے کا سوچتی ہوں تو اللہ راستے خود ہی بنا دیتا ہے۔ ابھی بھی میرا دن رات کا یہی وظیفہ معمول ہے۔ اس دوران میرے ساتھ ایک عجیب واقعہ بھی ہوا میں نماز پڑھ کر دعا مانگ رہی تھی کہ اچانک یوں محسوس ہوا جیسے میرے چہرے پر بارش کی طرح کوئی پھوار پڑ رہی ہے۔ ایسے جیسے چہرے پر کوئی چیز گر رہی ہے اور میرا جسم ہلکا ہو گیا ہے۔ میں نے زور و شور سے دعائیں مانگنا شروع کر دیں۔ پھر خود ہی یہ سلسلہ رک گیا مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے اللہ کی رحمت مجھ پر برس رہی ہے۔ میں ابھی تک اس کرم پر حیران اور اللہ کی شکرگزار ہوں یہ میری زندگی کا ایک عجیب واقعہ ہے، سنا تھا اللہ کی رحمت برستی ہے اللہ نے سچ مچ مجھ پر اپنی رحمت برسادی۔ شکر الحمدللہ یہ سب اس وظیفے کی برکت ہے۔

اس کے علاوہ ایک مرتبہ میں نے خواب دیکھا کہ میں ایک جھولے پر بیٹھی ہوں اور ہوا میں بھی سانپ ہیں اور زمین پر بھی لیکن مجھے کچھ نہیں کہتے میں مسلسل ''**محمد رسول اللہ**'' پڑھ رہی ہوں۔ پھر میں انگلی سے اشارہ کرتی ہوں تو سارے سانپ مرجاتے ہیں۔ بس آخر میں اتنا کہنا چاہوں گی کہ یااللہ تیرا اور تیرے بندوں کا شکر جو یہ وظائف مجھ تک پہنچانے کا سبب بن رہے ہیں اور وہ آپ ہیں اللہ آپ کو دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اپنی رحمت کے سائے میں رکھے اور آپ ﷺ کے پہلو میں آپ کو اللہ جگہ دے۔ آمین ثم آمین۔ (افشاں کامران، لاہور)

موتی مسجد کے عمل سے حج کا ویزہ آگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالے میں موتی مسجد کا پڑھا، پڑھ کر دل میں شدید خواہش پیدا ہوئی کہ میں موتی مسجد میں جا کر عمل کروں۔ جب میں موتی مسجد میں گئی تو وہاں اعمال کرنے کے بہت فوائد حاصل ہوئے، وہاں جا کر اللہ پاک سے جو بھی مانگا اللہ پاک نے پورا کیا۔ الحمدللہ! بہن کو حج کا ویزہ نہیں مل رہا تھا وہاں جا کر نوافل پڑھے، اس کے علاوہ بچی کے امتحانات کے اچھے نتائج کیلئے بھی ہم نے نفل پڑھے۔ اگلے ہی دن بہن کا ویزہ آگیا۔ بچی بہت اچھے نمبروں سے پاس ہوگئی۔ **موتی مسجد میں جانے والوں سے شکایت:** میری موتی مسجد میں جانے والوں سے ایک شکایت ہے کہ وہاں پر بچوں کے ساتھ جو خواتین آتی ہیں اتنا شور و غل کرتی ہیں کہ عبادت کرنا مشکل ہو جاتا ہے، بچے چیخ رہے ہوتے ہیں، روتے ہیں، ادھر سے اُدھر صحن میں بھاگ رہے ہوتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے مسجد میں پکنک منانے آئے ہیں۔ مائیں بالکل منع نہیں کرتیں بلکہ برآمدے میں بیٹھ کر خود بھی اس طرح بلند آواز میں گفتگو کرتی ہیں جس سے عبادت میں خلل پیدا ہوتا ہے۔ حالانکہ وہاں پر عبادت کرنے میں بے حد سکون ملتا ہے۔ (ایم، ایم، ایف۔ فیصل آباد)

گھریلو سکون کا انوکھا ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک رشتہ دار کے توسط سے عبقری سے تعارف ہوا، پڑھ کر بہت اچھا لگا کہ واقعی اس دور میں ہم جیسے پریشان حال لوگوں کیلئے انمول تحفہ ہے۔ عبقری کی سب سے اچھی بات یہ ہے کہ سارے وظائف قرآنی ہوتے ہیں اور یہ شرک سے پاک ہیں۔ ویسے تو ہمیں عبقری رسالے کے سارے مضامین ہی پسند ہیں مگر سب سے زیادہ پسند ''جنات کا پیدائشی دوست'' ہے۔ اس میں موجود واقعات بہت دلچسپ و باکمال ہوتے ہیں۔ ہمارے گھر کا ماحول کافی خراب تھا، گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے۔ ہر روز کسی نہ کسی کی کسی نہ کسی سے لڑائی ضرور ہوتی۔ گھر میں عجیب بے سکونی تھی، بعض اوقات گھر کے مختلف حصوں سے تعویذ بھی ملتے۔ ہم نے ان سب کے علاج کیلئے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا بتایا وظیفہ یَاقَهَّارُ کرنا شروع کر دیا۔ سارے گھر والے سارا دن کھلا پڑھتے۔ ابھی ہمیں پڑھتے ہوئے کچھ ہی دن ہوئے تھے کہ گھر میں عجیب سا سکون محسوس ہو رہا ہے آپس کے لڑائی جھگڑوں میں حیرت انگیز طور پر کمی واقعہ ہوئی ہے۔ ہر کوئی چڑچڑے پن میں مبتلا تھا جس میں کمی ہو رہی ہے۔ ہمارے گھر میں کھانا لذیذ نہیں بنتا تھا مگر جب سے اس ورد کو شروع کیا ہے کھانوں میں لذت آرہی ہے، رزق میں برکت ہو رہی ہے، پہلے جتنا بھی پکالیں رات کو بچتا نہیں تھا مگر اب الحمدللہ! کھانے میں برکت بھی ہے اور لاجواب ذائقہ بھی۔ (ع۔ش)

موتی مسجد میں دھوکہ فراڈ: مرد و خواتین موتی مسجد میں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کرکے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔

میٹرک میں شاندار کامیابی کا راز

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے شوہر ریڑھی پر پھل لگاتے ہیں۔ الحمدللہ! روکھی سوکھی کھا کر گزارا کر لیتے ہیں اللہ نے ہر قسم کی محتاجی سے بچایا ہوا ہے۔ میرا بچہ سرکاری سکول میں پڑھتا تھا اور میٹرک کی تیاری کر رہا تھا، اس کے ساری ساتھی شام کو ایک بہت ہی اچھی اور مشہور اکیڈمی میں پڑھنے کیلئے جاتے، میرے بیٹے نے مجھے اور اپنے باپ کو کئی دفعہ کہا کہ میں نے بھی اکیڈمی جانا ہے مگر ہم اپنا بجٹ دیکھتے تو اسے چپ کرا دیتے اور کہتے گھر میں ہی پڑھو، حضرت حکیم صاحب کے درس میں جا کر دعا کیا کرو ان شاء اللہ دیکھنا تمہارے نمبر تمہارے سارے ساتھیوں سے اچھے آئیں گے۔ میرا بیٹا درس میں آتا رہا اور دل لگا کر خوب گھر میں بھی پڑھتا رہا۔ دوران پیپر بھی درس میں شرکت کرتا رہا اور خوب رو رو کر اللہ کے حضور دعائیں مانگیں۔ جیسے تیسے کرکے اس نے گھر میں ہی بغیر کسی کی رہنمائی کے تیاری کرکے پیپرز دیئے۔ پیپرز کے بعد وہ کچھ مایوس سا تھا مگر جب میں اسے درس میں مانگی دعاؤں کا یاد دلاتی تو اسے کچھ حوصلہ ہوتا۔ الحمدللہ! جب اس کا رزلٹ آیا تو وہ خود کیا، اس کے سارے اساتذہ، اس کے ساتھی جو بڑی بڑی اکیڈمیز میں پڑھتے تھے سب ہی حیران رہ گئے۔ میرے بیٹے نے اے پلس گریڈ حاصل کیا اور اپنے سکول میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کیے۔ اس سے کوئی بھی پوچھتا ہے کہ تم نے تیاری کہاں سے کی تو وہ ہر کسی کو تسبیح خانہ کا بتا دیتا ہے۔ (ام عبدالماجد، لاہور)

سفر میں پریشانی سے بچنا: اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کے سفر میں پریشانی نہ ہو تو اسے چاہیے کہ سفر شروع کرتے وقت وہ اسم یَاهَادِیُ کو 101 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کا سفر بخیریت گزرے گا۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

میرے آزمودہ طبی و روحانی ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج میں قارئین کو اپنے طبی روحانی چند ٹوٹکے نذر کر رہی ہوں یقیناً قارئین ان سے بھرپور استفادہ کریں گے۔

ہر کام میں آسانی کیلئے: نماز کی پابندی کے بعد درود شریف سات بار، سورۂ فاتحہ سات بار، آیۃ الکرسی سات بار، سورۂ حشر کی آخری چار آیات سات بار، چاروں قل سات بار، درود شریف سات بار، صبح و شام پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں میں چھڑکیں۔ افضل وقت سورج طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے کے بعد کا ہے۔

گنجا پن دور کرنے کیلئے: آم کا کم از کم ایک سال پرانے اچار کا تیل گنج کے مقام پر لگانے سے چند روز میں مثبت نتائج حاصل ہوں گے۔

اولاد کے حصول کیلئے: چالیس لونگوں پر سات بار درج ذیل آیت کو پڑھیے اور حیض کے غسل سے فراغت کے بعد روزانہ ایک لونگ کھائے، لونگ رات کو کھانی ہے اور اس پر پانی نہیں پینا۔ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا وَ مَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿النور ۴۰﴾

دل کے بند والو کیلئے: ھوالشافی: سیب کا سرکہ ایک کپ، سادہ سرکہ ایک کپ، ادرک کا رس ایک کپ، لہسن کا رس ایک کپ۔ کسی برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں، دو ابال آنے پر اتار لیں اور اس میں شہد اتنا ڈال دیں کہ کھٹاس ختم ہوجائے، دو گھونٹ پی لیں۔

بچہ فیڈر نہ چھوڑتا ہو تو: اگر بچہ فیڈر نہ چھوڑتا ہو تو نیم کے پتے پیس کر فیڈر کے نپل پر لگادیں، انشاء اللہ فیڈر چھوڑ کر کپ میں دودھ پینا شروع کردے گا۔

بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے نسخہ: ھوالشافی: کدو کو دھو کر اس کا پانی نکال کر مصری ملا کر نہار منہ سات دن کر پئیں۔

ہاضمہ خراب ہونے کی صورت میں: ھوالشافی: سیاہ مرچ، سفید زیرہ، نمک ہموزن ملا کر اچھی طرح پیس لیں، تازہ تربوز کاٹ کر اس پر یہ مصالحہ چھڑک کر کھالیں۔

خشک کریم کو کارآمد بنانے کیلئے: اگر آپ کی کوئی کریم خشک ہوگئی ہے تو اس میں مناسب مقدار میں عرق گلاب ملالیں تو کریم کو دوبارہ کارآمد بنایا جاسکتا ہے۔

پیاز کے فوائد: ہیضے کی وبا میں پیاز چھیل کر گھر میں لٹکادی جائے تو دست اور قے کی شکایت نہیں ہوتی۔ سرکے میں پیاز کے ٹکڑے ڈال کر کھانے سے قوت ہاضمہ تیز ہوتا ہے، اس کے ساتھ دائمی قبض اور گیس سے نجات مل جاتی ہے، پیاز کے رس میں چھوٹی الائچی کے دانے پیس کر ملائیں اور اسے بار بار چٹانے سے دست اور الٹیاں بند ہوجاتی ہیں۔

موٹاپے سے نجات: صبح نہار منہ پانچ گلاس پانی پی لیا کریں۔ رات کو کام ختم کرنے کے بعد مسور کی دال چار کھانے کے چمچ، چار گلاس پانی میں ڈال کر اتنا پکائیں کہ ایک گلاس باقی رہ جائے۔ پھر اس کو گلاس میں ڈال کر رکھ دیں اور صبح اٹھ کر نہار منہ پی لیں۔ چالیس دن تک یہ عمل کرنا ہے، روز تازہ بنانا ہے، دال کو پھینک دیں۔ یہ عمل صرف شادی شدہ خواتین و حضرات کرسکتے ہیں۔ (خدیجہ عامر، گوجرانوالہ)

کرایہ دار سے مکان خالی کروانے کا روحانی ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ میں نے عبقری مارچ 2011 شمارہ کے صفحہ نمبر 25 پر کرایہ دار سے مکان خالی کروانے کا عمل پڑھا۔ میں نے آج تک جس کسی کو بھی یہ عمل دیا اس کا کام پورا ہوا۔ یہ بہت جاندار و زبردست عمل ہے۔ کافی لوگوں کا آزمودہ ہے۔ عمل یہ ہے: جو کوئی اپنے کرایہ دار سے مکان یا دکان خالی کروانا چاہتا ہو یا کوئی ناجائز قابض ہوگیا ہو اور کسی بھی جائز طریقے سے خالی کرنے کو تیار نہ ہو تو ذیل کا عمل کرے۔ اس مقصد کیلئے قبلہ رخ کھڑے ہو کر بعد نماز مغرب اول و آخر گیارہ بار درود پاک، اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ، اکتالیس بار سورۂ اخلاص اور تین سو مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر اپنے ہاتھ دعا کیلئے بلند کرے کہ وہ سر سے اوپر ہوجائیں پھر اللہ سے انتہائی عاجزی سے دعا مانگے۔ یہ عمل گیارہ دن تک مسلسل کرے انشاء اللہ مراد ضرور پوری ہوگی۔ تنبیہ: خبردار! اس عمل کو ناجائز ہرگز ہرگز نہ کرے اور گیارہ روز سے زائد کرنے کی بھی اجازت نہیں اگر گیارہ روز سے پہلے مقصد حاصل ہوجائے تو اس عمل کو اسی وقت روک دیں اور مقصد حاصل ہونے کے بعد حسب توفیق خیرات فقراء میں تقسیم کریں۔ (ہاشم خان خٹک لاچی، کوہاٹ)

تلی کا بڑھ جانا یا سکڑ جانا کا نایاب و کامیاب علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے عبقری ایک مرتبہ ایسے ہی بک سٹال سے خریدا اور اب تک خریدتا ہی چلا جارہا ہوں، مجھے اس شمارے کا ہر ماہ بے چینی سے انتظار رہتا ہے۔ میرے پاس تلی کے امراض کا ایک نایاب و کامیاب علاج ہے۔ اس مرض کے مریض کو مسلسل بخار رہتا ہے۔ علاج یہ ہے کہ مرد ہو تو بکرے کی تلی، عورت ہو تو بکری کی تلی، درخت کیکر کے سات عدد کانٹے اور سورۂ یٰسین پڑھنی ہے۔ پہلی مبین پر پہنچیں تو ایک کانٹے پر پھونک ماریں اور کانٹے کو تلی میں چبھو دیں اسی طرح ساتوں کانٹوں کو تلی میں چبھو دیں۔ پھر سورۂ کو مکمل کرکے تلی پر پھونک ماریں۔ پھر تلی کو مریض کی چارپائی کے اوپر چھت سے لٹکادیں تاکہ مریض اس کے نیچے رہے، چند دنوں میں انشاء اللہ مریض شفایاب ہوجائے گا۔ یہ میرے تجربے میں ہے کئی مریضوں کو اس عمل سے شفا مل چکی ہے۔ قارئین! انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو یہ عمل ہرگز مایوس نہیں کرے گا۔ (سید تصور حسین شیرازی، مانسہرہ)

کھانسی ہو، گلے میں ورم یا بخار سب ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس میرے کچھ آزمودہ ٹوٹکے ہیں جو میں قارئین کی نذر کر رہی ہوں:۔

کھانسی سے آرام: ایک گلاس دودھ میں ایک چائے کا چمچ ہلدی ایک ٹکڑا ادرک، چند عدد کالی مرچ ڈال کر اتنا پکائیں کہ ایک کپ رہ جائے پھر اس میں شہد ڈال کر رات کو سونے سے پہلے پئیں، تین دن میں ہی آرام آجائے گا۔

گلے کا ورم: املتاس کی پھلی پانی میں ابال کر صبح اس پانی سے غرارے کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد فرق محسوس ہوگا۔

بخار کیلئے: خاکسیری کو منقوں میں بھر کر توے پر گرم کرکے پانچ عدد منقی استعمال کرنے سے پرانا اور تیز بخار اتر جاتا ہے۔

قے کی صورت میں: پودینہ، سونف، بڑی الائچی کا قہوہ بنا کر دن میں بار بار پینے سے قے فوراً ختم ہوجاتی ہے۔

قبض اور بواسیر: چند عدد انجیر کو رات پانی میں

بھگودیں اور صبح نہار منہ چبا کر کھالیں اور اوپر سے یہ پانی پی لیں۔ بہت اکسیر ہے۔ (روحی فرزانہ، اسلام آباد)

گلے کی گلٹیاں ایک دم سے ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں 2012ء اپریل فیصل آباد کے نڑوالا چوک کے بازار میں گئی، وہاں ایک بک سٹال پر میں نے عبقری دیکھا، جس کے ٹائٹل پر لکھا تھا، درود خضری پڑھیے ہر پریشانی سے نجات پایئے، میں نے جب یہ لکھا دیکھا تو فوراً رسالہ خرید لیا۔ گھر آکر پڑھا، درود خضری سے مجھے محبت ہے اس لیے خرید لیا تھا۔ جب میں نے رسالہ پڑھا تو مجھے لگا جیسے میرے ہاتھ کوئی بہت بڑا خزانہ لگ گیا، میرے پاؤں میں بہت درد رہتا تھا، مجھے چلنا پھرنا بہت مشکل تھا، پاؤں میں جوتے نہیں پہن سکتی تھی، بازار میں اپنے بیٹے کے ساتھ موٹر سائیکل پر بڑی مشکل سے گئی تھی۔ اس دن سے لے کر آج تک ہر ماہ باقاعدگی سے رسالہ عبقری خریدتی ہوں۔ کوئی نہ کوئی ٹوٹکہ ضرور آزماتی ہوں جس سے مجھے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

میں نے اپنے پاؤں کے درد کیلئے ایک عمل کیا جو کہ یہ ہے: یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَارَقِیْبُ یَاوَکِیْلُ یَانَاصِرُ یَابَصِیْرُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ گیارہ بار پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک مار کر ہاتھ کمر پر، چہرے پر اور پاؤں پر پھیر لیے اس کے علاوہ ہاتھ پاؤں پر بھی پھونک ماردی۔ چند دن یہ عمل کرنے کے بعد میرے پاؤں میں جو شدید تکلیف تھی وہ ختم ہوگئی۔ اس کے علاوہ میرے گلے میں گلٹیاں تھیں، رسالے میں لکھا ہوا تھا کہ پتھر پر لکھ کر دم کریں، میرے پاس پتھر نہیں تھے میں نے درج بالا الفاظ پڑھ کر ہاتھوں کی پوروں پر دم کر کے اپنے گلے پر پھیر لیا کرتی تھی، الحمدللہ کچھ عرصہ یہ عمل کرنے سے میرے گلے کی گلٹیاں ختم ہوگئیں۔ اس کے علاوہ میرے زندگی میں دو عمل ہیں جو میں ہر مشکل و مصیبت کی گھڑی میں کرتی ہوں اور وہ مصیبت ختم ہوجاتی ہے۔ کوئی مشکل یا مصیبت آئے تو میں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ بہت زیادہ پڑھتی ہوں، بہت جلد پریشانی دور ہوجاتی ہے۔ دوسرا عمل جب قرضہ بہت زیادہ ہوجائے تو کوئی ذریعہ اترنے کا نظر نہ آرہا ہو تو نماز فجر اور مغرب کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیم کے ساتھ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ (الشعراء ۱۳۰) ایک سانس میں سات سات مرتبہ پڑھیں۔ ایک اور عمل جب کوئی زہریلا جانور ڈنگ مار دے تو ڈنگ والی جگہ پکڑ کر ایک سانس میں سات مرتبہ درج بالا آیت پڑھیں اور وہاں تھوک لگادیں یا پھونک ماردیں۔ تین یا پانچ مرتبہ دم کرنے سے درد رک جاتی ہے، سوزش بھی نہیں پڑتی۔ (صغراں بی بی، سائیاں والا)

بدمزاج ترین شخص بھی محبت سے ملے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم سب بے حد شکرگزار ہیں، آپ کے اور آپ کے عبقری رسالے کے جس کے ذریعے مخلوق خدا کو اپنی پریشانیوں سے نجات مل رہی ہے اور اللہ کا قرب نصیب ہورہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ تادیر قائم رکھے۔ صحت اور ایمان کی سلامتی کے ساتھ یہ ادارہ دن دگنی رات چگنی ترقی کرے۔ آمین! میں نے عبقری رسالے میں یَااَحَدُ یَاوَدُوْدُ پڑھا تھا۔ میں نے جب جب اسے آزمایا اور اس کا ورد کیا بدسے بدمزاج شخص بھی مجھ سے بے حد محبت اور اپنائیت سے ملا۔ **سنت میں بے حد طاقت ہے:** ڈاکٹرز نے میرے دانتوں پر مکمل Sealing کا کہا تھا لیکن آپ کے درس سننے کے بعد میں نے مسواک یہ نیت کر کے استعمال کرنا شروع کیا کہ سنت میں بے حد طاقت ہے۔ یقین جانیے! تین چار دن کے اندر اندر میرے دانت بالکل صاف اور چمکدار ہوگئے اور میں دوسروں کو بھی یہ عمل بتاتی ہوں۔ آپ کے درس کی بدولت ہی آہستہ آہستہ میرے دل کی دنیا بدلنی شروع ہوگئی ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ ہم سب لوگوں کیلئے دعا کیجئے کہ ہم سب ویسے بن جائیں جیسا اللہ تعالیٰ ہمیں دیکھنا چاہتے ہیں۔ (عیشہ سید)

پھٹی ایڑیوں کیلئے آزمایا ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! گرمی تقریباً جاچکی ہیں اور سردیوں کی آمد آمد ہے۔ سردیوں میں گھریلو عورتوں اور گاؤں میں زمینوں پر کام کرنے والوں کو سب سے بڑا جو مسئلہ ہوتا ہے وہ پھٹی ایڑیوں کا ہے۔ میرے پاس ایک ہمارا آزمودہ گھریلو ٹوٹکہ ہے جس کے استعمال سے اب کی بار سردیوں میں عبقری کے کسی قاری کو ایڑیوں کے پھٹنے کا مسئلہ نہیں ہوگا۔ کوئی بھی صابن چاہے لائف بوائے ہی ہو یا جو نہانے کیلئے گھر لاتے ہیں۔ صابن کا تھوڑا سا حصہ کاٹ کر پانی میں بھگودیں، دو گھنٹوں کے بعد جب وہ نرم ہوجائے تو اسے کریم کی طرح بنالیں اس میں حسب ضرورت گلیسرین ڈال کر اچھی طرح مکس کرلیں جب کریم کی طرح بن جائے تو اسے کسی کھلے منہ والی بوتل میں رکھ لیں، دن میں دو تین بار ایڑیوں پر لگائیں۔ رات کو سوتے وقت لگا کر سوئیں، صبح اچھی طرح صاف کرلیں۔ صرف دو دن استعمال سے ہی واضح فرق نظر آجائے گا، ایڑیاں چاہے جتنی بھی پھٹی ہوں، یوں صاف اور نرم ہوجاتی ہیں جیسے چھوٹے بچوں کی ہوتی ہیں۔ اس کریم کو ہاتھوں اور پورے پاؤں پر بھی لگا سکتے ہیں ہاتھ پاؤں نرم ملائم ہوجاتے ہیں اور رنگ بھی صاف ہوجاتا ہے۔ چہرے پر ہرگز نہ لگائیں۔ میرے ماموں جو صادق آباد میں رہتے ہیں، زمیندار ہیں، سردیوں میں فصلوں میں کام کرنا پڑتا ہے، کماد کی فصل میں ان کے ہاتھ پاؤں بہت زیادہ پھٹ جاتے تھے وہ یہی کریم لگاتے ہیں اب انہیں کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔ بہت ہی آسان اور سستا نسخہ ہے۔ آزما کر دیکھیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (مدیحہ ارم، بہاولپور)

رجال الغیب کی نظر

مقربین کا یہ گروہ اپنے مراتب کے مطابق ہر زمانے میں موجود رہتا ہے اور قیامت تک یہ سلسلہ رہے گا۔ اولیاء اللہ اس گروہ کے افراد کو رجال الغیب کی قبیل سے جانتے ہیں کیونکہ یہ لوگ عامۃ الناس کی نظروں سے غائب رہ کر کام کرتے ہیں۔ وہ دعا کرتے ہیں اور اللہ کے نزدیک مستجاب الدعوات ہوتے ہیں اور ہر وقت امت کیلئے دعا میں مصروف رہتے ہیں۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا قول نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ابدالوں کا درجہ عطا فرمائے گا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ ابدال رحمت عام کی زبان ہوتے ہیں اور جو بھی عوام الناس یا امت کیلئے دعا کرتا ہے وہ اس کے قریب آجاتے ہیں اور نتیجتاً وہ بھی ان کے قریب ہوجاتا ہے۔ (انتخاب: عثمان بیگ)

(بقیہ: چیتھڑوں میں بٹا جسم بوقت تدفین سلامت)

اس پاک فوج کے شہید کا چہرہ جو دراصل چہرے کا ایک حصہ بھی نہ تھا، چند گوشت کی بوٹیاں تھیں۔ اللہ پاک نے اس کی ماں بہنوں کی خوشی کی خاطر صحیح سلامت کردیا۔ میں نے جب تابوت ہٹایا تو یہ منظر دیکھ کر میں کافی دیر تک سکتے کی حالت میں یہ منظر دیکھتا رہا۔ پھر اس کی ماں بہنوں کے علاوہ تمام لوگوں نے جی بھر کر اس عظیم شہید کا دیدار کیا۔ سبحان اللہ!

مسافران آخرت

محترم حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے دیرینہ کرم فرما کراچی ملیر کینٹ میں حارث سعید کی والدہ محترمہ پیرانہ سالی میں انتقال کرگئی ہیں، موصوفہ نہایت متقی، نیک، مخلص مہمان نواز اور ذاکر شاغل تھیں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کچھ عرصہ ان کے گھرانے کی چاہت پر کلینک کرتے رہے اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں خاص الخاص جگہ عطا فرمائے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

رنگ بولتے ہیں! بتاتے ہیں

محمد ابراہیم شاہ

شہر سے چند میل باہر آ کر ذرا آسمان پر نظر ڈالیں تو ایسا ٹھنڈا آسمانی رنگ نظر آئے گا کہ ذہن میں سکون کی لہریں ہی لہریں پھیل جائیں گی جن علاقوں میں چشمے پائے جاتے ہیں وہاں جا کر چشمے کا پانی پی کر دیکھئے یہ قدرتی طور پر ٹھنڈا اور میٹھا ہوگا اور کھانا بھی خوب ہضم کرے گا

ہماری دنیا رنگوں کی دنیا ہے' فطرت نے ہر جانب رنگ بکھیر رکھے ہیں' کبھی شہری علاقوں سے باہر نکلیے اور ہرے بھرے سرسبز مقامات پر جائیے تو آپ کو پتا چلے گا کہ قدرت نے کتنی فیاضی سے متناسب رنگوں کا استعمال کیا ہے' انسان کے ترتیب دیئے ہوئے رنگوں میں وہ حسن نہیں ہوتا جو قدرتی ترتیب میں ہوتا ہے۔ شہر سے چند میل باہر آ کر ذرا آسمان پر نظر ڈالیں تو ایسا ٹھنڈا آسمانی رنگ نظر آئے گا کہ ذہن میں سکون کی لہریں ہی لہریں پھیل جائیں گی جن علاقوں میں چشمے پائے جاتے ہیں وہاں جا کر چشمے کا پانی پی کر دیکھئے یہ قدرتی طور پر ٹھنڈا اور میٹھا ہوگا اور کھانا بھی خوب ہضم کرے گا۔ ذرا صوبہ خیبر پختونخواہ کی طرف نکل جائیے۔ کاغان' سوات' ہنزہ' چترال اور مزید ہری بھری سرسبز وادیوں میں گھوم پھر کر دیکھئے فطرت آپ کو اصلی رنگوں میں جھلملاتی نظر آئے گی۔ فطرت کے رنگ بڑے جاذب نظر اور دل کش ہوتے ہیں۔ رنگ ہماری زندگی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ ہمارے اپنے جسم میں رنگ ہی رنگ بکھرے ہوئے ہیں۔ کسی کی آنکھوں کا رنگ سیاہ ہے تو پتے کی تھیلی کا رنگ سبز' ہمارے چاروں طرف اندر اور باہر' ہر سمت رنگوں کا حسین امتزاج ہے۔ فطرت کے ترتیب دیئے ہوئے حسین رنگوں کو دیکھ دیکھ کر انسان نے خود بھی اپنے ماحول میں رنگینی پیدا کرنے کی کوشش کی۔ رنگین لباس' رنگین دیواریں' مختلف رنگوں کی آرائشی اشیاء وغیرہ یہ سب اسی کوشش کا ایک حصہ ہیں۔ رنگ آپ کی صحت پر اثر انداز ہوتے ہیں' اعصاب پر اپنے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ مخصوص جذبات اور کیفیات پیدا کرتے ہیں۔ بعض لوگ کوئی خاص رنگ زیادہ پسند کرتے ہیں۔ بعض ہلکے رنگوں کو گہرے رنگوں پر ترجیح دیتے ہیں جبکہ بعض افراد گہرے رنگوں کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ رنگ انسان کے جذبات اور احساسات کو اجاگر کرتے ہیں۔ بعض رنگ اپنی خصوصیات کی وجہ سے خطرے' بعض سکون' بعض مایوسی اور بعض خوشی کی علامت قرار دیئے جاتے ہیں کچھ رنگ گرم اور کچھ رنگ سرد خاصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ زمانہ قدیم سے انسان کو معلوم ہے کہ رنگ صحت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ہلکے رنگ ذہن کو پرسکون کر دیتے ہیں جبکہ گہرے رنگ توانائی اور حرکت کی علامت ہوتے ہیں چنانچہ جذبات کمزوریوں' جھنجھلاہٹ اور خوف کا شکار مریضوں کو ہلکے گلابی رنگ کے کمروں میں رہنے کی تاکید کی جاتی ہے۔ سبز رنگ آنکھوں کو فرحت بخشتا ہے اور بینائی کو تیز کرتا ہے آپ نے خود محسوس کیا ہوگا کہ تھکن' بیزاری اور پریشانی کے عالم میں باغ میں گھومنے پھرنے اور قدرتی سرسبزی اور شادابی دیکھنے سے مایوسی اور بددلی کی کیفیت ذہن سے ہٹ جاتی ہے۔ سرخ رنگ' حرکت اور توانائی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس رنگ کو زیادہ دیکھنے سے دوران خون تیز ہو جاتا ہے لیکن اس رنگ کی کثرت بالآخر جذباتی کھنچاؤ کا باعث بھی بنتی ہے۔ گہرا نیلا رنگ توانائی بخش اطمینان اور فوقیت کا احساس پیدا کرتا ہے۔

آپ اپنی شخصیت کے مطابق اپنے ملبوسات کے رنگوں کا انتخاب بھی کر سکتے ہیں۔ گہرے رنگ کے ملبوسات آپ کی جسامت کو گھٹا کر پیش کرتے ہیں جبکہ ہلکے رنگ کے ملبوسات آپ کی شخصیت میں بھاری پن اور سنجیدگی کا تاثر دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ سفید رنگ کا جوتا پہنیں گے تو آپ کے پاؤں بڑے محسوس ہوں گے لیکن اگر آپ سیاہ رنگ کے جوتے پہنے ہوں تو آپ کے پاؤں چھوٹے محسوس ہوں گے اس مثال کی روشنی میں دبلے پتلے اور چھوٹے قد کے لوگوں کو ہلکے رنگ کے کپڑے پہننے چاہئیں اور لمبے تڑنگے لوگوں کو گہرے رنگ کے کپڑے پہننے چاہئیں۔ اگرچہ ہلکے رنگ بھی ان کی شخصیت میں اچھا تاثر پیدا کرتے ہیں خاص طور پر سفید رنگ تو بلالحاظ صنف مرد اور عورت دونوں پر ہی خوب جچتا ہے اور ان کی شخصیت میں نکھار پیدا کرتا ہے۔ **سفید رنگ:** سفید رنگ محبت اور امن کی علامت ہے' فطری ماحول میں یہ رنگ چاند' چاندنی' دودھ اور دودھ سے بنی ہوئی اشیاء میں نظر آتا ہے۔ جو لوگ سفید رنگ کو پسند کرتے ہیں وہ پاکیزہ خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے مزاج میں دھیما پن اور بردباری پائی جاتی ہے۔ فطری طور پر اس رنگ کو پسند کرنے والے افراد صلح جو' امن پسند' دوسروں کے ہمدرد اور خیر خواہ ہوتے ہیں۔ **سرخ رنگ:** یہ رنگ جدوجہد اور توانائی کی علامت ہے۔ اسے جنگ و خطرے اور محبت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ اس رنگ کو پسند کرنے والے افراد پرعزم' پرجوش اور سرگرم ہوتے ہیں' اس رنگ کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ جذبات میں ہیجان پیدا کرتا ہے۔ اس کو پسند کرنے والے قید اور پابندیوں سے آزادی کے خواہش مند ہوتے ہیں اور ان میں ہر لمحہ بے چینی اور کچھ نہ کچھ کرتے رہنے کی خواہش ہوتی ہے۔ اس رنگ کی زیادتی سے جذباتیت' غصہ اور جلد بازی جنم لیتی ہے۔ **سبز رنگ:** یہ رنگ اتحاد اور تقدس کی علامت ہے۔ فطری ماحول میں یہ رنگ قدرت نے بڑی فیاضی سے گھاس پودوں' درختوں کی صورت میں زمین پر بکھیر رکھا ہے۔ اس رنگ کو پسند کرنے والے افراد کے مزاج میں کشادگی پائی جاتی ہے' یہ لوگ فراخ دل اور فراخ ذہن ہوتے ہیں ہر کام مستقل مزاجی سے کرتے ہیں اور پرسکون ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔ **نیلا رنگ:** یہ رنگ گہرائی اور ہمہ گیریت کی علامت ہے۔ یہ رنگ خواب آور ہے' خواب گاہ میں نیلے رنگ کا بلب جلانے سے ذہن پرسکون ہو جاتا ہے اور نیند جلدی آ جاتی ہے۔ اس رنگ کو پسند کرنے والے افراد گہرے خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔ ان میں ایسا سکون اور ٹھہراؤ پایا جاتا ہے جو حرکت اور توانائی کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ لوگ اپنے ملنے والوں سے تعلقات کو بہت خوشگوار رکھتے ہیں۔ دلچسپ باتیں کرنے میں ان کا کوئی ثانی نہیں ہوتا۔ یہ دوسروں پر اعتماد کرتے ہیں اور خود بھی کسی کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچاتے۔ **زرد رنگ:** یہ رنگ متضاد قسم کا رنگ ہے بعض لوگ اسے گہرے دکھ اور مایوسی کی علامت قرار دیتے ہیں جبکہ بعض کے خیال میں یہ رنگ تیز چمک دمک چکا چوند روشنی اور بہتر مستقبل کی خوشخبری دیتا ہے۔ اس رنگ کو پسند کرنے والے افراد مستقبل کے بارے میں پرامید رہتے ہیں اور حالات بہتر کرنے کے لیے جفاکشی اختیار کرتے ہیں ان لوگوں میں مشکل حالات برداشت کرنے' تکالیف کا مقابلہ کرنے اور مسلسل جدوجہد کرنے کی خوبی پائی جاتی ہے۔ **سیاہ رنگ:** یہ رنگ پراسراریت اور مخفی رازوں کی علامت ہے۔ اس رنگ کو پسند کرنے والے افراد کے مزاج میں کھوج اور جستجو کا مادہ پایا جاتا ہے۔ ان کے مزاج میں اطمینان نام کی چیز مشکل ہی سے نظر آتی ہے البتہ اوپر اوپر سے یہ بڑے پرسکون نظر آتے ہیں ایسے لوگوں کا رجحان مذہب کی جانب ہوتا ہے آفاقی رازوں کو عیاں کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ اس رنگ میں بلا کی کشش ہوتی ہے۔ یہ رنگ ہر رنگ پر غالب آ جاتا ہے۔ آپ کے ماحول میں جو رنگ پائے جاتے ہیں وہ آپ کے ذہن اور نفسیات پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ آپ جس رنگ کی میز پر کام کرتے ہیں اور جس رنگ کے لباس پہنتے ہیں وہ آپ کے ذہن کو متاثر کرتے ہیں۔ یہی چھوٹی چھوٹی چیزیں آپ کی صحت پر اپنے اثرات مرتب کرتی ہیں گہرے رنگوں والے ماحول میں آپ پر تھکن جلدی غالب آ جاتی ہے جب کہ ہلکے رنگ والے ماحول میں آپ کا ذہن پرسکون رہتا ہے اور آپ خوب کام کرتے ہیں۔

گمشدہ چیز‘ فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 16

میرا مسئلہ یہ تھا کہ میرے شوہر کے کچھ عورتوں کے ساتھ ناجائز تعلقات تھے اور یہ سب عرصہ دراز سے چل رہا ہے شاید شادی سے پہلے سے ہی۔ میری شادی کو 8 سال ہوگئے ہیں۔ میرے دو بچے ہیں۔ میرے شوہر کا اپنا کاروبار ہے۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔(ایڈیٹر کے قلم سے)

گمشدہ موبائل وظیفے کی برکت سے مل گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ایک اللہ والے دوست گڑھی شاہو میں رہائش پذیر ہیں‘ پچھلے سال وہ حج مبارک کی سعادت کیلئے جارہے تھے کہ ائیرپورٹ پہنچنے سے پہلے گھر پر ہی ان کا موبائل فون گم ہوگیا‘ اس میں کچھ دیر پہلے ہی سعودی عرب کے جو تمام موبائل نمبرز تھے فیڈ کیے تھے۔ بزرگ ربڑ کی جوتی لینے مقامی شوز کی دکان تک گئے تھے‘ واپس آئے موبائل کا نام و نشان تک نہ تھا۔ سب احباب پریشان‘ ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک گئے‘ اس دکان پر بھی گئے جہاں سے جوتا لیا تھا وہاں پر بھی نہ ملا۔ خیر میں نے اپنے انفرادی طور آپ کا ایک مرتبہ درس میں بتایا گیا وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کردیا۔ مجھے اندر سے ایک امید تھی کہ موبائل ضرور مل جائے گا۔ جب ہر طرف سے ناامیدی ہوگئی تو نیا موبائل خریدنے کی باتیں ہورہی تھیں مگر میں مکمل یقین توجہ اور دھیان سے وظیفہ پڑھتا رہا۔ اسی اثناء میں گھر کے اندر ہی سے دروازہ کھٹکھٹایا اور خاتون نے آکر بزرگ کو فون پکڑا دیا اور کہا کہ اندر کسی کمرے میں بند پڑا تھا جبکہ بزرگ ادھر گئے ہی نہیں تھے۔ سب نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا لیکن ان پریشان کن لمحوں میں ہر ایک کے چہرے پر اداسی اور موبائل ملنے کے سب کے چہروں پر خوشی لحات میں بیان نہیں کرسکتا۔

چوری شدہ 22 ہزار ایک ماہ بعد واپس مل گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالے پڑھتے مجھے دو سال ہوگئے ہیں‘ اس دوران میں نے تسبیح خانہ میں آکر آپ کے درس بھی سنے۔ درس نے میری زندگی بدل دی۔ آپ کے درس اور وظائف کی برکت سے الحمدللہ زندگی کے مسائل مسائل نہیں رہے۔ آپ نے اپنے درس میں ایک مرتبہ ایک وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بتایا تھا۔ اس وظیفے کی برکات اگر میں لکھنا شروع کروں تو ختم ہی نہ ہوں۔ یہاں میں صرف ایک واقعہ بتانا چاہوں گی کہ میرے گھر سے 22 ہزار روپے چوری ہوگئے تھے۔ میں نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ دن رات ہزاروں کی تعداد میں پڑھتی رہی۔ اللہ کی رحمت سے وہ بائیس ہزار کام والی اٹھا کر لے گئی تھی۔ ایک ماہ بعد واپس کرگئی کہ میری بیٹی نقلی پیسے سمجھ کر لے گئی تھی۔ میں نے یہ وظیفہ یقین سے پڑھا اور ہر کسی سے کہتی تھی کہ مجھے اللہ پر بھروسہ ہے میرے پیسے اس وظیفے کی برکت سے ضرور واپس مل جائیں گے اور اللہ نے اپنے کلام کی برکت سے یہ سچ ثابت کردیا۔

گھر بلا کر پیسے دے دیئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اور میری والدہ آپ کا رسالہ عبقری بہت ذوق شوق سے پڑھتے ہیں۔ ابھی مہینے کا آخر ہی ہوتا ہے کہ میری والدہ بار بار مجھے کہتی ہیں کہ جاکر بک سٹال پر پتہ کرکے آؤ عبقری آگیا کہ نہیں۔ الحمدللہ! اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات سے ہم خوب خوب فائدہ اٹھاتے ہیں۔ میری والدہ اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات رشتہ داروں اور ہمسایوں کو خوب بتاتی ہیں جن سے انہیں لاجواب فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ خاص کر آپ کے روحانی آرٹیکل سے وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نے تو ہمارا چار سال پرانا دیرینہ مسئلہ حل کردیا۔ جس کی ہمیں بالکل بھی امید نہ تھی۔ مسئلہ یہ تھا کہ لاہور میں ایک بندے نے تقریباً چار سال ہمارے پیسے دینے تھے اور رقم بھی تقریباً آٹھ لاکھ کے قریب تھی۔ میری والدہ نے اور میں نے رقم کے حصول کیلئے یہی وظیفہ تقریباً تین ماہ پڑھا تو اس بندے کا مجھے فون آیا کہ میں آپ کے پیسے دینا چاہتا ہوں آپ میرے گھر لاہور آئیں میں آپ کے پیسے دینا چاہتا ہوں۔ فون سننے کے بعد تو جیسے میں سکتے میں ہی آگیا‘ کچھ دیر بعد حواس بحال ہوئے تو یہ بات میں نے اپنی والدہ کو بتائی جسے سن کر خوشی سے ان کے آنسو نکل گئے۔ اگلے دن میں لاہور کیلئے روانہ ہوا‘ اس شخص کے گھر گیا‘ اس نے میرا بہت اکرام کیا اور مجھے میری رقم واپس کردی۔

اغوا شدہ بھتیجا وظیفے کی برکت سے بازیاب

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو آپ کی تمام نسلوں کو خوش اور آباد رکھے آپ کا ماہنامہ عبقری اس دور میں امید کا چراغ ہے جو ہر ماہ لاکھوں گھروں کو روشن کرتا ہے اس میں چھپے ہوئے وظائف اور دعائیں بہت سے دکھی لوگوں کا سہارا بن گئی ہیں۔ اس میں موجود آپ کے روحانی آرٹیکل ”گمشدہ چیز‘ فرد‘ سرمایہ پانے کا وظیفہ“ ہم نے خود آزمایا ہے۔ میرا بھتیجا پچھلے سال اغوا ہوگیا تھا‘ جب وہ اغوا ہوا ہم نے اسی دن سے یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کھلا پڑھنا شروع کردیا‘ ہمارے گھر کے ہر فرد کی زبان پر یہ ورد رواں دواں رہتا تھا۔ چار ماہ مسلسل ہم نے یہ ورد کیا تو چار ماہ کے بعد ان لوگوں نے اس کو چھوڑا ہے۔ الحمدللہ! وہ صحیح سلامت آگیا۔ اللہ پاک کا لاکھ لاکھ شکر ہے اس نے ہمیں اس وظیفے کی برکت سے ہمارا بچہ بغیر کسی تاوان کے واپس کردیا۔ عبقری کی دوائیں خاص طور پر روحانی چکی اور ستر شفائیں ہم لوگ باقاعدگی سے استعمال کرتے ہیں اس سے ہائی بلڈ پریشر نارمل رہتا ہے۔ بہت فائدے کی چیز ہے۔ (جاری ہے)

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں‘ آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں‘ انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہر وقت فریش رہنے کا میں نے ایک کتاب سے یہ ٹوٹکہ پڑھا تھا‘ میں کافی دنوں سے روزانہ رات کو سوتے وقت یہ ٹوٹکہ کرتا ہوں تو اگلا پورا دن سکون سے گزرتا ہوں کسی بھی قسم کی سستی کاہلی نہیں ہوتی جسم بالکل ہلکا پھلکا رہتا ہے۔ ٹوٹکہ یہ ہے کہ رات سونے سے پہلے روزانہ سرسوں کے تیل سے جسم کی ہلکی سی مالش کرکے سو جائیں اور صبح اٹھ کر نہالیں۔ لاجواب نیند آئے گی اور اگلا سارا دن بہت سکون سے گزرے گا۔ (محمد مرتضیٰ مہدی)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں‘ عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

عبقری رسالہ' ادویات' کتب آپ کے شہر میں

ملتان کی سابقہ ایجنسی عبقری منسوخ' ادویات سید عرف برادرز 0300-6301461 0300-8632292

نام شہر اور فون نمبر
احمد پور شرقیہ 0622272198 ادویات
احمد پور شرقیہ 0302-7768638 رسالہ
اٹک 057-2602020
اٹک 0321-5247893
اسلام آباد/راولپنڈی 0336-0195368
ایبٹ آباد 0344-9381998
ایبٹ آباد 0992-335847
اوکاڑہ 0300-6968538
باغ آزاد کشمیر 0312-5619880
بوریوالہ 0300-7591190
بھکر 0313-5417876
بہاولنگر 0333-6320766
بھیرہ شریف 0301-6799177
بہاولپور 0333-6367755
بوریوالا 0673352712
بنوں 0321-9632838
بنوں 0334-8852912
بھاگٹانوالہ 0322-783667
بھکر 0331-2344445
پشاور 0314-9007293
پنڈی بھٹیاں 0308-7800424
پشاور 0333-9161237
پنڈی گھیب 0334-5800786
پاکپتن شریف 0314-3650234
پتوکی 0334-4062698
تونسہ شریف 0331-6464456
تلہ گنگ 0346-5771975
ٹانک 0301-8790927
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0462-511845
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6755442
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706
جھنگ صدر 0333-6756493
جھنگ 0477-621733
جہانیاں 0321-7359861
جہلم دینہ 0333-5806101
جنڈ 0333-5480393
جام پور 0336-6758452
جتوئی 0301-6956848
جلال پور پیروالا 0300-8985689
چکوال 0333-5783167
چکوال 0333-5778810
چکوال 0306-5785684
چنیوٹ 0332-2544447
چوک اعظم 0313-5417876
چونیاں 0333-4398877
چیچہ وطنی 0315-6905313
چشتیاں 0302-6989035
چوآسیدن شاہ 054-3580102
حسن ابدال 0306-5601613
حاصل پور 0622-442439
حضرو 0314-2192166
حیدر آباد 0300-3790255
حیدرآباد: 0300-0936775
حیدرآباد 0300-3215348

''عبقری'' نام رجسٹرڈ ہے کسی بھی ایجنسی' کلینک' مطب' اکیڈمی یا گھر کے ساتھ عبقری کے نام کا استعمال قانوناً ممنوع ہے۔ جو لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں وہ یہ نام فوراً ختم کر دیں' ورنہ ایجنسی ختم کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ ہے۔

نام شہر اور فون نمبر
حویلیاں ہزارہ 0346-9520528
حضرو 0301-5514113
خانیوال 0303-7372281
خان پور 0685-572654
خوشاب 0305-5038040
خیر پور 0336-8603026
راولپنڈی 0333-5648351
راولپنڈی 051-5505194
رائے ونڈ 0341-4037028
رائے ونڈ 042-35390737
رحیم یار خان 068-5872626
راجن پور 0332-2566490
درگاہ پاکپتن 0333-6954044
دیپالپور 0300-4059957
درگئی 0343-4959350
دریا خان 0314-3099787
دریا خان 0302-3739056
ڈی آئی خان 0345-2567447
ڈسکہ 0305-6007845
ڈسکہ 0346-6747112
ڈیرہ غازی خان 064-2017622
ڈیرہ غازی خان 0315-8701970
ڈیرہ بگٹی سوئی کوہلو 0835-430184
سرگودھا 0301-6762480
سیالکوٹ 0321-7120318
سکھر 0336-9312436
سمندری 0335-7724570
سیالکوٹ 0300-5665317
سکھیکی منڈی 0342-6565723
سکھر: 0334-8724786
سمبڑیال: 0300-7160811
سجاول 0332-7816016
ساہیوال: 0321-6938847
شیخوپورہ 0341-6616915
شجاع آباد 0300-2539685
شہداد پور 0334-3100962
شورکوٹ کینٹ 0302-7296211
شاہ کوٹ 0312-3710911
شکر گڑھ: 0301-6644331
صادق آباد 0333-7452600
ظاہر پیر 0333-6353870
عارف والا 0322-7849580
علی پور 0333-7674684
غذر: 0344-5419941
فیصل آباد 0301-7118200
فیصل آباد: 0300-6698022
فتح پور 0333-6843333
کنگری ضلع لورالائی 0828-601084
کنڈیارو 0300-3215348
کراچی 0300-3218560
کراچی 0333-3364127
کراچی 0300-2680248
کراچی 0333-3317134
کوٹ ادو 0333-6008515

(ادارہ کی طرف سے دو اصول خزانہ اور کتب کوئی نہیں چھاپ سکتا' قانونی حق محفوظ ہے) ایجنسی ہولڈر بورڈ' اشتہار' پیڈ' کیلنڈر اور دکان پر حکیم صاحب کے نام کی ''زیر سرپرستی'' کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ قانوناً غلط ہے۔ قطعی اجازت نہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔

نام شہر اور فون نمبر
کوہاٹ 0922-511760
قلعہ دیدار سنگھ 0300-7451933
قصور 0322-7616470
کوٹ ادو 0333-6003070
کاموکی 0324-6037765
کھپرو 0336-0312694
کوئٹہ 08-1-2824617
کلورکوٹ 0300-7780221
کھوڑ 0307-5137855
کسووال 0300-4340914
کوہاٹ 0313-4874544
کوٹ رادھا کشن 0300-4992290
کمالیہ 0334-9630911
کمالیہ 0334-7670840
کوٹلہ 0333-7812805
کوٹلہ ارب علی 0301-6267600
گجرات 0302-6292132
گجرات 0333-8443093
گوجر خان 0332-5878032
گوجرانوالہ 0300-6453745
گوجرانوالہ 0300-6422516
ٹیکسلا 0307-8321046
قلعہ دیدار سنگھ 0300-8356645
لیاقت پور 0345-8709947
لیہ 0334-6945606
لاہور 0320-9439889
لاہور 0322-4227474
لاہور 0322-4614031
لاڑکانہ 0345-3228855
لورا 0321-5500221
لودھراں 0300-6348123
لالہ موسیٰ 0322-5884388
مریدکے 0300-8583677
منڈی بہاؤالدین 0345-6810615
مظفر گڑھ 0333-6031077
ملکوال 0346-6565765
سیلسی 0321-7982550
میانوالی 0303-7523280
مانسہرہ 0300-2753463
ملتان 0300-8301461
ملتان 0300-8632282
مری 0321-5521832
مری 051-3411116
مردان 0300-9175500
میاں چنوں 0333-8884615
منڈی بہاؤالدین 0345-5861514
ملیر: 0333-5333389
مظفر آباد 0346-9616224
مظفر آباد 0312-4602800
میرپور خاص 0333-3436222
میرپور آزاد کشمیر 0335-1580590
مٹھن آباد 0331-7584075
نارووال 0322-4861522
نوشہرہ خیبر پختونخواہ 0321-9702005
نارووال 0333-8749464
نواب شاہ 0333-8775548

ایجنسی سے صرف پیکنگ شدہ دوائی لیں' کھلی دوائی ہرگز نہ لیں۔ صرف عبقری ادویات ہی لیں خود ساختہ دوائی نہ لیں۔

نام شہر اور فون نمبر
نوشکی 0322-7846812
وہاڑی 0306-8281075
وہاڑی 0301-6661714
وزیر آباد 0345-6892591
واہ کینٹ 0301-5497007
وانا: 0301-3232634
ہارون آباد 0321-7584846
ہڈالی 0315-7390079
یزمان 0346-4934044
نیوجرسی یو ایس اے 01-683-1882
شکاگو 630-589-6432
یوکے 0044-7880-9842-16
کوئٹہ 081-2824617
کوہاٹ 0313-4874544
آگی 0300-2753463
ڈڈیال آزاد کشمیر 0302-5898995
لاچی 0346-9770019
اسلام گڑھ آزاد کشمیر 0345-8537064
بھمبر آزاد کشمیر 0345-6783685
غذر 0344-5419941
سنجاوی 0313-8078491
منگ آزاد کشمیر 0323-5432252
درہ پیزو 0300-9097993
درہ آدم خیل 0342-9233590
کوٹلی آزاد کشمیر 0314-5602192
مانسہرہ 0301-8133822

ایجنسی ہولڈر قیمت زیادہ لیتے ہیں

مسلسل شکایت ہے کہ ایجنسی ہولڈرز دُگنی پرکسی قیمت سے زائد وصول کرتے ہیں' عبقری ان کو معقول کمیشن دیتا ہے۔ اگر آپ کے علم میں ایسا ایجنسی ہولڈر ہے تو فوراً دفتر ماہنامہ عبقری میں خط لکھیں یا اس نمبر 0343-8710009 پر بذریعہ میسج اطلاع کریں۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ مزید عبقری کے علاوہ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں نقصان کے آپ خود ذمہ دار ہوں گے عبقری دفتر سے ان کی اجازت نہیں۔

ایجنسی ہولڈر بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات' تعویذات اور وظائف کی الف' ب سے بھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات اگر بیچنی شروع کر دیں تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کر دیا جس کے نہایت خطرناک الٹے نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آرہے ہیں۔ قارئین! عبقری کی طرف سے ایسی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

عبقری روحانی اجتماع 20،21،22 نومبر 2015ء

بروز جمعہ' ہفتہ' اتوار (انشاء اللہ)

تزکیہ' اصلاحی تعلق مع اللہ' روحانیت کے پراسرار حقائق اور گھریلو الجھنوں' مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے تین روزہ اجتماع میں شرکت کریں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے دعوت عام اور اجازت عام ہے۔ حسب موسم بستر ہمراہ لائیں' لنگر اور رہائش کا مکمل انتظام تسبیح خانہ میں ہوگا۔ خواتین کیلئے علیحدہ باپردہ بلڈنگ کا انتظام۔ **ترتیب**: عبقری روحانی اجتماع میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی 6 نشستیں ہوں گی۔ پہلی نشست 20 نومبر بعد از نماز جمعہ' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس' ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ دوسری نشست بعد از نماز عشاء' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس' ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ تیسری نشست 21 نومبر بروز ہفتہ بعد از نماز فجر' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس' ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ چوتھی نشست بعد از نماز ظہر' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس' ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ پانچویں نشست بعد از نماز عشاء' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس' ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ چھٹی اور آخری نشست 22 نومبر بروز اتوار بعد از نماز فجر' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس' ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ اس کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم خصوصی دم اور دعا فرمائیں گے۔ دم کیلئے اجازت عام ہوگی۔ صابن' تیل' پانی' چینی' گڑ یا کوئی اور چیز دم کیلئے لاسکتے ہیں۔ اس کے بعد واپسی کی اجازت ہوگی۔ ابھی سے دعائیں شروع کر دیں' یااللہ! عافیت سے تمام نظام ممکن فرما اور ہر شر' ہر فتنے سے محفوظ فرما۔ آمین!

اپیل میں کامیابی: جو شخص حق اور سچ پر ہے تو اسے چاہیے کہ اپیل دائر کرنے سے قبل تین دن اسم یاعدلُ کو روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے پھر اپیل دائر کرے۔

فشاری

ہائی بلڈ پریشر اس دور کی پریشان کن اور عالمی بیماری ہے۔ یہ بیماری صدیوں پرانی ہے لیکن تاریخ گواہ ہے کہ جتنا اس دور میں اس کی ادویات فروخت ہوئیں اور بنیں آج تک اتنی ادویات نہ تیار ہوئیں نہ استعمال ہوئیں۔ ایک صاحب ہائی بلڈ پریشر کی ادویات کھا کر نڈھال ہو چکے تھے گھر والے ان کے رویے سے تنگ آ چکے تھے حتیٰ کہ دفتر والے بھی نالاں وہ خود بھی بعض اوقات رونے بیٹھ جاتے کہ میں اتنا بداخلاق تو نہیں تھا جتنا اب ہوگیا ہوں۔ واقعی ہر جگہ میرا بلڈ پریشر مجھے رسوا کرتا ہے اور میں اپنی زندگی کے ہاتھوں مجبور ہوگیا ہوں۔ بندہ نے انہیں تسلی دی اور مرغن غذاؤں کے استعمال سے پرہیز اور "فشاری" کا کچھ عرصہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ کچھ عرصے بعد ان کا تسلی بخش فون آیا کہ واقعی "فشاری" نے ان کی نیند ہر وقت کا غصہ ٹینشن اور پریشان زندگی کو پرسکون بنادیا ہے۔ تھکے اعصاب جکڑا جسم اور متاثر اعصاب پھر سے نئی زندگی پانے لگے ہیں۔ زندگی سے الجھے بلڈ پریشر کے ہاتھوں مجبور افراد خالص جڑی بوٹیوں سے بنی "فشاری" کھا کر بالکل مطمئن زندگی گزارنے لگے۔ سالہا سال سے استعمال ہونے والی "فشاری" کو جس نے جس عمر میں بھی استعمال کیا ہر عمر میں اطمینان ہی پایا۔ ایسے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں جو کیل مہاسوں دانوں اور الرجی کے ہاتھوں پریشان تھے وہ "فشاری" کے کچھ عرصہ مستقل استعمال سے بہت جلد شفایاب ہوگئے۔ "فشاری" ایک دوا نہیں بلکہ ان جڑی بوٹیوں کا بے ضرر مرکب ہے جو اگر پیس کر چہرے پر بالائی ملا کر چہرے پر لگایا جائے تو سو فیصد صحت اور تندرستی ملتی ہے اور چہرے کے بہت سے پیچیدہ مسائل بہت جلد ختم ہو جاتے ہیں۔ ایسے مایوس مریض جو ہائی بلڈ پریشر سے بالکل بیزار ہوں ٹینشن ڈپریشن سے مایوس ہوں الرجی دانوں کیل مہاسوں اور جلد کی رنگت جلنے کے شاکی ہوں ان کو بھروسے سے "فشاری" استعمال کرنی چاہیے آپ کچھ عرصہ "فشاری" استعمال کرکے یقینی صحت اور شفایابی پاسکتے ہیں۔ اس دوا کا کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں ہے۔ (قیمت صرف 200 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

قبض کشا گولیاں
دائمی قبض، جوڑوں کا درد اور یورک ایڈ کیلئے باکمال

وہ لوگ جن کی آنتوں میں ہر وقت فضلہ بھرا رہتا ہے ان کے جسم کا رنگ خراب ہوجاتا ہے بھوک مرجاتی ہے طبیعت ہر وقت سست رہتی ہے۔ وقت پر اجابت نہ ہونا منہ سے مقعد تک خشکی اپھارہ پیٹ میں درد مقعد میں جلن بھوک اور نیند کی کمی سر درد منہ کا ذائقہ کڑوا تنہاپسندی گھبراہٹ تفکرات جگر کے فعل میں خرابی اجابت کے وقت زور لگانا اجابت کا شدید خشک یا گولیوں کی شکل میں تکلیف سے آنا تبخیر معدہ درد کمر قولنج نسیان جسمانی موٹاپا کھٹی ڈکاریں سینے پر بوجھ زبان پر لیس دار تہہ بواسیر۔ ان تمام امراض کے قبض کشا گولیاں خالص جڑی بوٹیوں سے تیار کی گئی ہیں جو نہایت نرمی اور بغیر کسی نقصان پہنچائے قبض کو رفع کرتی ہیں۔ قبض کشا گولیوں کا استعمال جگر کے فعل کو درست کرکے آنتوں کو لعاب دار جھلیوں کو رطوبت فراہم کرتی ہے جس سے فضلے کا اخراج نہایت احسن طریقے اور بغیر کسی تکلیف بغیر جلن سے انجام پاتا ہے اور قبض سے پیدا ہونے والے مضر اثرات کو ختم کرتی ہے۔ طبیعت ہشاش بشاش رہتی ہے اور ان گولیوں کے استعمال سے نہ متلی ہوتی نہ مروڑ اٹھتا ہے اور نہ بےچینی ہوتی ہے۔ موٹاپے اور جوڑوں کے دردوں میں **قبض کشا کا کمال:** قبض کشا گولیوں کا ایک خاص کمال یہ ہے کہ جسم کی فاسد چربی کو پگھلا کر پیشاب کے راستے سے خارج کرتی ہے اور اس کا مستقل استعمال موٹاپا دور کرتا ہے۔ جوڑوں کے دردوں اور یورک ایسڈ میں اکسیر ہے۔ **ترکیب استعمال:** ایک سے دو گولی تک دن میں 2 تا 3 مرتبہ۔ پانی یا نیم گرم دودھ کے ہمراہ حسب طبیعت مقدار میں کمی یا بیشی کرسکتے ہیں بچوں کیلئے آدھی گولی یا چوتھائی گولی۔

(قیمت۔/120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

گالیاں، دھمکیاں اور الزامات

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیلئے مخلوق خدا کا رجوع دن بدن بڑھ رہا ہے۔ روزانہ سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں لوگ ملنا چاہتے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب کی بے شمار مصروفیات کی وجہ سے سب سے ملنا ممکن نہیں۔ پہلے پہل 6 ماہ کا وقت ایک ہی ساہ دے دیا جاتا تھا لیکن لوگوں کے اصرار پر اسے تین ماہ پر لایا گیا لیکن اس کے بعد ہر ماہ کا ٹائم دیا جاتا ہے اور اگلے ماہ پھر یہی ترتیب ہوتی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ سارا دن کالز کرنے کے باوجود رابطہ نہیں ہوتا جبکہ ٹوکن دینے والا نمبر مستقل مصروف رہتا ہے خود اندازہ کریں کہ پوری دنیا سے کالز آرہی ہوتی ہیں ایسے میں سب کی کالز ایک ساتھ سننا ممکن نہیں جن کی مل جائے وہ مطمئن ہوجاتے ہیں اور جن کا رابطہ نہ ہوسکے وہ بدگمان ہوجاتے ہیں اور گالی گلوچ اور الزامات پر اتر آتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ نمبر صرف ٹیلی فون پر اور منصفانہ دیے جاتے ہیں۔ ہمیں مخلوق خدا کی پریشانی اور تکالیف کا احساس ہے اور ہم ہر ممکن حد تک اس کے ازالے کیلئے فکرمند رہتے ہیں لیکن سب کو مطمئن اور خوش کرنا شاید ہمارے بس میں نہیں ہے۔ امید ہے آپ ہماری مجبوریوں کا احساس کرتے ہوئے حوصلے اور درگزر سے کام لیں گے۔ ایک گزارش یہ بھی ہے کہ جن کو وقت مل جائے وہ دوبارہ کال نہ کیا کریں تاکہ دوسروں کو بھی موقع مل سکے۔

نوٹ: سسٹم پر جب لوڈ زیادہ ہوتا ہے تو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ نمبر بند جارہا ہے جبکہ ایسا نہیں ہوتا۔

صرف عشق اور محبت کرنے والے پڑھیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پاکستان کی پرانی چیزیں اور ورثہ محفوظ کرنے کا سچا جذبہ ہے۔ محبت کرنے والوں کے پاس کوئی پرانی چیز مثلاً کتابیں، (سلیبس اور نصابی نہ ہوں) برتن، نقش ونگار شدہ پرانے دروازے کھڑکیاں، شیڈ، اسلحہ (اسلحہ جو پرانا اور قابل استعمال نہ ہو) لکڑی، تانبے، کانسی، چمڑے کی بنی ہوئی کوئی بھی پرانی چیز جو آپ کے استعمال میں نہ ہو الیکٹرونکس کی پرانی چیزیں حتیٰ کہ کسی بھی قسم کی سالوں یا صدیوں پرانے سکے، اینٹیں، ٹائلیں وغیرہ ہوں تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کی نیت سے تسبیح خانے میں بحفاظت باامان پہنچائیں اور دل کی گہرائیوں سے دعائیں لیں۔ نیز بڑی ہستیوں سے منسوب تبرکات یا آثار قدیمہ کا کوئی تحفہ بھی قبول کیا جائے گا۔ آپ کا بہت شکریہ! (ادارہ)

سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص کے کرشمات

مال سے نہیں اعمال سے دنیا اور آخرت بنتی ہے۔ بندہ کے پاس شب و روز مخلوق خدا مختلف مسائل کا شکار آتی ہے ان کو مسنون شرعی اعمال کی طرف متوجہ کرتا رہتا ہوں۔ قارئین! یہ عمل صرف امراض کے لیے ہی نہیں بلکہ کسی بھی قسم کے گھریلو مسائل، ناممکن الجھن کے لیے بندہ نے جسے بھی دیا، جس جس نے بھی سوفی صد توجہ کی اس کا مسئلہ حل ہوا ہے۔ وہ گھریلو ناچاقی ہو، روزگار کی مشکلات ہوں، رشتوں کی بندش ہو، کاروباری زوال ہو، حتیٰ کہ گھر سے باہر اور گھر کے اندر اولاد، بیوی میاں، بچے ماں باپ، بہن بھائی، داماد وغیرہ جہاں سے بھی پریشان ہو یہ عمل کرنے سے اللہ پاک نے ان پر کرم کی راہیں کھولی ہیں۔ جب سے میں نے لوگوں کو سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص کا عمل عبقری میگزین اور درس کے ذریعے بتایا اس کے بعد لوگوں نے اپنے مشاہدات ڈھیروں خطوط، ٹیلی فون کالز اور انٹرنیٹ پر بتائے۔ بندہ نے ان تمام اعمال کو ایک گلدستہ کی شکل میں کتاب میں درج کر دیا ہے تاکہ ہر شخص کو اعمال سے بننے، اعمال سے بچنے اور اعمال سے پلنے کا یقین ہو جائے۔ ہاں! عمل کوئی بھی ہو یقین شرط ہے، بھکاری اور سائل بن کر کرنے سے مکمل نفع ہوتا ہے، بس مستقل مزاجی سے کریں جلدی نہ کریں۔ آیئے اس کتاب کی چند جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں: ☆عمل کی برکت سے غیبی رزق کی آمد۔ ☆ضرورت کے وقت کمیٹی نکل آتی ہے ☆بغیر کسی تکلیف گردے سے پتھریاں نکل گئیں ☆شدید کھانسی سے فوراً شفاء ملی ☆جانور مرنا بند ہو گئے ☆سورۃ فاتحہ کے ذریعے نظر بحال ☆مسنون عمل سے اولاد نرینہ ملی ☆ٹوٹا ہوا بازو تین دن میں ٹھیک۔ یہ صرف چند صفحات کی ہیڈنگز ہیں۔ (قیمت صرف 50 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

چوٹ شفاء ...... جسم پہ ہر قسم کی چوٹ کیلئے ٹانک

ایکسیڈنٹ کی چوٹ ہو یا کسی حادثہ کی ہو گرنے کی وجہ سے چوٹ لگے رگڑ کی چوٹ ہو بعض اوقات ایسی چوٹ لگتی ہے جن کا زخم باہر نظر نہیں آتا جبکہ اندر زخم ہو جاتا ہے بعض چوٹوں میں گوشت پھٹ جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو بہت درد اور تکلیف ہوتی ہے۔ جسم کی کوئی ہڈی ٹوٹ جائے درخت بلڈنگ سے گرنے کی وجہ سے چوٹ لگی ہو یا ر کا تشدد ڈاکوؤں کے تشدد کی وجہ سے جسم زخمی ہو اور چوٹیں ایسی کہ درد سے مریض کراہ رہا ہو ایسے مسائل کیلئے "**چوٹ شفاء**" ہی وہ دوا ہے جو مریض کیلئے پیغام شفاء ہے جو ہر قسم کے نقصان کے بغیر ہی مریض کو جلد سے جلد آرام دیتی ہے۔ بعض چوٹیں ایسی ہوتی ہیں جن کا اثر کئی کئی سال تک رہتا ہے یا چوٹ لگنے کے کچھ عرصہ بعد پھر اسی چوٹ کا درد بے چینی شروع ہو جاتی ہے "**چوٹ شفاء**" ہی وہ دوا ہے جو ایسے مریضوں کو مستقل سکون اور آرام پہنچاتی ہے۔ "**چوٹ شفاء**" دوا کی دوا ہے اور دردوں اور چوٹوں کیلئے سکون کا ذریعہ ہے۔ "**چوٹ شفاء**" کھانے کیلئے ہے۔ جوانی کی لگی ایسی چوٹیں جو بڑھاپے میں ظاہر ہوتی ہیں اور انسان کو معذور کر دیتی ہیں یا پھر ایکسیڈنٹ حادثے یا کسی تشدد کی وجہ سے کوئی چوٹ کسی بھی دوا سے اس کا درد نہ جا رہا ہو حتیٰ کہ جسم معذور ہو گیا ہو تو چوٹ شفاء ایسے تمام مسائل کیلئے یکساں اور لاجواب ہے۔ چند دن چند ہفتے اس کا استعمال کرنے سے آپ کو دنوں ہی میں فائدے محسوس ہوں گے۔ اگر "چوٹ شفاء" کے ساتھ کراماتی تیل کا استعمال کیا جائے تو سونے پہ سہاگہ ہے۔ **انوکھا تجربہ:** تجربات نے انوکھا فائدہ ضرور بتایا کہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنے سے 'موٹاپے اور پیٹ کے بڑھنے سے نجات' میں اس کے لاجواب رزلٹ ملے۔ (قیمت-/100 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

دو انمول خزانے کے کرشمات

آپ جب بھی اپنے آس پاس نظر دوڑائیں تو ہر شخص پریشان، دکھی، غموں سے چور، جادو جنات سے پریشان نفسیاتی دماغی مریض، قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا اور خطرناک بیماریوں سے بھرا تھیلا اپنے سر پر اٹھائے نظر آئے گا۔ ہر کوئی اپنے طور پر ان کا مقابلہ کر رہا ہے۔ لیکن جیسے جیسے ہسپتالوں کی تعداد بڑھ رہی ہے اسی تیزی سے مریض بھی بڑھتے جا رہے ہیں۔ کیا اس کا حل صرف مال سے ممکن ہے؟ اگر ایسا ہے تو مال تو ہم بہت خرچ کر چکے پھر کیوں مسائل کا پہاڑ اپنی جگہ ہی قائم ہے؟ ان مسائل کے حل کیلئے ہمیں اپنے راستوں اور سوچوں کے زاویے کو تبدیل کرنا پڑے گا اور ہمیں اعمال نبوی ﷺ پر آنا ہو گا یہی وہ راستہ ہے کہ جس کو اپنا کر ہم اس بے سکونی اور مسائل کے پہاڑ کو ریزہ ریزہ کر کے اپنی زندگی کو پرسکون بنا سکتے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کافی عرصہ سے لوگوں کو دو انمول خزانہ کے نام سے ایک انمول خزانہ دے رہے ہیں۔ جس کے پڑھنے سے لوگوں کے کیسے کیسے مراض مسائل الجھنیں حل ہوئیں جادو جنات سے مارے ہوئے کیسے ٹھیک ہوئے۔ وہ سب واقعات اس کتاب میں تفصیل سے دیئے گئے ہیں۔ چند صفحات کی جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں: ۔خونی دشمنی سے چھٹکارا۔ عامل کے اوپر دو انمول خزانے کا عمل ★دفعہ 302 سے نجات ★دو بیروزگار بھائیوں کو نوکری مل گئی ★اغواکاروں نے خود ہی چھوڑ دیا ★وسوسوں کا علاج ★خراب مشین ٹھیک ہو گئی ★زندگی جہنم سے جنت بن گئی۔ ★بغیر علاج کے ملی "شفاء" ★وحشت اور بے چینی سے سکون ★کئی سال تک نہ بکنے والا پلاٹ بک گیا ★والدہ کے بعد ملی ذمہ داری ★رزق کی راہیں کھل گئیں ★لاعلاج بچی نے چلنا شروع کر دیا۔ آپریشن کے بغیر ہڈی جڑ گئی ★پہلے سے بہتر دکان مل گئی۔ ★دو انمول خزانے کی برکت سے معذوری دور ★مثانے کے کینسر سے شفاء ★فاقے، مفلسی اور غربت ٹل گئی۔ ★قارئین یہ صرف چند صفحات کی ہیڈنگز ہیں۔ آج ہی کتاب گھر لائیں اور دو انمول خزانے کے کرشمات آپ بھی پائیں۔

قیمت صرف-/200 روپے علاوہ ڈاک خرچ۔



تحریریں باری آنے پر ضرور شائع ہونگی جلدی نہ کریں ہر تحریر محفوظ کی جائیگی۔

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

عظمٰی لاہور۔ ڈاکٹر نثار احمد کنندی کراچی۔ محمد بدر الدین انور گوجرانوالہ۔ رائے محمد ضیاء اللہ چنیوٹ۔ اظہر حسین راولپنڈی۔ راحت ملک کراچی۔ عادل جہانگیر لاہور۔ مسز تنویر لاہور۔ روبینہ شاہین لاہور۔ ثروت طاہر بیگ لاہور۔ اعظم حسین بھٹی لاہور۔ ریحانہ ثروت لاہور۔ مسز عدنان لاہور۔ مسز مختار واہ کینٹ۔ جاوید اقبال چیمہ اسلام آباد۔ والدہ محمد نوید اسلام آباد۔ ہاشم علی راولپنڈی۔ شبانہ نور نیو یارک۔ ڈاکٹر نثار احمد کراچی۔ محمد عمر وقاص رحیم یار خان۔ مسز شاہد کراچی۔ بنت حوا واہ کینٹ۔ محمد عبداللہ جام پور۔ محمد یسین فیصل آباد۔ محمد اکرام کھاریاں۔ شہزاد احمد شاہدرہ۔ احمد عبدالرحمٰن ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ جمشید حیات اٹک۔ سید عبدالحمید گیلانی لاہور۔ سلیم اللہ سومرو کنڈیارو۔ مقصود اختر۔ عنبرین چوہدری۔ شازیہ اظہر سرگودھا۔ ام محمد رحیم یار خان۔ حافظ عبداللہ۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1۔ الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2۔ ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3۔ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

عبقری رسالہ اور درس ترکی زبان میں

ترکی میں شدت سے عبقری کے وظائف' ٹپس، گھریلو الجھنوں سے نجات کے عبقری طریقے اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس کی تڑپ موجود ہے۔ اہل دل' اہل فکر اور اہل درد ان تمام چیزوں کا ترجمہ ترکی زبان میں کریں' ضرور کریں اور فوری کریں۔ احسان عظیم اور صدقہ جاریہ ہوگا۔ رابطہ کیلئے اس نمبر پر صرف میسج کریں۔ 0335-4053359 (ضرور توجہ کریں!)

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں' الجھنیں حد سے زیادہ ہوگئی ہوں' فری بالکل فری' بس اپنے موبائل پر Follow لکھ کر سپیس دے کر ubqari لکھیں اور 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے' حیرت انگیز وظیفے اور ٹوٹکے بالکل فری پائیں۔ نوٹ: 40404 ٹویٹر کی ایک فری SMS سروس ہے' کوئی بھی ادارہ اس سروس کو اپنی سہولت کیلئے اپنے نام سے شروع کرسکتا ہے۔ 40404 سے عبقری کے نام کے بغیر آنے والے میسج عبقری کی طرف سے نہیں ہیں۔ صرف وہی میسج عبقری کے ہیں جن کے شروع میں عبقری لکھا ہوگا۔

گلٹیاں اور رسولیوں (ٹیومر) سے نجات کورس

جسمانی گلٹیاں رسولیاں اور کینسر تک کا علاج ہے

رسولیاں ہوں یا گلٹیاں جسم کے کسی حصے میں ہوں بدصورت اور بدنما لگتی ہیں۔ بعض تکلیف دہ ہوتی ہیں اور بعض تکلیف نہیں دیتیں۔ پہلے چھوٹی سی رسولی بنتی ہے پھر بڑھتے بڑھتے پورے جسم پر رسولیاں ہو جاتی ہیں۔ عبقری دواخانہ کا طویل تحقیق اور تجربہ شدہ یہ کورس جو ہر قسم کی گلٹیوں اور رسولیوں (ٹیومر) وغیرہ کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ یہ ایسا کورس ہے جو گلٹیاں چاہے سرطان کی شکل اختیار کریں یا سادہ ہوں دماغ میں ہوں گلے میں ہوں بغل میں ہوں یا رانوں میں ہوں جلد کے اندر کی گلٹیاں رحم کی گلٹیاں چھاتی کی گلٹیاں حتیٰ کہ وہ تمام گلٹیاں جو جسم کے کسی بھی حصے میں ہوں اس کورس کے استعمال سے تحلیل ہو جاتی ہیں۔ یہ کورس دماغ اور معدے کو فضلات سے پاک صاف کرتا ہے خنازیر یعنی کنٹھ مالا کو خاص طور پر فائدہ دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے جسمانی نشوونما میں حصہ لینے والے غدود کے افعال ٹھیک ہوتے ہیں ہر قسم کی غدود کی سوجن میں نہایت مفید ہے اور جسم میں ہر قسم کے مسے گلٹیاں گومڑ غدود کے ناسور اور ہر طرح کا بدگوشت تحلیل ہو کے شفاء ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ پرانے زخم پیپ دار پھوڑا امتلاء دق کا پھوڑا یا زخم ایگزیما (خواہ کھال پر ہو یا کسی اور جگہ) جلد کی ہر قسم کی سوزش اور دانے اندرونی جھلی کا ابھرنا یا بڑھ جانا جلد پر چھلکے پڑنا یا گانٹھیں پڑنا اکثر چھوٹی چھوٹی گلٹیاں بڑھ کر زخم ناسور بن جاتی ہیں ان میں ورم جلن اور آبلے ہو جاتے ہیں خون ملی رطوبت رستی رہتی ہے۔ ہڈیوں میں درد ہوتا ہے ہڈیاں گلنے لگتی ہیں زخم بڑھ کر کینسر کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ ان کیلئے گلٹیاں اور رسولیوں سے نجات کورس شفاء کا موجب ہے۔ ایسی بہت سی مریض خواتین جن کا مسئلہ یہ تھا کہ رحم میں رسولی ہے جس کی وجہ سے ہارمونز نظام بالکل گڑبڑ ہے ایسی خواتین کو حمل نہیں ہو پاتا ان تمام خواتین کو جب یہ کورس استعمال کرایا تو رسولیاں بھی ختم ہو گئیں اور حمل بھی ٹھہر گیا۔ ضروری بات: یہ بہت موذی اور پیچیدہ مرض ہوتا ہے اور بہت آہستہ آہستہ جاتا ہے ویسے بھی دیسی ادویات آہستہ آہستہ جڑ سے بیماری نکالتی ہیں اور مریض گھبرا جاتے ہیں کہ فائدہ نہیں ہو رہا لہٰذا اس کورس کو مستقل تین سے پانچ مہینے تسلی اور اطمینان سے استعمال کریں اور شفاء پائیں۔ (قیمت صرف 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

بدہضمی، گیس، تبخیر پیٹ کا بڑھنا قابل علاج ہے (کورس)

موجودہ زندگی کی غذائی بے اعتدالی پھر غیر متحرک زندگی اور چلتی پر تیل کا کام کہ مرچ مصالحے چٹ پٹی چیزوں کا بکثرت استعمال یہ تمام اعمال مل کر معدے اور آنتوں کے نظام کو ناکارہ اور غیر فعال کر دیتے ہیں۔ انسان جو غذا بھی استعمال کرتا ہے وہ چونکہ دیر سے ہضم ہوتی ہے یا پھر اس کے ہضم ہونے کیلئے حرکت یعنی چلت پھرت چاہیے اور وہ ہوتی نہیں پھر وہی غذا معدے اور آنتوں میں سڑ کر گیس اور تیزابیت بناتی ہے یہ گیس اگر دماغ کی طرف اپنے اثرات بڑھائے تو غنودگی ہر وقت نیند کی کیفیت یا پھر نیند بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ چہرے کے اطراف سرخ اور گرم ہو جاتے ہیں۔ سر میں چکر آتے ہیں بلڈ پریشر تھوڑی تھوڑی بات سے ٹینشن اور بدمزگی پیدا ہونا۔ غذا کا جزو بدن نہ بننا دل کی دھڑکن تیز دل کا ڈوبنا اور گھبراہٹ کا بار بار پیدا ہونا یا پھر مستقل جسم پر گھبراہٹ کا مسلط رہنا، منہ سے بدبو کھٹے ڈکار قبض یا پھر اجابت کا غیر تسلی بخش آنا مسوڑوں کا پھول جانا منہ میں چھالے اور زبان کا پھٹ جانا یا پھر اس پر سفید تہہ کا جم جانا یہ تمام علامات معدے کی خرابی تبخیر یا گیس بادی اور بدہضمی کی ہیں ایسی حالت میں اگر سوڈا واٹر یا تیزابی پانی استعمال کیا جائے تو اس کی بظاہر اچھی کیفیت لیکن حقیقت میں بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے اور یہی بڑھ کر معدے میں السر یا پھر معدے کے لاعلاج مرض کی شکل اختیار کر لیتا ہے ہمارے شعبہ تحقیق نے اس مرض کا شافی علاج دریافت کیا ہے۔ آپ بھی اس سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں اور ایسے لوگوں کی فہرست میں آسکتے ہیں جن کا شمار صحت مند اور کامیاب لوگوں میں ہوتا ہے۔

(قیمت:- /600 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

عبقری جب نہ ملے تو۔۔۔؟؟؟

کچھ عرصہ سے بعض مقامات سے یہ شکایات مل رہی ہیں کہ قارئین کو عبقری رسالہ دیر سے ملتا ہے یا ملتا ہی نہیں ہے! ایجنسی ہولڈر کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے ہماری گزارش ہے کہ عبقری نہ ملنے یا دیر سے ملنے کی صورت میں ادارے کو خط یا فون کے ذریعے مندرجہ ذیل معلومات فراہم کریں۔ 1۔ بک سٹال جہاں رسالہ دستیاب نہ ہو؟ 2۔ شہر اور علاقے کا نام؟ 3۔ ممکن ہو تو بک سٹال کا فون یا موبائل نمبر۔ ہمیں درج بالا معلومات درج ذیل نمبرز پر فوری دیں تاکہ آپ کو ماہنامہ عبقری بروقت اور مسلسل ملتا رہے۔

042-37552384-042-37425801-3

یا اس پتہ پر خط بھیجیں: دفتر ماہنامہ عبقری عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

آڑو کے پتوں سے بخار دور: آڑو کے اڑھائی پتے اور ایک کالی مرچ کو رگڑ کر پینے سے پرانے سے پرانا بخار بھی دور ہو جاتا ہے۔

سچا منجن

ویسے تو انسان کا پورا جسم (بلکہ ہر عضو) اپنی جگہ اہم اور قدرت کا ایک عظیم معجزہ ہے۔ اسی طرح ہمارے جسم کی ایک اہم ضرورت دانت بھی ہیں۔ دانت اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں میں سے ایک بہت ہی قیمتی نعمت ہیں مگر دیکھنے میں آیا ہے کہ ہم ان کی قدر نہیں کرتے قدر کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب دانتوں والے ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں اور ڈاکٹر کہتا ہے کہ سارے دانت نکالنے پڑیں گے اور اس جگہ نئے مصنوعی دانت لگانے پڑیں گے اور اب آپ فلاں نہیں کھا سکتے فلاں نہیں کھا سکتے وغیرہ وغیرہ۔ پھر احساس ہوتا ہے کہ کاش میں شروع سے ہی دانتوں کی حفاظت کرتا ایسے مایوس لوگوں کیلئے ہمارے شعبہ ریسرچ نے ایک حیرت انگیز "سچا منجن" تیار کیا ہے جو دانتوں میں صحت کی نئی لہر دوڑا دیتا ہے۔ "سچا منجن" میں ایسی قیمتی سچی جڑی بوٹیوں کے جوہر ڈالے گئے ہیں جو دانتوں کی حفاظت کر کے مسوڑھوں کو مضبوط کرتے ہیں اور دانتوں کو قدرتی چمک بخشتے ہیں۔ ایسے ایسے لوگ جو قیمتی ٹوتھ پیسٹ قیمتی ٹوتھ پاؤڈر استعمال کر کر کے تھک گئے تھے انہوں نے جب "سچا منجن" استعمال کیا تو انہوں نے دعائیں دیں کہ "سچا منجن" واقعی کام میں سچا ہے۔ دانت سفید اور موتیوں جیسے چمکدار ہو گئے ہیں۔ ایک پوری فیملی آئی کہنے لگی حکیم صاحب ہمیں ایک موروثی بیماری ہے کہ ہمارے گھر کے ہر فرد کے مسوڑھے کمزور ہیں۔ درد وغیرہ نہیں ہوتا لیکن دانت ہلتے ہیں کھانا کھانے میں دشواری ہوتی ہے ہر نوالے کے ساتھ خون نکلتا ہے اور خون نوالے کے ساتھ معدے میں جاتا ہے جس کی وجہ سے کئی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ اس فیملی کو "سچا منجن" استعمال کرایا گیا کچھ عرصہ کے استعمال سے دانت ہلنا بند ہو گئے۔ مسوڑھوں سے خون آنا بھی بند ہو گیا اور دانت صاف اور مضبوط ہو گئے۔ ایک صاحب تشریف لائے اور کہنے لگے جب بھی چاول بڑا گوشت یا کوئی روغنی چیز کھا لوں تو فوراً مسوڑھے پھول جاتے ہیں اور درد بھی شروع ہو جاتا ہے۔ دو تین دن کھانے کا وقفہ کرنا پڑتا ہے۔ میڈیکل سٹور سے کیپسول ملتے ہیں جب ان کو کھاتا ہوں تو مسوڑھے خشک ہو جاتے ہیں لیکن اس کے ساتھ آنتیں بھی خشک ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے قبض ہو جاتی ہے اور جسم کا سارا ڈسپلن آؤٹ ہو جاتا ہے۔ ان صاحب کو "سچا منجن" استعمال کرنے کیلئے دیا کچھ عرصہ استعمال کرنے کے بعد آئے اور شکریہ ادا کیا کہ اب مجھے مسوڑھوں کی کوئی تکلیف نہیں۔ اکثر خواتین میں حمل کے دوران یا زچگی کے بعد مسوڑھے پھول جاتے ہیں اور ہر وقت مسوڑھوں سے خون آتا رہتا ہے مسوڑھے اپنی جگہ چھوڑ دیتے ہیں اور دانتوں کی جڑیں نکل آتی ہیں۔ ان کیلئے بھی ہمارا "سچا منجن" بہترین ثابت ہوا ہے۔ بچے بوڑھے جوان اور خواتین سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ دانتوں اور داڑھ کے دردوں میں بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ داڑھ کا درد جتنا ہو تھوڑا سا "سچا منجن" لگائیں درد فوراً ختم ہو جائیگا۔ (قیمت صرف 70 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

قارئین کی شکایت عبقری کی ادویات

قارئین شکایت کرتے ہیں کہ سیرپ یا شہد کا رنگ کبھی گہرا کبھی ہلکا' سیرپ کا قوام کبھی پتلا کبھی گاڑھا۔۔۔ ذائقہ کبھی زیادہ کڑوا کبھی کم۔۔۔ ادویات کے پاؤڈر کے رنگوں میں بھی کمی و بیشی۔ دردی لیپ کی رنگت خراب یا اس میں جالا لگا ہوا۔ اس طرح کی بے شمار اور شکایات۔۔۔ دراصل قارئین! ہاتھ سے تیار ہونے والی دوائی اپنی ایک مکمل اور جامع تاثیر رکھتی ہے۔ مشین سے تیار ہونے والی دوائی کا انداز اور ہوتا ہے۔ یہ کمی بیشی نہ اجزا میں ہے نہ تاثیر میں ہے بلکہ موسم کی سردی گرمی کبھی مواد کو پگھلا دیتی ہے کبھی سکیڑ دیتی ہے۔ اسی طرح عبقری کا شہد سو فیصد خالص ہے' موسمی تبدیلی کی وجہ سے شہد کا جمنا فطری عمل ہے۔ مصنوعی اور ملاوٹ نہ سمجھی جائے۔ قارئین! اعتماد سے عبقری کی ادویات استعمال کر رہے ہیں ہم قارئین کے مشکور ہیں۔ (ادارہ عبقری)

قیامت تک اپنے لیے صدقہ جاریہ بنانے کیلئے

عبقری آئی ٹی انٹرنیٹ کے شعبے میں مہارت رکھنے والے پوری دنیا کو اعمال اور امن کا پیغام اور قیامت تک اپنے لیے صدقہ جاریہ بنانے کیلئے اپنی خدمات پیش کریں انٹرنیٹ' انگلش اردو ترجمہ حضرت کے درس لکھنے کی خدمت کرنے والے حتیٰ کہ جو پہلے بھی کر رہے ہیں یا اب کرنا چاہتے ہیں۔ صرف میسج کے ذریعے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔ نوٹ: خدمت کرنے والے چاہے کسی بھی شعبے کے ہیں اُن سے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سکائپ پر رابطہ کریں گے۔ اس لیے تمام حضرات ای میل' سکائپ ایڈریس اور ٹیلی فون نمبر کے ساتھ میسج کریں۔ نوٹ: جو پرانے ہیں وہ بھی اسی نمبر پر اپنا مکمل بائیوڈیٹا درج ذیل نمبر پر صرف میسج اور ای میل کریں کیونکہ ہم سے ان کا پرانا ریکارڈ ضائع ہو گیا ہے۔ 0335-4053359

khidmat@ubqari.org

کولیسٹرول سے نجات (کورس)

ہائی بلڈ پریشر کی طرح ہائی کولیسٹرول کو بھی خاموش قاتل کہا جاتا ہے۔ دنیا میں ہائی کولیسٹرول کے مریض بہت بڑھتے جا رہے ہیں۔ آرام پرست لوگ اور زیادہ کھانے والے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہیں، کیونکہ آرام طلبی اور ورزش نہ کرنا اور چکنائی والی چیزیں مثلاً گوشت، مکھن، کلیجی، مغز، روغنی میوہ جات، بالائی والا دودھ، گھی، انڈے کی زردی زیادہ کھانے والے لوگ کولیسٹرول کا لیول بڑھا لیتے ہیں اور موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں ہائی کولیسٹرول سے شریانوں میں تنگی چہرے کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے، چلتے وقت سیڑھیاں چڑھتے وقت سانس کا پھول جانا اعصابی درد، دل کا درد، دل میں گھٹن، ذہنی الجھن، ڈیپریشن ٹینشن اور دل کے دورے کا چانس بڑھ جاتا ہے ہائی کولیسٹرول کے مریض مستقل دل کے مریض بن جاتے ہیں، کولیسٹرول نجات کورس کولیسٹرول کو لیول پہ لے آتا ہے، جوڑوں کے دردوں میں نہایت مفید ہے، یہ کورس یورک ایسڈ میں نہایت مفید ہے۔ جگر کی اصلاح کر کے صاف خون پیدا کرتا ہے، جسم کی گلٹیوں کو ختم کرتا۔ اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ کولیسٹرول کا لیول جسم کو جتنا درکار ہے وہ مہیا کرتا ہے، شوگر بیماٹائٹس میں فائدہ مند ہے۔ مردوں عورتوں بوڑھوں، اور جوانوں کیلئے یکساں مفید ہے۔

(قیمت صرف-/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں' کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی' ماں' بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پا رہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے' درس کسی بھی شکل میں نیٹ' سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

یاقہار کے کرشمات

حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب دامت برکاتہم کے خاص تحفے کے تجربات ومشاہدات

قارئین! جب سے انسان راہ حق سے بھٹکا اسے بہت سی آزمائشوں، دکھوں اور تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑا۔ لوگوں کی ان مشکلات کو دیکھتے ہوئے نام نہاد جادوگروں نے اپنے اڈے سجا لیے اور اپنی باتوں سے سادہ لوح لوگوں کو لوٹنا شروع کر دیا۔ ابھی پچھلے دنوں ایک خط پڑھا جس میں یہ واقعہ لکھا تھا کہ ایک جعلی عامل نے گرم سلاخوں سے داغ کر ایک خاتون کو مار ڈالا، خاتون کا شوہر جن اتروانے کیلئے نام نہاد عامل کے پاس لایا جس نے اپنے جن اتارنے کے عمل کے دوران خاتون کے جسم کو گرم سلاخوں سے داغا اور ڈنڈے بھی مارے جس سے خاتون موقع پر ہی ہلاک ہو گئی۔ جادو کی تاریخ انسانی تاریخ کی مانند بہت قدیم ہے جادو ایک علم ہے جس کے ذریعے لوگوں کے دلوں میں وسوسے پیدا کر کے انہیں سیدھے راستے سے بھٹکایا جاتا ہے اور یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ جادو کا بانی ابلیس تھا جس نے انسانوں کے دلوں میں وسوسے ڈالے اور انہیں گمراہ کرنے کا چیلنج کیا تھا اور خدا نے اس کے وسوسوں سے بچنے کی تاکید کی تھی۔ وقت کے ساتھ ساتھ جیسے حق کی قوتیں کام کرتی رہیں ویسے ہی بدی کی طاقتیں بھی اپنا اثر ورسوخ بڑھاتی رہیں اور بدی کا ساتھ دینے والے شیطانی علوم سے عوام الناس کو مختلف مصائب میں مبتلا کرتے رہتے ہیں۔ معاشی، سماجی اور گھریلو حالات سے پریشان ہو کر لوگ ان کے پاس چلے جاتے ہیں اور ان کی چکنی چپڑی باتوں میں آ کر اپنا سب کچھ حتی کہ دین اور ایمان بھی گنوا بیٹھے ہیں جبکہ عورتیں گھریلو جھگڑوں جیسے شوہر بیوی کی ناچاقی، ساس سسر کا مسئلہ، نندوں کے طعنوں سے تنگ آ کر ان کے پاس جاتی ہیں جن میں سے اکثر اپنی عزت بھی گنوا دیتی ہیں۔ یہ کالے جادوگر لوگوں کو اپنی طرف راغب کرنے کیلئے بلند و بانگ دعوے کرتے ہیں اور خود کو روحانی سکالر، روحانی ڈاکٹر، عاملوں کا سردار، جنات کا بادشاہ، موکلوں کا مالک اور پیر کامل اور جنات والے ظاہر کرتے ہیں اور اپنا تعلق بنگال، کیرالا، کالی گھاٹ، تبت، نیپال، وارسندر کے ہندو پجاریوں سے ملاتے ہیں اور لوگوں کو دھوکہ دیکر ان سے ہزاروں روپے بٹور لیتے ہیں ان لوگوں کی وجہ سے آج ہر دوسرا گھر نت نئے مسائل میں مبتلا ہو چکا ہے اور معاشرے میں کفر اور شرک پھیلانے کا سبب بھی بن رہے ہیں۔ ایک طرف جعلی عاملین نے لوگوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے تھے تو ایسے میں ماہنامہ عبقری میں حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم نے ان جعلی عاملین کے خلاف اعلان جنگ کرتے ہوئے "جنات کا پیدائشی دوست" کے نام سے اپنا کالم شائع کرنا شروع کر دیا۔ آپ نے امت کی دکھتی نبضوں پر ہاتھ رکھا اور مسائل اور جادو جنات سے چھٹکارا کیلئے اپنے سالہا سال کے مشاہدات اور تجربات کے جواہرات کی تجوری کھولی اور اس میں سے انمول موتی' انمول خزانے' انمول ہیرے اور انمول تجربات ومشاہدات مخلوق خدا کو بانٹے۔ انہی خزانوں میں سے ایک خزانہ "یَاقَہَّارُ" بھی ہے۔ جب سے یہ خزانہ انہوں نے مخلوق خدا کو ہدیہ کیا ہے۔ اس سے نفع پانے والوں کی ڈھیروں ڈاک' ٹیلی فون کالز' انٹرنیٹ' فیس بک' ٹویٹر پر پیغامات موصول ہو رہے ہیں۔ بہت سے لوگوں کے گھریلو حالات ٹھیک ہوئے' جادو جنات' سفلی علم' کالا علم' تعویذی اثرات اور نہ حل ہونے والے مسائل حل ہوئے۔ اس عمل سے ان کے ناممکن کام ممکن ہو گئے اور یہ کتاب دراصل یَاقَہَّارُ کے ان فضائل ومشاہدات پر مشتمل ہے جو لوگوں نے خود آزمائے اور جاگتی آنکھوں سے اپنے مسائل حل ہوتے دیکھے۔ آپ بھی پڑھیں اور جو نفع ہو ضرور لکھیں۔ (قیمت صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

موٹاپے سے نجات علاج نبویؐ اور جدید سائنس

کم وقت میں موٹاپے اور توند سے نجات کے آسان اور سائنسی طریقے مردوں اور عورتوں کیلئے یکساں مفید

محنت مشقت اور پیدل چلنا دراصل موٹاپے کا علاج' ایک ماہر کے بقول انچ ہاتھ' گاڑی اور نرم بستر اور جلتی پر تیل کا کام روغنی اور چکنی غذائیں بھی موٹاپے کا اصل سبب ہے۔ اگر نبوی ﷺ اصولوں کے مطابق کم کھانا اور چبا چبا کر کھانا' ہم اپنا اصول بنالیں تو یقیناً یہ عمل صحت وتندرستی کا ذریعہ بنے گا۔ موٹاپا معاشرے پر بوجھ' گھر پر اور خود اپنے پر بوجھ ہوتا ہے۔ آیئے! اعمال کو آسانی سے کرنے کے طریقوں پر آسانی سے چلنے کیلئے موٹاپے کا سدباب کریں اور ان طریقوں پر عمل کریں جن سے بغیر بیمار ہوئے موٹاپے کا علاج کر سکتے ہیں۔

آیئے اس کتاب کی چند ہیڈنگز ملاحظہ فرمائیں: ☆ پیٹ اور فرج کی شہوت کا علاج ☆ اسلامی سلمنگ کلینک ☆ وزن میں کمی کے متبادل طریقے ☆ خواتین کیسے دبلی ہو سکتی ہیں؟ ☆ موٹاپا' خواتین اور متوازن غذا ☆ وزن کم کیسے کریں؟ ☆ کیا آپ سلم ہونا چاہتی ہیں؟ ☆ موٹاپا زندگی پر بوجھ بن گیا۔ ☆ آپ موٹے تو نہیں ہو رہے؟ ☆ موٹاپا بھگایئے ☆ وزن گھٹانے کی آسان ترکیبیں ☆ معمولی سی ورزش' خوراک میں معمولی سی تبدیلی اور موٹاپا ختم ☆ موٹاپے کا علاج چاقو ☆ توند گھٹانے والی ورزشیں ☆ ہر ماہ دو انچ کمر کم کیجئے ☆ وزن گھٹانے کے سنہرے دن ☆ آپ یقیناً سلم ہو سکتی ہیں۔ قارئین! یہ اس کتاب کی صرف چند ہیڈنگز ہیں پوری کتاب میں موٹاپے سے نجات کے کیا کیا راز چھپے ہیں اور ان رازوں کو پانے کیلئے آج ہی اپنی کاپی بک کروائیں۔ (قیمت صرف 200 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

کوپن

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے مشورہ کیلئے علیحدہ خط لکھیں۔

صرف حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم سے مشورہ کرنے والے ہی کوپن پُر کریں۔

نام ________ والدہ کا نام ________

عمر ________ شہر ________ فون/موبائل ________

آپ کا شعبہ/شوہر کا شعبہ ________ تفصیل سے لکھیں

مسئلہ ________

____

____

بقیہ: روحانی الجھنیں' جادو جنات اثرات بندشیں اگر مزید تفصیل ہے تو علیحدہ کاغذ پر لکھیں اور فارم پن کر دیں۔ کوپن کے بغیر خط کا جواب نہیں دیا جائے گا

بھوک کی تعریف: کسی نے حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا کہ آپ بھوک کی کیوں اتنی تعریف کرتے ہیں؟ فرمایا: اگر فرعون بھوکا ہوتا تو میں خدا ہوں ہرگز نہ کہتا۔

نوجوان شفاء

قیمتی نایاب جڑی بوٹیوں کے قدرتی کیلشیم کا انمول خزانہ

نوجوان شفاء ایک ایسی بے مثال دوا ہے جسے بے شمار تجربات کے بعد سائنٹیفک اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ یہ قیمتی نایاب جڑی بوٹیوں کے قدرتی کیلشیم کا انمول خزانہ ہے' اس کا استعمال مادہ تولید کو گاڑھا کرتا ہے' اس کے بے جا اثرات کو روکتا ہے' پیشاب جل کر آرہا ہو' خیال آتے ہی قطرہ آجاتا ہو' روزانہ دو تین مرتبہ احتلام ہوجاتا ہو' جریان ہو' سرعت انزال' ایسے مریض جو مدتوں سے احتلام وجریان کی بیماری میں مبتلا ہوں اوران کا جسم سوکھتا جارہا ہو' کندھے اور چہرے کی ہڈیاں نظر آنے لگی ہوں' کندھے اور ہاتھ کانپتے ہوں' پنڈلیوں میں بے چینی رہتی ہو' کمزوری حد سے بڑھ گئی ہو' نظر کمزور ہوگئی ہو' تھوڑی دیر پڑھنے سے آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھاجاتا ہو' رنگ پیلا زرد ہوگیا ہو' خون کی کمی' چڑچڑاپن طبیعت ہر وقت سست رہتی ہو کیونکہ جب مادہ تولید کے قوام میں جب فرق پڑجاتا ہے' رکاوٹ نہیں رہتی' سرعت کی شکایت ہوجاتی ہے' کبھی تو صرف خیال سے ہی لعاب جیسی رطوبت آنے لگتی ہے' ہمت پست ہوجاتی ہے' دل دھڑکنے لگتا ہے' اعضاء شکنی ہوتی ہے' کمر میں درد ہوتا ہے' یادداشت کمزور ہوجاتی ہے' اعضائے رئیسہ کمزور ہوجاتے ہیں' جوانی میں جسم میں جان نہیں رہتی۔ ان تمام امراض کیلئے نوجوان شفاء ہی وہ دوا ہے جو آپ کو اس روگ سے بچاسکتی ہے اور جوانی کی کھوئی ہوئی طاقتوں کو واپس لوٹا سکتی ہے۔ نوجوان شفاء ایک ایسا مرکب ہے جو مادہ تولید کا پتلا پن دور کرتا ہے' جو نوجوان کثرت احتلام کی وجہ سے مایوس ہوکر بیٹھ گئے ہوں ان کیلئے یہ پیغام شفاء ہے' ازدواجی زندگی کامیاب کرتی ہے' بے اولادی کے اثرات ختم ہوتے ہیں' جوانی محفوظ کرتی ہے' شادی شدہ اور غیرشادی شدہ کیلئے فائدہ مند ہے' پیشاب جل کر آنے میں بہت مفید ہے' نوجوان جوانی کی عمر میں منہ چھپاتے شرمندہ رہتے ہوں' ان کیلئے نوجوان شفاء امید کی کرن ہے۔ خواتین کے مرض لیکوریا کا بھی بہترین علاج ہے۔ نوٹ: نوجوان شفاء میں قیمتی جڑی بوٹیاں شامل کی گئی ہیں' جو کبھی کبھار جم جاتی ہیں' یا موسمی تبدیلی کی وجہ سے نمی اختیار کر جاتی ہیں تو اس کو قابل استعمال سمجھیں' جس حالت میں ہو اُسی حالت میں استعمال کریں کیونکہ یہ دوائی چار سال تک قابل استعمال ہے۔ قیمت:-/120 روپے علاوہ ڈاک خرچ

چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے

اب قارئین چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے صرف اور صرف طبی تجربات ضرور بتائیں' ایڈیٹر آپ کا منتظر رہے گا۔ منتظر منتظر اور منتظر! جلدی کیجئے۔ مخلوق خدا بہت پریشان ہے! صرف آزمودہ تجربات۔

طبی تجربات و مشاہدات (ایک لاجواب کتاب)

مشاہدات: سینہ بہ سینہ چلے نسخہ جات مایوس مریضوں کے لئے پیغام راحت۔ یہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ان طبی تحقیقی مضامین کا مجموعہ ہے جو عرصہ دراز سے اندرون و بیرون ممالک مختلف انٹرنیشنل اخبارات ورسائل میں شائع ہوتے رہے اور لاکھوں قارئین نے اس سے استفادہ کیا۔ بندہ نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ محترم قائین تک ایسی معلومات یا نسخہ جات پہنچائے جائیں جو کہ مسلسل تجربات ومشاہدات کی کسوٹی پر آزمائے گئے ہوں۔ اس کتاب میں کیا ہے چند جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں۔ ☆ مکئی کے بالوں سے گردوں کے ڈائیلاسز' پتھری اور پیشاب کی بیماریوں کا خاتمہ ☆ دائمی نزلہ، زکام، الرجی، ٹانسلز اور جلدی امراض چہرے کے روپ اور نکھار کے لیے سفیدے کے پتے شاندار ہیں' مادہ سا ٹوٹکہ اس کتاب میں پڑھیں ☆ چند کم قیمت اجزاء پر مشتمل ایک قہوہ جو ہر شخص بنا سکے ہر گھر کی ضرورت اور اسکے فائدے کتنے ہیں کیونکہ مغل بادشاہوں کے شاہی دسترخوان کی زینت تھا پھر یہ راز رہا لیکن یہ راز افشا ہوگیا کیسے ہوا وہ آسان نسخہ کیا ہے۔ اس کتاب میں پڑھیں خوش ذائقہ بھی صحت مند بھی ☆ گاجر سے دل کے مریضوں کا علاج' بے خوابی اور نیند کی گولیاں کھانے والوں کے لیے اس کتاب میں ایک آسان ٹوٹکہ ☆ تیزابیت جلن پرانا السر پرانی گیس نسل در نسل چلی آرہی ہے صرف 15 روپے کی ملٹھی اس کا فوری علاج ہے طریقہ اس کتاب میں ضرور پڑھیں ☆ چونے کا پانی ہر پان والے کے پاس سے مفت مل جاتا ہے اگر ہر گھر میں رکھا جائے تو اس گھر کے تمام بچے بیمار نہیں ہوسکتے ہیں اور گھر کے مرد وخواتین کی ایسی انوکھی بیماریاں بالکل ختم ہوسکتی ہیں جو جائے نہیں جاتی ☆ اگر آپ چند عنوانات پڑھیں تو بالکل آپ کو نئی زندگی دے سکتے ہیں ☆ کان بہنے کا اکسیر علاج ☆ گلا بیٹھنا ☆ ہلدی اور ورم ☆ ہلدی اور یرقان ☆ ہلدی اور دمہ ☆ ہلدی اور کھانسی ☆ ہلدی اور خون کا گاڑھا پن ☆ ہلدی اور امراض نسواں ☆ گردے کی لاعلاج پتھری اور میرا کامیاب نسخہ ☆ موسم سرما اور دماغی ٹانک ☆ نیلوفر مریضان بے خوابی کے لئے مژدہ جاں فزاء ☆ چہرے کی بے رونقی ☆ حاملہ کی متلی ☆ آنتوں کی خشکی ☆ پیشاب کی تکلیف ☆ بواسیر ☆ گلے کا کینسر ☆ لونگ اور اعصاب ☆ لونگ اور امراض قلب ☆ لونگ اور تبخیر ☆ لونگ اور قے ☆ لونگ اور ہچکی ☆ لونگ اور منہ کی بدبو ☆ لونگ اور نزلہ زکام ☆ لونگ اور بدن کی دردیں ☆ لونگ اور نمونیا ☆ لونگ اور عورتوں کے امراض ☆ لاعلاج دستوں کا کامیاب علاج ☆ مہندی کوڑھ کا آخری علاج ☆ بلڈ کینسر کا اکسیری علاج ☆ ناف میں تیل لگانے کے حیرت انگیز فوائد اس کے علاوہ اور اتنا کچھ کہ ہر ورق نیا تجربہ نئی تحقیق اور نیا بھروسہ دے۔ (قیمت: 90 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

ایبٹ آباد کے درس کی ریکارڈنگ فوری مطلوب

قارئین! ایبٹ آباد کا درس پوری دنیا میں سننے کیلئے لوگ بہت بے چین ہیں' اگر کوئی مخلص ایبٹ آباد کا مکمل درس بھجوا دے تو اس کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی چند کتابوں کا سیٹ گفٹ بھیجا جائے گا۔ یہ چیز پہلے آنے اور پہلے پانے کی بنیاد پر ہوگی۔ ساتھ اپنا مکمل پتہ اور موبائل نمبر ضرور ارسال کریں۔ نوٹ: ویب سائٹ پر اس درس کی ریکارڈنگ موجود ہے مگر وہ نامکمل ہے۔ صرف وہی حضرات بھیجیں جن کے پاس مکمل درس ریکارڈ ہو۔ (ادارہ عبقری)

فٹنس پیکیج

ذہنی و جسمانی تھکاوٹ' خون کی کمی اور بے رونق زندگی کیلئے

نایاب جڑی بوٹیوں کا نفیس مرکب ہے۔ عظیم کاوشوں سے تیار کردہ اکسیری نسخہ بے حد گراں قدر اور مایہ ناز مقویات کا بادشاہ صحت کی بہاروں کا سرخیل تمام اعضاء رئیسہ کی قوت کا ضامن ضعف قلب' ضعف دماغ' ضعف باہ' ضعف جگر' پژمردہ اور مردہ طبقوں میں زندگی کی بماہمی پیدا کرنے والا انقلابی مرکب۔ عمر کے ساتھ ساتھ انسانی جسم میں معدنیات کی مقدار کم ہوجاتی ہے اور انسان اپنے اندر کمزوری محسوس کرتا ہے اور اگر اس کمزوری کو جلد پورا نہ کیا جائے تو اعصابی دماغی اور جسمانی کمزوری بڑھ جاتی ہے۔ ''فٹنس پیکیج'' جسم انسانی میں معدنیات کی کمی دور کرنے اور اس کے توازن کو برقرار رکھنے کیلئے بہترین دوا ہے۔ اس سے جسم میں معدنیات کی کمی پوری ہوجاتی ہے اور انسان پھر سے خود کو جوان محسوس کرنے لگتا ہے۔ جسمانی اعصابی کمزوری' پرجوش زندگی' طاقت و قوت' توانائی اور فولادی قوتوں کے حصول کیلئے سر سے لیکر پاؤں تک ہر عضو کی نگہداشت کیلئے شاہانہ پیکیج۔ بدن میں صالح خون کی طبی مقدار انسان کو صحت اور تندرستی سے ہمکنار رکھتی ہے۔ اگر خدانخواستہ آپ کو اپنا چہرہ زرد محسوس ہورہا ہے' آنکھوں کے نیچے کا گوشت ڈھلک گیا ہے پیدل چلنے سے سانس پھول گیا ہے' ہاتھ پاؤں جلتے ہیں' بھوک کم ہو چکی ہے۔ پیاس کی شدت رہتی ہے زبان پر زرد رنگ کی تہہ جمی ہوئی ہے ہر وقت سستی محسوس کرتے ہیں تو دیر نہ کیجئے تو ابھی ''فٹنس پیکیج'' لے کر استعمال کریں۔ فٹنس پیکیج جگر کو صاف کرکے صالح خون پیدا کرتا ہے اس کے استعمال سے آنکھوں اور چہرے کی زردی سرخی میں بدل جاتی ہے تھکن اور کمزوری کی بجائے جسم میں خاص قسم کی چستی اور طاقت آجاتی ہے۔ فٹنس پیکیج کے کچھ عرصہ استعمال سے بدن میں خون صالح کی سرخیاں چھلکنے لگتی ہیں جسم کا وزن بڑھنے لگتا ہے مریض کے اجڑے گلشن صحت میں نئے رنگ چھلکنے اور نئی خوشیاں مہکنے لگتی ہیں۔ فٹنس پیکیج چہرے کو گلنار بناتا ہے۔ فٹنس پیکیج قوت حافظہ اور بینائی میں اضافہ کرتا ہے: اگر آپ زندگی کے کسی شعبے میں ہیں قوت حافظہ اور تقرر دونوں صلاحیتیں آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرتی ہیں اگر آپ کی یادداشت کمزور ہے آپ اپنی چیزیں رکھ کر بھول جاتے ہیں آپ کو دفتر میں اپنے افسر سے شرمندگی ہوا گر آپ طالب علم ہیں تو یادداشت کی خرابی آپ کو تعلیمی میدان میں سب سے پیچھے کردے گی۔ ایسے حالات میں گھبرائیں نہیں فٹنس پیکیج استعمال کریں۔ فٹنس پیکیج خواتین کے پوشیدہ امراض' مردانہ امراض' شوگر اور ہیپاٹائٹس اے' بی' سی کا کامیاب علاج ہے۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں اور لاجواب صحت پائیں۔ (قیمت صرف-/600روپے علاوہ ڈاک خرچ)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی زیر تحقیق کتب

1۔ مقام اہل بیتؓ غیروں کی نظر میں۔ 2۔ خوشبو کا سفر اہل بیتؓ کے ہمراہ۔ 3۔ اہل بیتؓ کے پاکیزہ بول۔ 4۔ اہل بیتؓ کی زندگی اور جدید سائنس 5۔ اکابر کا بندوں سے حسن سلوک۔ 6۔ طب اہل بیتؓ اور جدید سائنس۔ قارئین! اس ضمن میں کوئی میٹر اور مواد میسر ہو تو ضرور ارسال فرمائیں تاکہ اس عظیم تحقیقی کام میں آپ کا حصہ مل سکے۔

سدابہار حسن خوبصورتی پیکیج

حسن کے ہر خواب کی تعبیر

حسن آواز میں ہو یا تاج محل میں ہو یا نشاط باغ میں حس اپنا فطری مطالبہ رکھتا ہے۔ یہی فطری مطالبہ انسان کی کمزوری ہے۔ حسن اللہ کی نعمت ہے' حسن انسان کی شخصیت کا آئینہ ہے اور اس کے دلی خیالات کا عکس ہوتا ہے عربی کی کہاوت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو بڑی نعمتیں عطا کی ہیں۔ حسن اور پانی' بے داغ اور صاف شفاف جلد ہر عمر میں اپنی طرف سائل کرلیا کرتی ہے۔ یہ ایک ایسا خوبصورت خواب ہے جو ہر عورت کی آنکھوں میں ہوتا ہے چاہے وہ پندرہ سال کی ہو یا پچاس کی۔ حسن اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے' چہرے ورق ورق پڑھے جاتے ہیں ان پر نظر نہ آنے والی سطر سطر آپ کی شخصیت کردار اور عادات واطوار کی مظہر ہوتی ہے۔ آج حسن کے رازوں سے پردہ اٹھا ہی دیتے ہیں۔ ایسے مایوس خواتین و حضرات خصوصاً لڑکیاں جو اپنے چہرے اور بالوں کی دلکشی اور نگہداشت کیلئے نت نئی کریمیں اور شیمپو استعمال کرکے اپنے چہرے اور بالوں کو بدنما اور بے رونق بنا چکے ہیں ان کیلئے عبقری لایا قدرتی جڑی بوٹیوں پر سالہا سال کی عرق ریز تحقیق اور ریسرچ کے بعد ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' آپ کے چہرے کو قدرتی حسن اور آپ کے بالوں کو سیاہ چمکدار' گھنا' دلکش' پرکشش اور ٹوٹنے سے بچانے میں ایسا تیر بہدف کہ آپ خود حیران رہ جائیں۔ نکھری گوری شگفتہ جلد کیلئے انتہائی آزمودہ۔ نسوانی حسن کو چار چاند لگا کر چہرے کو پررونق اور شاداب کردے۔ سانولی رنگت سے پریشان احساس کمتری کا شکار خواتین وحضرات کیلئے ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' لاجواب تحفہ' ازدواجی زندگی کو خوبصورت اور خوشیوں سے معطر کرنے میں ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' اپنی مثال آپ۔ بالوں کے مسائل مثلاً خشکی' سکری' بالوں کا خزاں کے پتوں کی مانند جھڑنا' بالوں کا اکھڑنا' دوشاخہ بال' الجھے ہوئے مردہ بے رونق بالوں کیلئے ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' بھروسے اور اعتماد سے بھی آگے۔ بے توجہی' لاعلمی' ڈپریشن' ٹینشن' اسٹریس' ذہنی دباؤ اور اس جیسے جملہ مسائل چہرے اور بالوں کو بے رونق بنادیتے ہیں۔ ایسے میں ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' کا استعمال آپ کے چہرے اور بالوں کو قدرتی رعنائی اور دلکشی دینے میں خوب سے خوب تر ہے۔ ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' آپ کے اندرونی و بیرونی نظام کو صاف کرکے آپ کی جلد کو وقتی نہیں بلکہ ایسا دائمی حسن دے کہ زمانہ حیران رہ جائے۔ داغ' دھبے جھریوں' چھائیوں' جلد کے کھردرے پن سے نجات کیلئے ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' آخری حل۔ ڈھلتی عمر میں کم عمر نظر آنے کیلئے ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' شاندار شفائی تحفہ' چڑھتی جوانی میں چہرے کی شگفتگی' رعنائی اور لطافت کیلئے ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' اپنی مثال آپ۔ ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' ہر پل حفاظت کرے آپ کی جلد کی لائے آپ کے چہرے پر تروتازگی اور قدرتی نکھار اور کرے آپ کے چہرے کو چند دنوں میں اتنا گورا کہ آپ از خود حیران رہ جائیں۔ ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' دے بے رونق ٹوٹے دوشاخہ بالوں کو قدرتی چمک' دلکشی اور ایسا نکھار کہ جس پر آجائے بہار۔ اکھڑے بالوں کیلئے ''سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج'' سچا سہارا۔ (قیمت صرف-/840علاوہ ڈاک خرچ)

حضرت حکیم صاحب کی آمد (مردوں کیلئے)

قرب الٰہی' عشق مصطفیٰ ﷺ' روحانی ترقی' گھریلو الجھنیں' جادو' جنات' بندشوں اور الجھے حالات کے موضوعات پر انشاء اللہ درج ذیل ترتیب پر درس ہونگے۔ حضرت حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف انوکھے روحانی بھیدوں کا انکشاف کرینگے۔ کاپی قلم ہمراہ لانا نہ بھولیں۔ انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت۔

سرگودھا: 6 ستمبر بروز اتوار صبح 10 بجے باب حرم سکول گلی نمبر 18 بلاک نمبر 10 نیو سیٹلائٹ ٹاؤن 0322-4688313

گجرات: 4 اکتوبر بروز اتوار صبح دس بجے دیوان خاص میرج ہال ٹانڈہ گجرات۔ 0322-4688313

عبقری کا شہد سو فیصد خالص ہے۔ موسمی تبدیلی کی وجہ سے شہد کا جمنا فطری عمل ہے۔ مصنوعی اور ملاوٹ نہ سمجھی جائے۔

معجون شفاء یابی

معذور اپاہج لوگوں کیلئے نئی زندگی

جب بیماری آپ کو عاجز کردے اور ہر دوائی کام کرنا چھوڑ دے تو ستر سال کا تجربہ ہے کہ جب اعتماد سے کچھ عرصہ معجون شفاء یابی استعمال کرائی جائیں تو اس کے وہ فائدے اور وہ کمالات ظاہر ہوتے ہیں جو انسان حیران ہوجاتا ہے اور کہہ اٹھتا ہے کہ واقعی یہ بیک وقت سو سے زائد لاعلاج بیماریوں کا اکیلا آزمودہ فارمولہ ہے۔ لہٰذا لاعلاج بیماری بڑوں بوڑھوں جوانوں مردوں عورتوں اور بچوں کی کوئی بھی ہو اعتماد سے استعمال کریں۔ طب یونانی کا یہ عجیب وغریب فارمولہ ہے جسے شہنشاہ اطباء نے بادشاہوں کیلئے بڑے مفید اور بیش قیمت اجزاء سے ترتیب دیا جس سے ہزار ہا مریضوں نے کھوئی ہوئی طاقت حاصل کی کیونکہ آج ناقص غذا کا کمال ہے یا اپنی کوتاہیاں ہیں کیونکہ آرام پرستی فاسٹ فوڈز کولڈ ڈرنکس اور بازاری کھانوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج اچھے کھاتے پیتے گھرانوں کے بچے اپاہج پیدا ہورہے ہیں۔ روزانہ کلینک پر معذور اور اپاہج لوگوں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے جن میں بچے زیادہ شامل ہیں۔ گزشتہ 70 سال سے ہماری یہ دوا کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے جو اپاہج اور معذور افراد کو تندرست اور توانا بناتی ہے۔ پولیو کے شکار ٹیڑھے پاؤں لنگڑے گردن مڑ گئی ہو کمر بوجھ نہ برداشت کرسکتی ہو جسم کی نشوونما نہ ہورہی ہو دماغ کی کمزوری ہو ہاتھ پاؤں کا سکڑ جانا ہڈیوں کا مڑ جانا ڈسک پرابلم مہروں کا درد عضو کا پھڑکنا لاغری لقوہ رعشہ کمر کا درد پنڈلیوں کا درد نقرس مہروں کا خلا پٹھوں کا درد اعصابی درد پانی میں بھیگ جانے سے سردی کا لگنا بجلی کا شاک لگنے کے بعد کی کمزوری بیماری کے بعد کی کمزوری کیلئے اور خاص طور پر بوڑھوں کیلئے تو معجون شفاء یابی بڑھاپے کا سہارا ہے۔ جسم کے خاص اندرونی اعضاء کو طاقت دینے میں حیرت انگیز اثر رکھتی ہے دماغ کے مادے کے افعال درست ہوکر حافظہ عقل وشعور بڑھاتی ہے۔ دماغ قوی ہوجاتا ہے اور بینائی تیز ہوجاتی ہے اعصاب میں قوت آجاتی ہے قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے رگ وپٹھے مضبوط ہوتے ہیں دل میں قوت و تازگی آنے اور حرارت غریزی میں جوش وامنگ پیدا ہوتی ہے معدہ وجگر میں خوشگوار اثر پڑتا ہے جو غذا کھائی جاتی ہے بدن کو لگتی ہے خون کی پیدائش میں اضافہ ہوتا ہے جس سے رنگت نکھر جاتی ہے۔ جسم کے اندر نظام دوران خون ہی زندگی کی علامت ہے اور اگر دوران خون نہ ہو تو زندگی مفلوج ہوجاتی ہے جب خون کے اندر کولیسٹرول کی مقدار بڑھ جائے تو دوران خون میں دشواری اور رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے جہاں جہاں خون کا دباؤ رک جائے تو وہ حصہ متاثر ہوجاتا ہے اور حرکت کرنا بند کردیتا ہے اس بیماری کا نام فالج ہے۔ یہ معجون ہی ایسی دوا ہے جو فالج زدہ حصے کو تقویت دیکر چلنے پھرنے کے قابل بناتی ہے اعصابی اور جوڑوں کے درد سے نجات دلاتی ہے اور فالج سے مہلک مرض سے ہمیشہ کیلئے نجات دلاتی ہے۔ الغرض لولے لنگڑے اپاہج معذور سر میں پانی بھر جانا مسلسل بے ہوش یا غنودگی میں رہنا اس مرض میں مبتلا بچے ہوں یا بڑے سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ (قیمت -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)



ہاضم خاص

بڑی عید پر جتنا مرضی کھائیں
فوری ہضم ہوجائے

دیسی جڑی بوٹیوں کے مرکبات، مفید ادویات کا بے ضرر مرکب

معدہ کو درست رکھنے میں اس دوا کا کوئی ثانی نہیں یہ مزیدار چورن ہر گھر کی ضرورت ہے۔ اس بڑی عید پر جی بھر کر کڑاہی گوشت بریانی قورمہ سری پائے باربی کیو یا کلیجی کھائیں بس کھانے کے بعد آدھا چمچ ہاضم خاص کا کھالیں کھایا پیا فوری ہضم۔ اس کے علاوہ آپ گھر میں ہوں یا دفتر میں، سفر میں ہوں یا کسی پکنک پوائنٹ پر، ہوٹل میں ہوں یا شادی کی تقریب میں ہر جگہ آپ کو اس کی ضرورت ہوگی۔ ان جگہوں پر ہونے والی بدپرہیزی سے آپ کو ہاضم خاص ہی محفوظ رکھ سکتی ہے۔ معدے پر بوجھ کو ختم کرنے اور غذا کو لطیف بنا کر جزو بدن بنانے کیلئے شاہی معالجین نے نہایت عجیب و غریب فارمولا ایجاد کیا جو خوش ذائقہ بھی اور پر اثر بھی۔ بس بالکل تھوڑی مقدار جسم میں فوراً اثر دکھائے اور بوجھل معدہ حتیٰ کہ چکرا ہوا دل فوراً گلاب کی پنکھڑی کی طرح کھل جائے۔ (قیمت صرف -/200 روپے علاوہ ڈاک خرچ)



طب نبوی ﷺ حسن وجمال کریم

چہرے کا حسن دوبالا کرے داغ دھبے چھائیوں سے ہمیشہ کیلئے نجات دلائے۔

ایسے مایوس لڑکے اور لڑکیوں کیلئے ادارہ عبقری نے قدرت کی پیدا کردہ خاص ترین نبوی جڑی بوٹیوں کی آمیزش سے بنی ہوئی طب نبوی حسن وجمال کریم تیار کی ہے جو سالہا سال کے تجربات کا نچوڑ ہے اس کا مستقل استعمال آپ کے چہرے کو قدرتی حسن اور دلکشی کے ساتھ ساتھ آپ کے چہرے کے تمام امراض کو دور کرکے آپ کے چہرے کو ترو تازہ دلکش اور روشن بناتی ہے۔ اور آپ کا چہرہ گلاب کی پنکھڑیوں کی طرح کھل اٹھتا ہے۔



حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد سرگودھا، گجرات (سوشل میڈیا) تفصیلات ٹائٹل کی بیک

